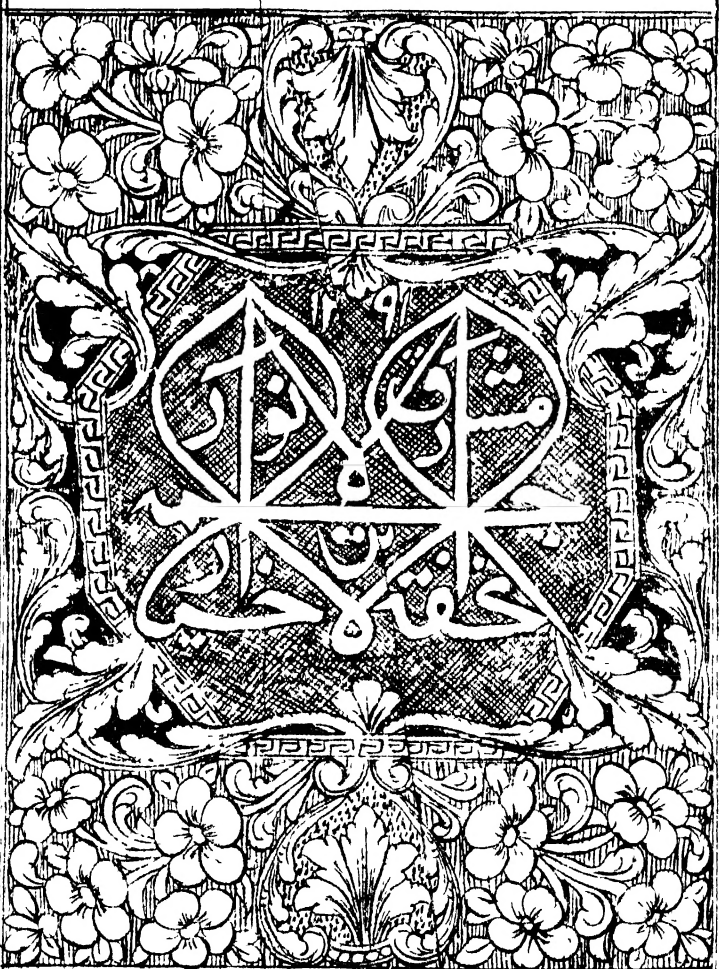


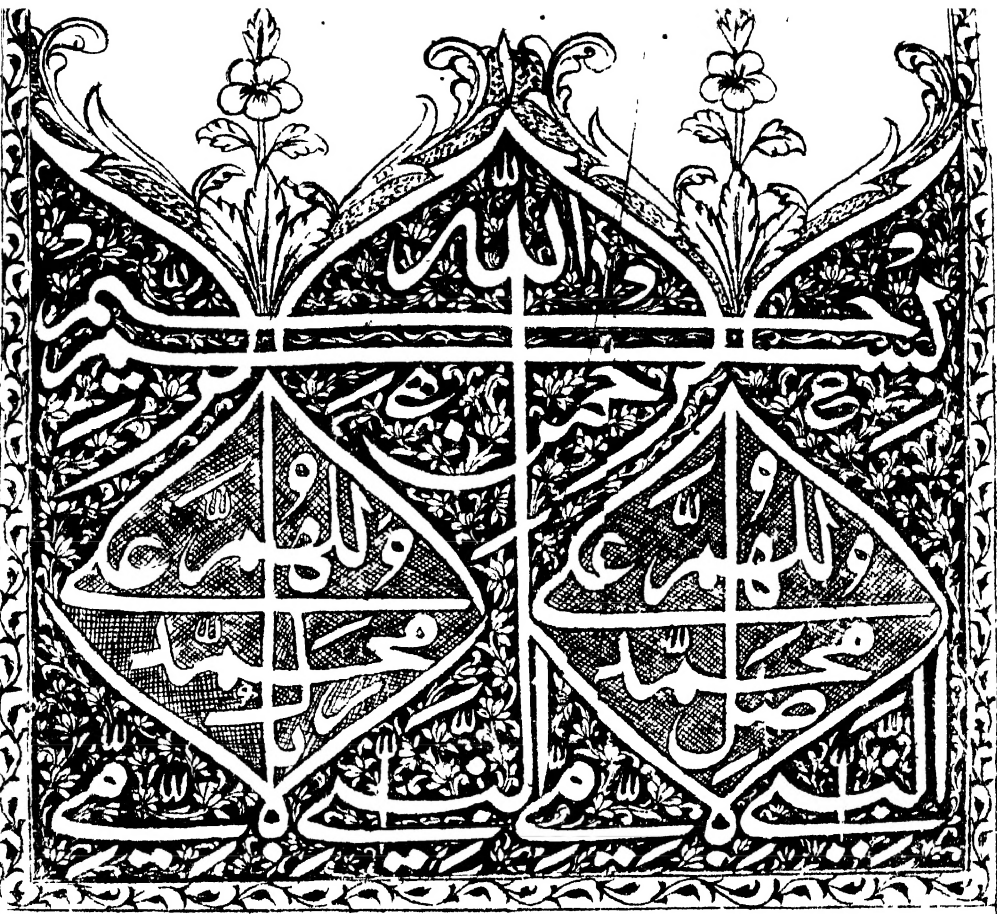
مَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَ الْعَالَمِينَ

شوارق مشارق الانوار توفیق نور الانوار سے کہ عمدہ مختصر الاخبار ہے مجموعہ سہ ماہی کا نوریا



کہ جلال تعریف اور جزائل توصیف کے لئے مائتہ خورشید نصف النهار متقی عن اللہ ہمارے شہر کا پنور

طبع و نشیء الکشمین بطبع میر تقی میر



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
 حداد و رفت کے بعد دریافت کیا چاہیے کہ علم حدیث شریف العلوم ہر اس واسطے کہ اشراف الناس کا کلام پر مشتمل شہوت
 اور کلام الملئک لہو لک الکلام اور سب علوم دینی اور سکے محتاج ہیں علم تفسیر پر وہ حدیث کے متنبہ ہیں اور علم عقائد و علم فقہ
 علوم مسلوک اور علم تاریخ بدوں اسکے کچھ سند نہیں ہو سکتا جو روئے ہن وستان میں اس علم شریف کا چرچا نہیں عوام کا تو کیا ذکر ہے
 اکثر علماء کو یہ نہیں اس واسطے نہایت مناسب معلوم ہوگا کسی حدیث کی کتاب کا ترجمہ عوام فہم اور زبان میں کیجئے سبب کتابوں
 ستارہ الا نور جس معانی کی نہایت پسند آئی اس واسطے کہ مختصر کتاب ہو اور اسکی عبادت کی محنت پر اتفاق ہو کوئی ایسی
 حدیث نہیں جو غیر متنبہ ہو بلکہ شکوہ کے کراؤ میں نہیں اس کی روایت صحیح ہو اور تصدیق بھی بکرا کچھ نہ کہ وہ انبیاء میں جبرئیل
 حسب معمول ترجمہ تمام ہوا اور تحفۃ الاخیار ترجمہ مشارق الانوار کا نام مقرر کیا حق تعالیٰ اپنے کرم سے اس کتاب کو
 مقبول کرے اور اہل اسلام کو فائدہ عام بخشے اور بچوں چونکہ کو حاف نامے آئین محبت سے اس میں چند اصطلاحات
 اور تفصیلات نام بخاری اور مسلم اور کتاب شارق الانوار اسکے مصنف کا حال بیان کرنا ضروری ہوا کہ انہوں کو یہ بیت میل پہنچانی
 یہ بیت فصل اصطلاحات حدیث میں حدیث اس کا کہتے ہیں جو غیر خدا علیہ السلام نے زبان سے فرمایا جو
 حضرت کے سامنے ہوا اور حضرت نے اسکو درست لکھا جو زبان سے فرمایا اور کچھ حدیثوں کی کہتے ہیں اور جو کیا اسلوش فعلی کہتے ہیں
 اور جو حضرت نے سنا ہوا اسکی تفسیر کہتے ہیں اول اسلام میں مدت تک علم حدیث میں کسی نے کتاب نہیں تصنیف کی زبان سب یاد
 رکھتے تھے پھر اول ابن کثیر اور امام مالک اور شیخ تصنیف شروع کی پھر زو تصنیف کا بہت چرچا ہوا علماء حدیث جو متن حدیث کو
 شمار کیا تو لکھ دینے میں پانچ ائمہ حدیث و تفسیر و سنن اور آحاد و تواتر وہ ہر جگہ ہر زمانے میں اتنا کثرت ہو گیا

تحفۃ الاخیار ترجمہ مشارق الانوار

[illegible]

جملة احاديث مشارق الانوار
٢٢٧

کہ حضرت فرمایا کہ جس کے ساتھ اس کے عمل نے دیر لگائی ہو سکے تو اس کا نسبت باقی مجھ کو رکھا جائے یعنی بدون نیک عمل کے ہوتا
 مجھ کو نہ آوے گی عینکے باپ پر میرا دل کی نظر نہ ہوگی۔ **ہذا السن من انشیت تم علیک خیرا ان حببت لکم الجنة و من انشیت تم**
علیک ففسر ان حببت لکم النار انتم شہدکم اللہ فی الارض انتم شہدکم اللہ فی الارض صحیح مسلم
 اس حدیث سے کہ حضرت فرمایا کہ جو کچھ تم نے کہا اس کو بہشت واجب ہوئی اور جو کچھ تم نے کہا اس کو دوزخ اور اس کو واجب ہوئی تم خدا کے گواہ ہو
 میں تم خدا کے گواہ ہو میں میں تم خدا کے گواہ ہو میں میں **ف** صحیح میں روایت ہے کہ ایک غبارہ نکلا اصحاب نے اس کی تعریف کی
 دوسرا غبارہ نکلا اصحاب نے اس کو بکہا کہ اس حدیث میں فرمائی اور اسی مضمون کی حدیث صحیح بخاری میں بھی ہے جو کچھ ایک دونوں
 فرق پر معلوم ہوا کہ اصحاب کبیر وقت کے دیندار خدا کے گواہ ہیں ان کی تعریف کرنے اور بد کرنے کو برا دیکھا اور دینا اور فاسق کی
 تعریف اور برا لکھنے کا کچھ اعتبار نہیں اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اصحاب مجتہدین کا اجماع اور اتفاق حجت ہے اور کامل سند ہے اور تیار لگتی
 ہیں عامر سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ جب کوئی غبارہ نکلا اور خدا اس کی بدی بمانا ہو اور اس کی تعریف کرنے کو خدا اپنے فرشتوں سے فرمایا تو
 اپنے بندوں کی گواہی قبول کی اور اس کے گناہ و برکت معاف کیے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ فعل شریف ہے کہ زبان فلق نقارہ خدا
فی الدنیا و البیت ان کیست علی منی فلیکسک فلا تلتقی بعی صحیح بخاری میں فرمائی کہ **اخرجکم عنکم اذ صلیت فی مقامی هذا**
 صحیح بخاری اور مسلم میں اس حدیث سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ جو کچھ کوئی چھپا چاہے سو پوچھے سو بچھے جو کچھ چھپو گے بتا دو گا کچھ
 پہنچے پس مقام میں ہوں یعنی ہر پروف بخاری اور مسلم میں پوری روایت یوں ہے کہ ایک حدیث سے حضرت نے بعد از نماز کے منبر پر خطبہ
 قبولیت کو یاد کیا اور فرمایا کہ قیامت سے پہلے ہر بڑی برتری میں سب کو والی ہیں اصحاب نے ان کے خوف قیامت سے رونے لگے پھر حضرت
 یہ حدیث فرمائی کہ جو کچھ چھپنا ہو سو چھپو چھپنا نہ دیکھا کہ یہ لاپرواہی نہ فرمایا کہ خداوند بزرگ اور حضرت اوس وقت میں
 میں تھے عرقا ووق نہ لکھتوں کہ کچھ کھڑے ہو کر کہا کہ ہم پل رانسی ہیں خدا کی عطا فی سے اور اسلام دین سے اور حضرت کی تعریف سے
 یہ نہ کہ حضرت کا غصہ چھپا لے گا کما کہ منافقوں نے کہا تھا کہ پیغمبر پر اس سوال کے جواب میں عاجز ہے اس واسطے حضرت نے
 سے بار بار فرماتے تھے ان کی طرف اشارہ کر کے کہ پوچھے جس کا ہی چاہا عبد اللہ ابن جعفر انما شطلب کو نہ سمجھے عرقا ووق تکی بات
 بوجہ لگے کہ یہ کلام حضرت کا اصحاب نے نہیں منافع میں سے بہت بہت بات عرض کی جس سے حضرت کا غصہ گیا اس حدیث سے بڑی بزرگی
 اور نہایت تیز فہمی عرقا ووق کی ثابت ہوئی معلوم ہوا کہ بدون حاجت ہے فائدہ سوال عالم سے کرنا نہایت کمزور ہے
خ سئل بن سعد عن ابي ان بنطط على رجل من اهل النار فليظطر الى ان ياتي بي رجلا كان
يقابل المشركين وقتل في الاخير فقتل صحیح بخاری میں اس حدیث سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو دوزخی مرد کو دیکھا جاوے
 تو اس کو دیکھنے میں ایک شخص تھا کہ افروغ سے لڑتا تھا آخر اس نے اپنی جان کو تار پاف جنگ خیر میں ایک شخص کا فوج خیر
 حضرت نے اس کو دوزخی کہا اصحاب نے عرض کی کہ اگر ایسا جان مار دوزخی تو توہمتی کرن ہوگا ایک شخص کا حال نہایت کھوکھلا تھا
 لکھنے میں اس کو بہت چوکا تو علم ہو کر اس نے اپنا بیٹ لڑا اور حرام موت پر گمراہی سے اس کو جان معلوم ہوا کہ حضرت نے فرمایا تھا
 اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اول کی عبادت اور دنیا کی کچھ اعتبار نہیں جب تک غایت خیر نہ ہو روایت ہے کہ شخص جو حرام موت اختیار
 اور کفایت تھانافق تھانافق دینا سے لڑتا تھا کہ لوٹ میں صمدیا کو اس واسطے اس کا فائدہ خیر نہ لے اور اسی سے دعا کرتا تھا

حفظ خلاصہ از ترجمہ مشرق الانوار

9

ن

الاخير

10

خود بوجہ سے زیادہ دلیلوں کی کچھ بہت نہیں اس واسطے کہ عمل سے عین کما کما کہ پیش کی پر مدار اسلام سے بڑھوں
 جتنیں مرتبہ سے روایتیں ہیں **نظم** شفی بہر تو عتی مت بن کیونکہ بخت ہر دین کی بہترین
 ۱۳ **محدث** حضرت محمد بن جابر شامی نے فرمایا **ق** لَنْ مَسْعُومٍ مِّنْ احْسَنَ فِي الْاِسْلَامِ فَلَْيُؤْخَذْ بِمَا
عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَةِ وَمَنْ اسْتَكْرَاهُ لِحَدِّكَ بِالْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ بخاری اور مسلم بن عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہو کہ
 حضرت نے فرمایا کہ جو بھی طرح اسلام میں آیا تو جو کفر میں گیا اور پھر انکار کیا اور جسے اسلام میں برائی کی تو اگلے پچھلے دونوں گناہوں پر
 اس کے پکڑ ہوگی **ف** جو بھی طرح اسلام آیا یعنی ظاہر اور باطن سے مسلمان ہوا کرتے وہ تم کا دوسرے تمام رہا تو اوپر کفر کے گناہوں کا
 مواخذہ نہیں اور جو ظاہر میں اسلام لایا اور باطن سے نہیں یا مسلمان ہو کر مرتد ہو گیا اور اس کے لگنے پچھلے سب گناہوں پر مواخذہ ہے
 ۱۵ **ح** ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو لوگوں کے مال ایسے سے بطور قرض یا عاریت اور ان کے لیے اس کا دین پر تو خدا اور
 ان کے دلوں کی مٹائی اور ان کے مسلمان کر دیا دنیا میں یا آخرت میں اور جو ان کو برادری کے لیے اس سے پرہیز سے تو خدا اور سیکو
 برادری کے لیے اس میں جس مسلمان کو کچھ ضرورت ہو اور وہ بنیت اور قرض ایسے اور اس کے ادا کرنے میں کوشش کرے
 تو خدا اور مسلمان کا برادری اور جو مال مردم غوری کی قیمت سے لیا تو خود برادری ہو گا خواہ دنیا میں خواہ آخرت میں مسلمان اور کافر کا قرض
 برابر ہے کافر کا بھی مال دانا درست نہیں اس واسطے کہ اس حدیث میں مسلمان کی کچھ خصوصیت نہیں ابن ماجہ میں عبد اللہ بن جعفر سے
 روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اگر قرض اس کے ساتھ ہو یہاں تک کہ قرض ادا کرے بشرطیکہ نہت بڑی گریسے ایسا واسطی عبد اللہ بن
 جعفر نے حاجت بھی تو فرمائی ہے تاکہ خدا ہمارا ساتھ ہو اور اس طرح حضرت مایہ نہتے روایت ہے کہ قرض لیتی تعمیر کسی نہ کہا
 کہ آپ کو تو قرض کی کچھ حاجت نہیں تو کتنی تعمیر کہ حضرت نے فرمایا کہ جو کسی نے قرض ادا کر لیا مگر نہتے نہتے اس طرح سے اس پر کہ مایہ نہتے
 اور وہاں کہ تباہ اور اکثر بزرگ قرض سے عاریت لیا کرتے تھے اس واسطے کہ مال کی محبت آدمی کے دل میں بہت ہو شایہ نہتے بل جاتا
 ثواب کمان بھر عذاب پہنچے **ق** سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ مِّنْ احْدَثِ بَرَاءِ مِّنْ الْاَنْصَارِ ظَلَمَ اَهْلَ قَوْمٍ لِّلْاَنْصَارِ سَبْعَ اَرْضَيْنِ
 ۱۶ بخاری اور مسلم بن عبد بن زید سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو حسین لگا باشت بھڑ زین ظلم سے تو اس کی گردن میں اونی نہیں کا
 طوق ڈالنا اور لگا کر زمین کا تون بلق تک **ف** طہرائی اور نہتے کی ہے روایت کی کہ حضرت نے فرمایا کہ جو باشت بھڑ زین
 کسی کی ظلم سے حسین لگا خدا اوسی پر زور رکھ کر لگا کر اس زمین میں کس طرح تک کھودے پھر اس کے گلے میں قیامت کے دن کا
 طوق ڈالنا اور لگا کر زمین تک کہ حساب فرماتے ہو تو اس حدیث معلوم ہوا کہ زمین کھد کر اس کے گلے میں شل طوق پڑی تاکہ وہ لگام
 لوگوں کے روبرو نصیحت ہو کہ وہ مسکرتوں ہونے کی یہ صورت ہو کہ ظالم زمین میں نہتے لگا کر زمین میں شل طوق ہو جاوے گی چنانچہ لگی
 ۱۷ حدیث میں صاف اس کا بیان ہے معلوم ہوا کہ زمین کا غضب کرنا نہتے سخت گناہ ہے **ق** لَنْ يَكُنْ مِّنْ احْدَثِ مِّنْ الْاَنْصَارِ
رَشْبَلُ اَبَيْتٍ حَقَّهٖ خَيْفٌ يَّهٖ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لِّلْاَنْصَارِ بخاری اور عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
 ۱۸ کہ جو باشت بھڑ زین اونی لگا کر زمین میں ساتون بلق دھسا جاوے گا **ق** اَبُو هُرَيْرَةَ مِّنْ اَدْرَاكُ رُكْعَةٍ مِّنَ الصَّلَاةِ
فَلَمْ يَكُنْ اَدْرَاكُ الصَّلَاةِ بخاری اور مسلم بن ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جس نے نانی ایک رکعت پائی تو اسے اللہ

تخلفاً لاخيار ترجع مشا لا اقرار

ظم لکیر عام کچھ کام لین چھوڑ چھوڑا کے جسے ایک سولی یا لٹوس سے زیادہ کوئی اور چیز تو یہ بھی چوری میں داخل ہو قیامت کے دن
 اوسکو لے آویگا یعنی قیامت میں اسکی پوزیشن بھی اسکو نصیر کیگی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تحصیل دار یا کسی کارکن
 کے واسطے کوئی ملک بعد از رضی معنی برابر بھی چیز اپنے خرچ میں لانا درست نہیں کہ صاف چوری ہو حکومت قیامت میں نہ اسکی
 سند بھلا ہو وگیا نہ بغیر سے بچاؤ اسکو اسان کے نسخہ جوائن جگاس میں اسلم علی حدیث قوم و قملہ کا دھوکا دینا
 ۲۵ مٹھ مٹھ بی اذنیہ الا ملک یوم القیامہ بنجاسی میں عبدالسدر بن عباس روایت ہے کہ حضرت فرما کر جو کان لگا دو کسی قوم کی
 بات نہ کیوے سطور دو سکا تا اورو کو پراگتا ہوا دی اور اس سے بھاگنے سے ہون تو اس کے دونوں کانوں میں گھٹاٹھ بلایا جاوگا
 قیامت کے دن اسے یہ عذاب سولے ہوا کہ اسے کان لگوں گے ویاق ابن عباس میں اسلم علی حدیث قوم و قملہ کا دھوکا دینا
 مقلوبہ فو زین مقلوبہ لاجل مقلوبہ بنجاسی میں عبدالسدر بن عباس روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ جو جمع اسم کو کھجور میں
 قیامت کے دن لے آوے مال ایک مٹھ کے بعد کیونکہ یہ ہے کہنا یہ مٹھ ہوا اور تول مٹھ لائی ہوا ایک مٹھ میں مٹھ جنیت
 تھکے سے مٹھ میں تشریف لائے تو دیکھا کہ دربان کو گویں سلم کو تھے تول اور دت میں مٹھ ہوا تھا تھا بخت سے یہ حدیث فرمائی کہ حدیث
 میں کھجور کا ذکر اس واسطے کہ مٹھ میں ہی بہت پیدا ہوتی ہے لیکن یہ سلم کرنا اکثر خرچ میں مست ہو بشرطیکہ تول اور ماب اور دت مقرر
 ہوگی ہوا اس طرح کہ تین سیر کیوں یا چالیس سیر کیوں تو دھوکے کے بعد فرقہ میں اسکی سبب طہین مذکورین امام عظم کے نزدیک تشریف
 مینا بھر جو بعض جگہ مٹھ کے وقت آگے سے دیکھتے ہیں کہ فصل میں زیادہ بھاؤ ہوگا دی ہم لیسویں اس پیش سے معلوم ہوا
 کہ درست نہیں اس واسطے کہ مٹھ تول مقرر کر لینا ضروری زیادہ بھاؤ کھجور میں نہیں کبھی مثلاً اس سیر بھاؤ ہوا کبھی مالیس سیر بھاؤ
 میں بیع سلم کو بعض ملک میں بنی ہو کر ٹوٹی گئے ہیں اس کتاب شارق الانوار میں اس حدیث کی روایت حضرت عائشہ سے لکھی ہے
 سو خطا اس واسطے کہ بنجاسی اور سلم میں اس حدیث کی عبدالسدر بن عباس روایت ہے حضرت عائشہ سے نہیں نسخ ابو ہریرہ
 ۲۶ عن انصار الی اخید عبدیکہ فان لکاکہ تلعنہ و ان کان احکاہ کا یہ و اھیم بنجاسی میں ابو ہریرہ
 روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ اپنے بھائی سلمان کی طرف لوہے سے اشارہ کرو یعنی تلوار یا چھوڑے تو مقرر فرشتے اوسکو لعنت کرنا
 اگر مرد اسکا سکا بھائی ہوتے اشارہ کرنا یعنی تھپکار دھمکانا سلمان کہ درست نہیں کہ شاید زیادہ غصہ ہو تو بت قتل کی پوچھ
 اور اس کے بھائی کے ساتھ ہر خیزہ ظاہرین قتال کی تیغ بھی اوسکی طرف تھپکا اشارہ کرنا حلال نہیں جب کہ صرف تھپکا
 اشارہ کرنے سے فرشتے اوپر لعنت کرتے ہیں تو خیال کیا جائے کہ احق خون کا کتابہ اذکر کا ہم ابو ہریرہ سے مروی شری طے کا
 ۲۸ فلا یبعہ کشتی یکمالہ سلم میں ابو ہریرہ روایت ہے کہ حضرت فرمایا جو ان مول ہو تو اوسکو بیچ دے اوسکو تو اور قبضہ کرے
 ف مروان بنی حکومت میں ہا ہیون کو تنخواہ بن چھیاں کہہ دیتا کہ انا الحاج فلا یبعہ کشتی کا توں لیکو سپاہی لوگ بدون ناچے
 لوگوں کے ہاتھ و چھیاں پٹ لائے تھ ابو ہریرہ مروان کھما کہ تو بیچ حلال کر دیا کہ بدون قبضہ ہو لوگ ناچ کی چھیاں نہ توں
 ۲۹ جن شخص سے یہ حدیث سنی کہ بدون قبضہ ہو لکنا بیچنا درست نہیں بھر مروان منع کر دیاق ابی مسعود جو من اختاری
 عقیقۃ فردہ ما قلیم معہ صام بنجاسی اور سلم میں عبدالسدر بن عباس روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ جس نے کاویا کی
 سول ایجا دو اور کو راگتا کی بنی بن تھا کہ بہت دھما دھما سے پھر مول لینے والا اسکو پھر بیچا تو اس کے ساتھ ایک مٹھ غلہ

۲۷ عاقبت کا حکم
 ۲۸ عقیقۃ الخراج
 ۲۹ عقیقۃ الخراج

۱۹

۲۰

۲۱

۲۳

۲۴

سب نان پائی **ف** اس حدیث کے دو طلب ہیں ایک یہ کہ جسے ایک کت جہالت میں پائی تو اس نے جہالت کو ناز کا ثواب پایا
اور دوسرے یہ کہ جسے ایک کت کی ہڈی ناز کا وقت پایا تو اس کی پائی ناز کا دین تھا نہیں جسے کت کی کت جہالت کے بعد آداب
طرح ہوا یا کھیر وقت ایک کت کے بعد ناز سے خوب ہوا تو ناز ہو گئی اور یہی نہایت ہے امام شافعی کا لیکن امام عظیم کے پیروں میں ہوت
میں عصر کی ناز تو ہو گئی لیکن نحر کی ناز آفتاب سے باطل ہوئی **ف** ابو ہریرہؓ کہ من ادر کھمالہ یغنیہ عنہ جمل
اھلس اولیاءن قد فلتس فھو اھق بہ من غیرہ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ جو باوے
اپنا ہو مال کسی مجلس میں یا تو ہی مجلس کے پاس تو اس مال کا وہی زیادہ تر لایق ہے اور قرضدار کی نسبت **ف** ابی جہ
انہ مال کیے اھم ہوا اور محل لینے والا مجلس اور قرضدار ہو گیا قیمت نہیں دے سکتا تو وہ اپنے مال کو اگر ہو ہو یا تو قلیل ہوے اور
بیع کو بل کر دیوے اور قرضدار کو نکال دینا اس میں حق نہیں اور یہی نہایت امام شافعی کا اور امام عظیم کے نزدیک اس مال کا بیچنے والا
سب قرضدار کو مل جائیے اس مال کو یا کب سب قرضدار برابر اب لیون **ف** سعد بن ابی وقاصؓ میں ادعی الی غیرہ
وھو یھم انہ ینھم ابیہ کالجھہ علیہ صخرہ بخاری اور مسلم میں سعد بن وقاصؓ سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ جو اپنے مال کو
چھوڑ کسی کو بیسے انشتکار مارا وہ جانتا ہی جاوے اس کا اپنی میں جو تو اوپر بہشت حرام **ف** ابی جہان مجھ کے پاپا چھوڑ دو تو
باب تبار و تو بیچیں بہشت ہے نصیب اس حدیث معلوم ہوا کہ بعض شیخ غفلت کو سید بدلتے ہیں بہت بڑا کرتے ہیں کہ بہشت چھوڑ
دوغ کی تباری کہتے ہیں **ف** ابو ہریرہؓ کہ من ادر اھل الدنیا ینھم ابیہ کالجھہ علیہ صخرہ اذ ابہ اللہ کما ینھم ابیہ صخرہ بخاری
اور مسلم میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ جو دینے کے سببے والوں کے بڑائی کا قصد کرے گا خدا اس کو گلا ڈالے گا جیسے نک
پانی میں گھرا **ف** یزید بن ابیہ بقل منہ من امام حسین علیہ السلام کے پیچے پر نکر جاتا تھا ہارون کو قتل کیے اور بہت ظلم کرنے سے پہلے اسے
ممنون اس حدیث کے ایسا اس کو طرہ ڈالا کہ چھوڑا اس کا نام دشان باقی نزاع علی بن ابی بن حاتمؓ سے اس نے طاع منکھ ان
کستہ من التار و کویشق غمرہ فلیفعل بخاری اور مسلم میں عبد بن حاتمؓ کی بیٹے سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم
لوگوں میں جس سے ہو کے دوغ سے چھپنا یعنی پنج رہا کھجور کی پھانک ہی دیکھو تو اس کو لیا جائے **ف** ابی جہالت کرنا دوغ کی
اٹس سے بچانا ہر طور بہت کا خیال پڑتا ہے یا تک کہ کھجور کی پھانک برابر بھی دینا دوغ سے روگ کا خدائیت غافل کو دیکھتا ہر خیال
دوسری حدیث میں آیا ہو کہ ایک عورت بکاسے پیچے گئے کو پانی پلایا ہی سبب بگھنی گئی **ف** جابرؓ کہ منہ منکھ ان
یفعل کھالہ فلیفعل مسلم میں جابرؓ سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ تم لوگوں میں جس سے ہو کے اپنے بھائی سلمان کو فائدہ پہنچا
تو کیا پائی **ف** جابرؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے نہ کرنا نہ فرمایا میرے بھائی کو کھجور کا نہ تر آتا تھا اس نے کہا کہ یا رسول اللہ کہنے نہ
ایا اور کھجور کا نہ تر آتا ہر حضرت نے فرمایا کہ اس نہ کر دیرے آگے پڑوے پڑا حضرت نے اس کو مجازت دی اور یہ حدیث قرآن میں
نرا ہا جس نہ میں شرک اور کفر کا مطلب نہ تو نہ تر درست ہے شرک یہ کہ خدا کے سوا کسی اور کو مقرر ہونے یا ہونے کے لیے
الشر شرک میں ہوتا ہر خیال پڑتا ہے لو پنا بخاری اور کھالو ابیہ کی وہابی کہ ایسے نہ تر صاف نہیں انکا انہ ہرگز درست نہیں اس حدیث
معلوم ہوا کہ دو علاج کرنا اور مجاز چھلک کرنا نہ تر کہ نہ تر شروع نہ تو درست ہو **ف** حمید بن عمارؓ کہ منہ منکھ ان
علی علی فکھنا کھجور کا فاقہ فاقہ کان غلو کانی یہ یہ فاقہ مسلم میں حمید بن عمارؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ

۲۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

والله اعلم بالصواب

[illegible]

خفة الانظار وجموعه سارق الانوار

22

11

فرمایا کہ رسول کر لات اور عزیزی کی تم کھاد سے نوچے ہو گئے اور کچھ بعد ازاں لا اقدس کہ لے **ف** لات وغری عرب بنی بصرے
 کا فلولی میں کھاتے تھے جب کہ سلمان جب نے توبہ جو بے تکلفی سے لکھنے لگے رسول کر تون کی تم کھاتا تو حضرت نے اسکا علاج یہ بتلایا
 کہ کلمہ پڑھ لیا کہ بن تو کفر کا شہہ دور ہو جاوے **ق** ابن عمر و ابو ہریرہ من حمل علیک السیلاح فلکس مننا غائبی سلم
 بن عبد اللہ بن عمر ابو ہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا جو ہر ایک اور ہتھیار اور عمامہ وہ ہنسے نہیں **ف** یعنی جو سلمان
 نے وہ کمال سلمان بن **ه** جابو من خاف ان لا یقوہ من الخیر اللیل فلیؤثر اقلہ ومن جمع عن یقوہ الخیر
 فلیؤثر الخیر اللیل فان صلوات الخیر اللیل مشہودہ و ذلک افضل مسلمین جابر روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو دس
 کہ میں پچھلے رات کو نہاد ٹھسکو لگا تو اسکو چاہیے کہ اول رات عشا کے ساتھ تیرہ ملے اور جب پچھلے رات امشے گا گمان میں تو دیکھو
 پچھلی رات پر سے اس بڑے پچھلی رات کی ناز میں سے حاضر ہو رہا ہے اور پچھلی رات کی ناز بہت بہتر ہے **ق** ابو ہریرہ عن
 حرجہ من الطائفة و فارق الجماعۃ فان ما مینا جاہلیہ و من قال تحت کایت عینیہ یغضب لعصبۃ
 اوید نحو الی عصبۃ او یضر عصبۃ فقتل نفقتہ جاہلیہ و من حرج علی عینی یضرہ من ہا و فاحس ہا
 ولا یحکمہ من ہا و فی لایذی عہد ہا فلکس منی و لست منہ مسلم بن ابو ہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے
 فرمایا کہ جو امام کی تابعداری نہ کی اور جس نے مسلمانوں کی جماعت کو چھوڑا پھر وہ مر گیا تو کفر کی موت و او جو لا الہ الا وہ
 جہنم کے لئے غصے ہوا تو بار بار کی واسطے خدا کے لیے لوگوں کو گناہ بلبایا تو بار بار کی واسطے مدد کی تو بار بار کی واسطے
 پھر اس حالت میں مارا گیا تو اسکا قتل بطور کفر ہوا اور جو میری اس کے ساتھ نہ ہو کر باندھ کر لائے گا نیک اور بد کو نہ مانا کر
 جھوٹا زول والوں یعنی طبع الاسلام لوگوں سے قول پورا کیا نہ تو وہ میرا کو نہ میں اسکا **ق** ابو ہریرہ عن من دخل
 دار ابنی سفیان کھو امی ومن اتقی السیلاح فھو امی ومن کفلق بابک فھو امی **ق** کہ وہ یومہ منہم
 کے تہ بخاری اور مسلم بن ابو ہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو ابنی سفیان کے گھر میں گھسے گا وہ پناہ
 میں ہو اور جس نے تمہارا پھینک دیے وہ پناہ میں ہے اور جس نے اپنا و دانہ بند کر لیا وہ پناہ میں ہے **ف** جب حضرت نے
 ہزار کا لشکر لیکر کشتہ کر نیکو چڑھ گئے تو ایک روضہ پہنچے پہلے حضرت عباس کے پیسے سے ابوسفیان راہ میں سلمان ہوئے
 حضرت عباس نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوسفیان اپنی نام آوری کو بہت چاہتا ہے کچھ ایسا کہجیے کہ میں اسکا نام ہو جاوے
 تب حضرت نے کہے میں یہ فرمایا کہ جو ابوسفیان کے گھر میں ہے وہ پناہ میں آیا **ق** ابو ہریرہ عن من دخل الی سفیان کان کف
 من الاخر مثل الجور من تبعہ کما یقتضی ذلک من الجور و من سفیان من دخل الی سفیان کان کف
 من الاخر مثل الجور من تبعہ کما یقتضی ذلک من الجور **ق** انکاحہم من ابوسفیان من ابوسفیان من ابوسفیان
 فرمایا کہ جو خلق کو نیکو کی طرف بلاوے گا تو اسکو ثواب ملے گا برابر ان کے ثواب کے جو نیک کام میں اس کے تبرع ہوں گے اور سنا و الیکا
 ثواب نے والوں کے ثواب کو نگشا و الیکا یعنی دونوں کو پورا ثواب ملے گا یہ ہو گا کہ کچھ شہداء الیکا ملے کچھ کریمہ الون کو اور جو کراہی
 کی طرف لوگوں کو بلاوے گا تو وہ پورا ثواب ملے گا یہ ہو گا کہ کچھ شہداء الیکا ملے کچھ کریمہ الون کو اور جو کراہی
 نہیں کراہی یعنی دونوں کو برابر پورا گناہ ہو گا **ق** ابو ہریرہ عن من کف و لکھنا فی من علی الخیر فکھو مثل

۷۶

۷۷

۷۸

خلفہ الامام ابو جعفر سفیان کا قول

۸۰

۸۱

هكذا وصفاً له نجاساً من انس نحو رايته في ركضه في فرمايها جردوا كيون كوني يوانا باليكيان كوني
 جواني كوني يوانا من ثمنه وكيما تها طلع ملاهوا اور حضرت بنو النخيلان في النبي جيسه وكيما
 خيلين من كونه في النبي يسيه يوانا كونه يوانا والاهي قيات من سحر ساهه ملاهوا كونه يوانا اور حضرت ملا
 ۱۲۳ هـ كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 ۱۲۴ كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 ۱۲۵ كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 ۱۲۶ كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 ۱۲۷ كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 ۱۲۸ كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 ۱۲۹ كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 ۱۳۰ كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 ۱۳۱ كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 ۱۳۲ كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا
 كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا كونه يوانا

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

هذه الايام من ايامنا

من الشیخین

من حد لا یشریک له لک لک وک الحمد و هو علی کل شیء قدير یومئذ یجمعنا الله مع عباده الصالحین
 عشر رقائق کتبته ما یحسب حسنه ن تحیت عندهما مئة مئة وکانت کما حذرنا من الشیطان
 یومئذ ذلک حتی یبی وک رأت لحد با فضل ملکنا به لا یجعل عمل اکثر منه و مرفق سبحان الله
 و یحیی فی یوم مائة مئة طخت خطایا وکانت مثل ربک البحر نجدی و سلم من اب و بریر و یوسف
 حضرت فرمایا کہ بیکر توحید کو ایک ن سوار چرے تو اس کو دس علامہ آواز کرنے کو برابرتو اب لیگا اور سونیکان اوکریے
 لکھی جاوے گی اور سوباریان اوکی منائی جاوے گی اور اس ن شانمک و سکون شیطاں سپاہی لگی اور اس سے بہر کوئی نہ ہو
 جسے کدوس زیادہ پڑھا اور جو حمان بد و مجہد کہ ایک ن بن سوار پڑھا کر لگا اوکری گنا چھیل ڈالے گا اگرچہ منہ سے
 پھین برابر یون یعنی اگرچہ بہت بدین بیان ہو گے ۵ طار بن اشدیم من قال لا اله الا الله و کفر بما یعبده
 من دین الله حق مماله و کرمه و حسابه فعلى الله سلم من رقی بن شیم سر متا ہر کہ حضرت نے فرمایا کہ جسے
 زبان لا الہ الا اللہ کہا اور جو چیز کہ سو افسد کہ جو جاتی ہو خست ہو یا پھر یا تو اس انکار کرے تو اسکا مال اوخون جام ہو اور اسکا
 منہ اسبیر یعنی جو سلطان ہو اسکا جان او دل بچ گیا اور اگر اسنے مارا ہو گا اپنی جگہ کو اسکو تھما او سکوتھم لگا یعنی کل کا
 ویاقت کرنا ہمارا کام نہیں ہوگا طابہ کام کہ لا الہ الا اللہ یتیم اسلام کا حضرت کے وقت جو لا الہ الا اللہ کہتا وہ محمد رسول اللہ بھی
 کہتا تھا قیامت اور ضروریات دین کو مانتا تھا اور یا عنایت کا مسئلہ نہیں کہ جو صرف لا الہ الا اللہ کہتا وہ سہ ماہی نہ خواہے کہ
 اور قیامت کو نہ ایمان نہ اس سے کیا ایمان و سکنا نہ ہو کہ دین کی سب ضروریات کو نہ اگر ایک بات کا بھی منکر ہو تو کافر ہے
 شیخ ابو ہریرہ مرفوعہ من قام رمضان ایما نا و احسنا با غفرلہ ما تقدر من حق نیہ نجای من اب و بریر روایت ہو
 ایمان اور ثواب کے واسطے رمضان کی اتون بن ناپڑھیکھا خواہ تراویح خواہ اور نماز تو اس کے لگنا نہ خواہے جو شیخ ابو ہریرہ
 من قام کیلئے القدر ایما نا و احسنا با غفرلہ ما تقدر من حق نیہ و من صلم رمضان ایما نا و احسنا
 غفرلہ ما تقدر من حق نیہ و روا یہ انا قلینشی من یقیم لیلة القدر نجاری من اب و بریر روایت ہو کہ حضرت نے
 فرمایا کہ جو ایمان اور ثواب کے واسطے شب قدر میں لگیگا اور نماز پڑھیکھا تو اس کے لگنا نہ خواہے جو شیخ ابو ہریرہ روایت ہو کہ
 رمضان کے روز پڑھیکھا تو اس کے لگنا نہ خواہے جو شیخ ابو ہریرہ روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ جو ایمان اور ثواب کے واسطے
 بگھر میں یقیم لیلة القدر کو رویتھو لیکر طلبت نون کا ایک ہو صرف لفظ کافرق ہر ہم ابو ہریرہ مرفوعہ من قام من مالہ
 شیخ ابو ہریرہ روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ جو ایمان اور ثواب کے واسطے شب قدر میں لگیگا اور نماز پڑھیکھا تو اس کے لگنا نہ خواہے جو شیخ ابو ہریرہ روایت ہو کہ حضرت نے
 یہ حدیث نجای او سلم من عبد رب بن عمرو کی روایت ہو حضرت سلم کی کتاب ہو جو اب و بریرہ کی طرف اس حدیث کی نسبت ظاہر
 کاتب کی معین میں ہے روایت ہو کہ حضرت نے ایسا شخص پوچھا کہ بول اللہ اگر کوئی لڑال چھینے تو میں کیا کروں حضرت نے فرمایا کہ
 مال کو دے دے پھر جسے کھا اگر وہ تمہارا کہے اور اسے حضرت نے فرمایا کہ تو بھی اوس سے لڑ پھر جسے کھا بھلا کہہ مجھے مارو کہ حضرت نے
 فرمایا کہ تو شیدہ ہو گا پھر جسے کھا اگر میں اسکو مار دوں تو حضرت نے فرمایا کہ ظالم تھا دوزخی ہوا او نقت حضرت نے پوچھا
 فرمائی کہ جو ایمان لے کے سبیل اللہ کو دے دے ہر ابو ہریرہ مرفوعہ من قام فی سبیل اللہ فیسئل اللہ عنہ و من مات فی سبیل اللہ

۱۳۸

۱۳۹

۴۱

۴۲

غفرلہ ما تقدر من حق نیہ
 و من صلم رمضان ایما نا و احسنا
 با غفرلہ ما تقدر من حق نیہ
 و روا یہ انا قلینشی من یقیم
 لیلة القدر نجاری من اب و بریر
 روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ
 جو ایمان اور ثواب کے واسطے
 شب قدر میں لگیگا اور نماز
 پڑھیکھا تو اس کے لگنا نہ خواہے
 جو شیخ ابو ہریرہ روایت ہو کہ
 حضرت نے فرمایا کہ جو ایمان اور
 ثواب کے واسطے شب قدر میں لگیگا

اور حرام ہے جسے کوئی چیز کو اپنے گھر میں پادوس لیکر نہ لے سکے نہ کہ وہ چیز تیری ہو یا کسی اور کی اور کو بہت کچھ نہیں جانتے
 سوا کہ حضرت نے تھکے تھکے بتلایا کہ جس نے پیش سے نہ ہو کر یہ حلال ہو یا حرام ہو یا مالون کا اور میں اختلاف ہو کوئی حلال بتلانا ہوا
 کوئی حرام تو اسکو چھوڑ دیں ہرگز نہ کریا میں دین کا بچاؤ ہو اس واسطے کہ شاید وہ حرام ہو اور میں تو بہت بہت الی چیزوں میں کوئی
 تو بہت بہت حرام چیزوں میں بھی گزرتا رہتا ہوا تقویٰ اور پرہیزگاری ایسا نام ہو کہ آدمی جو اس کے پچھے پھر حضرت نے فرمایا کہ تقویٰ نقل
 تھا یہی کی معافی کا نام نہیں تقویٰ کا معنی دل پر یعنی جہل میں ایمان چلا اور اسکی نرمانندی کا خوف جو میں سمایا تو کچھ
 ہاتھ پاؤں سب خود بخود سنو جاتے ہیں اس واسطے کہ دل یاد شام ہو نام بدن کا پچھ لگول ہی ہو کہ ہمیں حراموں و نفاقوں
 اور میں ہمارا بدن پکڑا رکھ کر زبان گھومتی ہو کر ان غیبت اور باجوں کی آواز غرض ہر زبان لغو ہے حرام چٹ کر ہی ہو کر
 کچھ غم کو نیت است کا کچھ دیکھ اپنا خوف ہمارے دلون میں ڈال امان بلا اس کے ہلکے حال میں **ہذا عتباتہم ان اللہ**
تجددہ و تشریعہ من یقیدہ اللہ فلا مضی لہ و من یضللہ فلا ہادی لہ و انما وعدنا اللہ و انما ینص
یا محمد ان آتونی من ہذہ الریح فان اللہ یخفی علی الذین یمنون فہو لک سلم میں عبد اللہ بن
 ولایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر سب خبر بیان اس کے واسطے دین ہم اسکو سرتے ہیں اور اسکی ہر کام میں مدد دیتے ہیں جسکو
 راہ پر لگایا اسکو کوئی نہیں ہوگا سکتا اسکو کوئی نہ ہوگا یا اسکو کوئی راہ پر نہیں لاسکتا اور ہم کو ابھی دیکھتے ہیں کہ کوئی لائق ہو جس کے
 نہیں غلے سوا وہ ایسا مالک ہو کوئی اسکا صاحب نہیں اور بیشک محمد اسی کا نبی ہو اور اسکا پیغام بھی پہنچانے والا اور اس کے خطبہ میں
 اور نہ بت فرمایا نہ صاحب حضرت کے پاس خدا نام نہ والا آیا تھا سو اسکو کہتا تھا کہ مجھ کو اسباب اور دیوانگی جیسا کہ اس نے آج اور اس کے
 خدا جسکو چاہتا ہو آرام دیتا ہو جسکو کچھ بھی اگر غرض ہو تو میں صحیح جانوں **ف** خدا داری کی ایک شخص تھا جس کا نام ابوبکر
 و اس تھا صاحب کی میری آیتوں کو کہ ان دونوں اس کے کہما کہ ملازم خود دیوانہ گیا کہ کچھ سپید و خلیل ہوا اسکو اپنے سر سے جھانڈتے تھے
 آیا ابوبکر نے جیسا کہ وہ چھانڈتے تھے ابوبکر نے خطبہ پڑھا بعد از اس کے کہ کچھ اور فرمایا تھا تھے اور حضرت کو روکا اور کہا کہ اس کو کام ہو چکا
 حضرت اسکو دوبارہ پڑھا اسکا کچھ پڑھے حضرت اسکو تین بار پڑھا پھر تھکا کہ میں نے جو سونے اور یاد دہانے کے اشیاء کو اس کے
 کلام میں سچا ہوں یا بعد از کلام تو میں نے کبھی نہیں سنا و اس کے کلام کی فصاحت کی سمند کی طرح تھا انہیں ملتی حضرت اپنا ہاتھ بڑھائیے
 میں بیعت اٹھو کر ابوبکر نے حضرت ابوسلمہ سے کہا کہ میں نے آپ ہی جیسا کہ ہے **ہذا انما یسئلہ ان اللہ**
صلو علیہ و علی آلہ و سلم و علی اہل بیتہ میں ابوسلمہ نے ولایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ ابوسلمہ
 دنیا میں بھی ہری بھی ہو میں خدا مقرر ایک کہ کہ بعد وہ سرگرم کو لانا ہو پھر تاکا کہ ہو کہ ایسا ایسا کام کہتے ہوں یعنی آپ
 شیرینی لے کر اور سبزی لے کر کھجور کھجور ہوتی ہو ویسے ہی دنیا کی لذت اور سبب برآمدی لوٹ لوٹ ہو اور خدا ایک گروہ دیکھا کہ
 دوسرے گروہ کو روانہ جاتا ہو چائے کے واسطے پھر دنیا کو پیش فرام میں چھٹا اونکو دھوکا کھایا وہ خدا کو بھولا اور جو دنیا کی ہوا
 سوچا کہ لگے گروہ پاس دیکھ ہی پھر پاس ہی پھر اسکو روکوں کا کھلنا جان کر اور بھان تھی کا سو اگت کھجور کے جال میں
 نہ چھٹا انہیں کچھ نہ بھولا ہی وہ دیکھ کر دیکھ کر اسکو یہ کیا نام دینا رہے حضرت نے ایک بار اسکو کے بعد خطبہ پڑھا تو یہ کہیں

۲۲

فہذا انما یسئلہ ان اللہ

۲۳

تفسیر از دار الفیاض

خدمت میں حاضر ہوا مجاہد اعظم ہوا تب حضرت فرمایا کہ سبحان اللہ یا ذرا باپا کہ نہیں ہوا یعنی نماز پڑھنا اور سجدہ میں عاجز نہ
 رہے بغیر غسل و دست نہیں لیکن ملاقات و دست بزرگ جابر بن عبد اللہ کہ فی مسجد اقصیٰ میں جا رہے تھے کہ
 کہ حضرت فرمایا کہ مقرر عورت شیطان کی صورت میں سنانے آتی ہوں پوری حدیث یوں ہے کہ عورت شیطان
 کی صورت میں سنانے آتی ہوں شیطان کی صورت میں میری ہے تو جو کوئی عورت کو دیکھے اپنی چوٹی و صحبت کرے اگر دل اس کا
 نہ ہو ورنہ عورت کو شیطان کی صورت میں ملے فرمایا کہ جیسے شیطان آدمی کو بہکا کر جو بیس عورت بھی کہ ابو مسعود
 عقیبہ بن عمر بن ابی لہب کہ ان السبل اذا نعت علی اهلہ نفقة و من یحبہا کانت لہ صدقة
 بخانی آدم سلم بن ابی شحور روایت کہ حضرت فرمایا کہ اللہ سبحانہ جب اپنے چور و لوگوں کو کھانے پینے کا کچھ مال خرچ کرتا ہے تو قلب کی
 قیمت کو وہ مال دے دے کہ برابر ثواب میں وہ بھی اپنے گھر کے خرچ میں اگر یوں نہ کرے کہ کھانے پینے میں خرچ کیا ہے
 اسی حکم سے خرچ کرتا ہوں تو آدمی بھی خیرات کے برابر ثواب ملے گا اگر بے نیت خرچ کیا تو تو ثواب عذاب عند اللہ
 بن عمر کہ ان الشیطان عند اللہ علی منابر من ثلثین من الجن فی کل ایدہ یسبحون الذین یعدون
 فی حکمہم و اهلہم و ما وکفی مسلمین عبد بن عمر روایت کہ حضرت فرمایا کہ مقرر انصاف کرنے والے مذہب کے
 نزدیک نوکے بندہ و بیرون پر ہونے کے جمع کونہی طوفان اور خدا کے دونوں طرف سے ہونے والی نیکوئی میں نقصان نہیں ہوتا بلکہ
 کرتے ہیں اپنے حکم میں اپنے توبہ بلکہ لوگوں میں اور ہر حال میں ہیں یعنی نقصان میں اپنے براہوں کی رویت نہیں کرتے بلکہ
 بیگانہ میں براہ انصاف کرنے میں خرچ عایشہ کہ ان الکافکة تنزل فی العنان فهو الحاکم فکذا کذا امر قسیر
 و السیاق فکشف الشیطان السبع فکشفہ فکشفہ الی الکھان فیکذا یؤت معہ ما یمتد کذبتہ مریضہ
 انفسہم بناری میں حضرت عایشہ سے روایت کہ حضرت فرمایا کہ اللہ فرشتے اتارنے میں بلی میں سوا سبب میں با صحبت
 کہ تین اور کام کی جگہ آسمان میں فانی کی طرف مگر وہ بے سوشیطان جاکر جسے سنی آدمی جو اس کا ہونا یعنی جو
 غیب کی بات بتانے میں اپنے دل میں آئے ہیں اپنے دل سے سوچو بھی نہیں کہ اس کے شے ہیں وہ عرب ہیں جو
 جانی شیطانوں سے کہتے تھے کہ یہ مال دنیا اس کا لوگوں کو کھانے پینے کا مال ہے نہ فقار کہتے تھے سوا تو حضرت اوکھان
 پوچھا حضرت فرمایا کہ وہ کیسے حقیقت نہیں پھر لوگوں نے عرض کی کہ ان کی کج بات ہے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی کہ
 جابر بن عبد اللہ کہ ان القوت فی اذ اکرا انہم لاجتازہ کفیع و انما میں جابر روایت کہ حضرت فرمایا کہ اللہ موت کرنے
 کی چیز ہے جب جنازہ دیکھو تو اوستہ حضرت ہوں اول جنازہ دیکھو اور نہ سناست تھا پھر سوچو اب جنازہ دیکھو کہ
 اوٹنا سنت نہیں کہ اس ان الیبت اذا انضعت فی قبرہ انہ لیسع و یخیر فیما یسع اذا انضعت فوا سلم میں
 انص سے روایت کہ حضرت فرمایا کہ قرعہ مردہ قبر میں کھانا پانی تو جو لوگوں کی چپ دست ہے اور جب لوگ اس کو دفن کیا کہ پھر تیار
 خ لہن کما ان الیبت لیعتب بکما انہی بناری میں عبد بن عمر سے روایت کہ حضرت فرمایا اللہ ہر دوسے پر
 عذاب ہوا تو توبہ کے لئے وہ وہ اس صورت میں ہر مردہ پر روئے کی نعمت گر گیا جو اپنے اس کا بیان گنا
 خ ان عجاہم ان الناکل العذاب بکمال اللہ بناری میں عبد بن عمر سے روایت کہ حضرت فرمایا کہ مقرر عذاب

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

نقد و تصحیح
دانش معارف اسلامی
شیرازیہ کتب خانہ

حفظہ الخیرات و شفاء القلوب
علاء الدین

کون ال شکوہ بہت پسند کرتے تھے کہ انوش کا بیٹا احمق بن چکا اور اس میں شک ہو گیا وہی کو شک ہو گئی کہ اس نے انوش کا بیٹا
 لیکن خبر نہ پائی کہ انوش نے انوش کے ایک بیٹے کو انوش کا دوسرا بیٹا کو سوا دیکھ کر جس کی گاہن اونٹنی دی پھر کہ انوش کے
 اس میں ایک شک حضرت نے فرمایا حضرت نے کہ اس کو کما کر ان چیز کو کہتے ہیں کہ انوش نے کہا کہ اچھا ہاں اور یہ بیٹا ہی ہے جس کے سبب
 لوگ مجھے گناہ میں بہرتے ہیں اور انوش کے سوا کوئی اور بیٹا ہی ہے اور اس کو اچھا ہاں نے فرشتے نے کہا کہ انوش کو انوش کے سوا کوئی اور
 اس نے کہا کہ اس کو سوا کوئی اور گناہ میں بہرتے ہیں کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 بہت پسند کرتے تھے کہ انوش کے بیٹے کو انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 خدا کو بتائی کہ انوش نے کہا کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 بھی میں نے بتائی ہے فیضانِ رحمت کے اور انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 بعد مدت فرشتہ سینکڑوں والوں نے انوش کی صورت اور شکل میں کیا اس نے کہا کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں
 فرمایا حضرت نے انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 ال انوش نے ایک سواری لگائی ہوں جس پر سفر میں کاٹھن سے کہا کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں
 ال انوش نے کہا کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 اپنے فضل سے ال انوش نے کہا کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 خدا کو بتائی کہ انوش نے کہا کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 سے کہا کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 فرمایا حضرت نے انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 اور انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 جتنا تیرا چاہا اور چھوٹا جتنا تیرا چاہا تو میں نے اس کو جو چیز تو راہ میں اس کو کیا میں نے انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں
 اور دوسری روایت میں ہیں کہ انوش نے کہا کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 بے پردہ ہی کی تعریف بھی کرو گناہ میں بہرتے ہیں کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 اور تیسرے دونوں تعریف کا خوش ہوا اس حدیث میں ہے کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 سا کہ عالم کے حال میں ہے یعنی ہم سب لوگ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 وہ اپنی حقیقت اور خدا کا کرم دیکھ کر انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 خاندانی ریاست پر مغرور ہو کر انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 یقینی آما واللہ ما اخلق فی سلم میں حضرت میثاق نے روایت کی کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور
 سات صد ہزار سال کے ملاقات نہیں کی یہ بات کہ انوش کے سبب لوگ انوش کو گناہ میں بہرتے ہیں فرمایا حضرت نے انوش کے سوا کوئی اور

حقہ لاخیر حضرت انوش کے ملاقات

٣٣٨

اشكال يا رسول الله عليه وسلم حركته في بيتك فذكر ان رجلا يفتخو مشرك في مال الله يفتخو حتى قالوا ما كان
يقوم لوجهه بنجاس من حركته في بيتك فذكر ان رجلا يفتخو مشرك في مال الله يفتخو حتى قالوا ما كان

٣٣٩

ابو هريرة قال سجدت ابي عليا في كل الذي من العطين فخذت الرجل فخذت فجلت لغيره في البيت حتى اوردته
فذكر الله له فادخله الجنة فذكر ان رجلا يفتخو مشرك في مال الله يفتخو حتى قالوا ما كان

٣٤٠

ابو هريرة قال سجدت ابي عليا في كل الذي من العطين فخذت الرجل فخذت فجلت لغيره في البيت حتى اوردته
فذكر الله له فادخله الجنة فذكر ان رجلا يفتخو مشرك في مال الله يفتخو حتى قالوا ما كان

٣٤١

ابو هريرة قال سجدت ابي عليا في كل الذي من العطين فخذت الرجل فخذت فجلت لغيره في البيت حتى اوردته
فذكر الله له فادخله الجنة فذكر ان رجلا يفتخو مشرك في مال الله يفتخو حتى قالوا ما كان

٣٤٢

ابو هريرة قال سجدت ابي عليا في كل الذي من العطين فخذت الرجل فخذت فجلت لغيره في البيت حتى اوردته
فذكر الله له فادخله الجنة فذكر ان رجلا يفتخو مشرك في مال الله يفتخو حتى قالوا ما كان

٣٤٣

ابو هريرة قال سجدت ابي عليا في كل الذي من العطين فخذت الرجل فخذت فجلت لغيره في البيت حتى اوردته
فذكر الله له فادخله الجنة فذكر ان رجلا يفتخو مشرك في مال الله يفتخو حتى قالوا ما كان

٣٤٤

ابو هريرة قال سجدت ابي عليا في كل الذي من العطين فخذت الرجل فخذت فجلت لغيره في البيت حتى اوردته
فذكر الله له فادخله الجنة فذكر ان رجلا يفتخو مشرك في مال الله يفتخو حتى قالوا ما كان

٣٤٥

ابو هريرة قال سجدت ابي عليا في كل الذي من العطين فخذت الرجل فخذت فجلت لغيره في البيت حتى اوردته
فذكر الله له فادخله الجنة فذكر ان رجلا يفتخو مشرك في مال الله يفتخو حتى قالوا ما كان

٣٤٦

ابو هريرة قال سجدت ابي عليا في كل الذي من العطين فخذت الرجل فخذت فجلت لغيره في البيت حتى اوردته
فذكر الله له فادخله الجنة فذكر ان رجلا يفتخو مشرك في مال الله يفتخو حتى قالوا ما كان

عن ابن ابي شيبة عن ابي اسحق عن ابي هريرة

کی حاجت نہیں **الجلیل** ہی شان والا **الکریم** صاحب کرم ہے علی تمامین **الرحیم** ہر شے کا
 نگہبان **الحبیب** صاحب ہمدردی اور مفاہمت کرنے والا **الواسع** کثرت رحمت کشا و عطا **الحکیم** عالم کائنات
 استوار **الودود** بخون کا محبوب **العرف** کثرت معرفت کا **الخبیر** بزرگوار **الباعث** قیامت میں
 قیامت میں **المرحوم** اور نعمانی والا **الشہید** ہر چیز کے سامنے **الحق** سچ ہے سبکی ذات اور صفات میں سچ
 بھی ہے ہر کام میں **الوکیل** سب کے عالم کا کارروائی روزی کا نام **القوی** قہر و قوت **المتین** ہر ہتھیار کا
 جسکو شکست اور اندک نہیں **الولی** ہمدرد کا کارروا **الحمید** ہر کام کا سرانجام کا محمود و **الحسب**
 ہر چیز کا گھیرنے والا ذہن بھی اس کے علم سے باہر نہیں **اللبی** بے مثال کے عالم کا ایسا کرنے والا **المعید** دنیا میں
 رزق و روزگار کے والا آخرت میں مردوں کی زندگی بخشنے والا **الغنی** چلنے والا **المجیب** مانگنے والا **الخبیر** ہر چیز کے
القیوم ذات خود قائم **الواحد** کائنات کا نام ہے والا **الواحد** ہر شے کا جو کچھ امتیاز نہیں **المجاہد** بزرگی والا
الواحد کجا کجا کوئی دوسرے نہیں **الصلو** سرور و ہی جو کچھ دیکھ سب اس کے محتاج و سب کے نیاز
القادر صاحب قدرت **المقتدر** بڑے اقتدار والا **المقد** تم تقدیم غنیمت والا **الآخر** جو چاہے والا
الاول پہلا کوئی اس کے قبل نہیں **الآخر** بعد کا جو کچھ نہیں **الظاہر** قیامت کی راہ سے کھلا جہنم کو
 نہیں **الباطن** غنیمت کی نظر اور وہم سے چھپا **الولی** مالک صاحب حکومت **المتعالی** بلند تان کا جہنم
الکبر بلند و بزرگ **الکرم** کار **الکرم** بزرگوں کے **الکرم** بزرگوں کا **الکرم** بزرگوں کا **الکرم** بزرگوں کا
 کما ہونے والا **الکرم** بزرگوں کا **الکرم** بزرگوں کا **الکرم** بزرگوں کا **الکرم** بزرگوں کا
 جو کچھ سو کر **ذوالجلال** والا **الکرم** بزرگوں کا **الکرم** بزرگوں کا **الکرم** بزرگوں کا
 قیامت میں غنائم کا جمع کرنے والا **الغنی** سب کے نیاز **المعنی** جسکو چاہے بے پروا **المعنی** بے پروا
الضار ضرر پہنچانے والا **النافع** نفع رسان **النور** نیرات خود ظاہر و غیر کا ظاہر کرنے والا جسکو نور
 کا ظهور **الهادی** نیک راہ بنانے والا **الهادی** نیک راہ بنانے والا **الهادی** نیک راہ بنانے والا
 کرنے والا **الباقی** جو موجود رہی ہمیشہ قائم **الوارث** فنا و عالم کے بعد قائم رہنے والا **الرشید** راہ نما
الصبور بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار
 وکل شے کے **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار
 اولاد کی کا جو جادوئی و یاد پر چرکی اس کے نزدیک مت **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار
 نبی نے حضرت **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار
 یگانہ **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار
الصبور بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار
 نہ **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار **الصبور** بردبار

غفرلہ

۳۶۶

۳۶۸

برای بیان کریم و رحمت جبری الهی بولین حضرت کجا بفرق تعالی فرما سو گیا هم بگفتن میں فرستے تھے میں کو حضرت
 گفتے میں حضرت فرما فرمایا کر گیا او نمونہ بہشت کی جیسا حضرت فرمایا فرستے تھے میں ہمندگی اور بنیں او کو کجا حضرت
 فرمایا بفرق تعالی فرمایا سو گیا حال ہر جہا او کو کجا میں حضرت فرمایا فرستے تھے میں اگر سو کو کجا وہاں تو او کو کجا ہوگی
 بی باورین اور بہت او کو کجا میں اور نہایت او کی خواہش کرین فرمایا فرمایا سو کس پناہ مانگی میں حضرت فرمایا فرستے تھے میں کو کجا
 پناہ مانگی میں حضرت فرمایا تعالی فرمایا کر گیا او نمونہ دوزخ کو دیکھا او حضرت فرمایا فرستے تھے میں کو کجا میں اور نہایت
 او کو دیکھا حضرت فرمایا فرمایا سو گیا او کجا حال ہر جہا او کو کجا میں حضرت فرمایا فرستے تھے میں اگر دوزخ کو دیکھا میں تو میں اس
 جگہ میں اور بہت او کے دین فرشتوں کی کجا تھے سو گناہوں کی بخشش تھے میں حضرت فرمایا بفرق تعالی فرمایا سو کو کجا
 کر یا ہوں کہ میں او کو بخشا حضرت فرمایا او فرشتوں میں ایک فرستہ کہتا ہو کہ اور رب بدین تو فرمایا او ہی بھی تھا او کو کجا میں
 صرف اپنی کسی کام کو کیا تھا حق تعالی فرمایا کرے ایسے لوگ ہیں کہ ان کو کجا ساتھ کا بیٹھنے والا بخت نہیں تو انہی ان کے پاس شیخ کی برکت
 سے وہ بھی بخشا گیا اگر وہ نہ لکھتا تھا اس میں سے ذکر الہی کی نہایت بڑائی ثابت ہوئی اور ایسا کی او جو رات دن ذکر خدا
 میں ہے میں او کی نہایت بزرگی معلوم ہوئی اور ثابت ہوا کہ نیون کی صحبت آخرت میں کام کرے گی **ق** **ابو مؤمن** **سنان**
لجوع من فی الجنة یخیمہ من لہ لوعیة واحدة فجوع طوی لہا فی السکاء ویروى عنہما اسئلون
میکل لوع من فیہا اکلون یطوف علیہم المومنین فاکیری بعضہم بعضا بخاری اور مسلم میں ابو مؤمن
 روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ مقرر ایمان و اس کے شایع بہشت میں ایک خیمہ ہو ایک لپے موتی کا لہنا او اس کا آسمان میں اور روایت ہے
 کہ جو لوگو اس کا ساتھ کرے ایمان رکھے اور میں ہر کسی کو نہیں گھوڑا کر گیا سو ایک دوسرے کو نہ دیکھے گمانی کن دگی کے سبب
و انزل ان لنا طلیعة فمن کان ظہر حاضراً فلیرکب معنا قال کہ عند اخر وجہ الی البکاء
 مسلم میں انس سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ اللہ ہمارا ایک طلب ہوئی ہم کسی تاں میں تباہ میں سو جس کے پاس حوائج جو ہو
 وہ ہمارے ساتھ سو ہو پے یہ حضرت نجیب جنگ بیکو ہو جو تبت فرمایا **ق** **قریش** کا نا نا نجیب شام کی سوداگری سے پھر ان حضرت
 وہاں ہا سوں لگا سکے تھے جب ہا سوں حضرت کو ان کے آنے کی خبر ہوئی حضرت نے اصحاب یہ مدین فرمائی کہ میں یہاں طلب کیا کہ فرشتوں
موباک ان عبائس ان کہ اسماء قالہ **حین خرب لبنا ثم دعائنا ثم فقص بخاری اور مسلم میں**
 عبد اسد بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ اللہ ہمیں مکین ہی ہو حضرت فرمایا جب وہ کو پیا تھا بھوانی ہنگام کی کی **ق**
 اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب مکین چیز کھاو تو کلمہ کرنا سنت ہر **ق** **رافع بن خدیج** **لأن رطیہ البکاء** **آواید کا واد**
الق حیش بخاری اور مسلم میں رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ اللہ ان چوپایو پلاو میں بھی بھرنے طے ہو ہیں
 جنگلی بھرنے والے ہوتے ہیں **ق** **روایت ہے کہ** **سید کا واد** **بھاگ** **گیا تھا** **کرائی** **نہو** **تا** **خاک** **کینے** **او** **کو** **نیر** **سے** **ما** **اچھرو** **کا** **سک**
 حضرت جو بھارت حضرت یہ مدین فرمائی کہ جب پلاو ہا نو خوش ہو جاوے گا دنا تھو نہ لگے کہ او کو فرج کیجے تو ہم اسے لکھو
 زخم کا دوا تو وہ حلال ہو جائے یہی کہ جنگلی جانور میں بھی حکم ہے اور اسی طرح جو جانور کنوسے میں او نہ مارے تبت جو جانور
حلال ہر انزل ان معاکلہ لرجل علیہ ابیض و معاکلہ لرجل علیہ ابیض و قیو لک اصقش فیہ و یجود معاکلہ لک ان سبوق

۳۸۰

فقد اخبرنا تاجہ و شاذان

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

اوج کھان لوگوں کو بلوئے کر لے چڑھا یا تو کئی ناؤ کو قصہ کر کے پھاڑا الا کہ لوگوں کو توڑو بودیو کہتے عجیبات سمجھے ہوئی حضرت نے
 کہا میں تجھے کھاتا کہ مقرر تجھ کو میرے ساتھ رہنا چاہیو سوئی نے کہا مجھ کو میری بھول چوک پر نہ پکڑ اور میرے شکل نہ ڈال یعنی میں نے مجھ کو
 کھانا معاف کر کے تنگ نہ پکڑے راوی نے کہا کہ حضرت نے فرمایا کہ پہلی بار کا پوچھنا سوئی نے بھول سے ہوا حضرت نے فرمایا کہ ایک چڑا یا سونا کو
 کھائے پوچھنا پھر اسے چوچ ڈال دیا میں نے کہا کہ سو حضرت نے سوئی سے کہا میں نے میرا علم اور تیرا علم خدا کے علم سے گرا سکے برابر جتنا اس
 چڑے نو دیا پانی گھسیا یعنی خدا کا علم مثل مندر پر اور ہمارا اور تھارا علم قمر کیے برابر جتنا پائے نے اپنی چوچ میں ان دھاپا پھر دونوں
 ناؤ میں چوچ میں حال میں کہ وہ دو کیا کھارے پر چلو جا تو تھے کہ کیا کہن حضرت نے ایک اشک کو دیکھا کہ کھیل رہا ہو تو کوئی ساتھ حضرت نے اس کو کھانے
 ہاتھ پکڑ لیا پھر اس کا سر نے ہاتھ سے اوکھا ٹوٹا اسوا اس کو مار ڈالا تو سوئی نے کہا کیا تو نے مار ڈالا معصوم جان کو بدوں بے جان یعنی
 اس نے کسی کا خون کیا تھا جس کے بدلے تو اس کو مار ڈالا اللہ تعالیٰ کا کام ہے ہوا حضرت نے کہا بھلا میں نے تجھے نہ کہہ دیا تھا کہ تو میرے ہاتھ سے کھانے کا حضرت نے
 خوراک دوسرا سوال پچھنے سے بہت کراہی ہوئی نے کہا اگر اب میں تجھے کوئی بات پوچھوں اس کے بعد تو مجھ کو اپنے ساتھ رکھو تو میرا اندر
 مانا پھر دونوں نے کہا کہ ایک سببی والوں پاس پہنچے اوج لوگوں سے کہا انا انکا اوج لوگوں نے انکی مہمانی انکی سود و نوں ایک بوا کو پایا
 کہ اگر اچا بتی بھی راوی نے کہا کہ وہ جھک رہی تھی سو حضرت نے اپنے ہاتھ سے اسکی طرف اشارہ کیا سو اس کو یہاں کھڑا کر یا تو سوئی نے کہا
 کہ یہ قوم میں کہ ہم اس کے پاس سے بھوکھا کھانا کھلا یا نہ ہماری ضیافت کی اگر تو چاہتا تو دیوار سیدھی کر دینے کی مزدوری لیتا حضرت نے کہا
 اسی وقت سے تیرے دریاں جانی ہر سو اب میں بتلاؤں پھر اوج میں تینوں باتوں کا جو تیرے کھانے کا پھر چھپنے خدا صلی علیہ السلام
 فرمایا ہے نبی چاہا کہ اگر سوئی علیہ السلام صبر کرتے اور ہر بات کی وجہ نہ پوچھتے تو بہت قصہ اور کھانے کا حکم معلوم ہوتا اور خدا کے کاموں کی
 حکمتیں بہت لوگوں کو معلوم ہوتیں **ف** پورا قصہ قرآن شریف میں یوں ہے کہ حضرت خضر نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ انا کا حال اچھا ہے
 کہ وہ ماؤ محتاج لوگوں کی تھی کہ دریا میں محنت کر کے اس کے کر لے سے اوقات بسر کرتی تھی سو میں نے چاہا کہ وہ میں عیب لگا دوں اسے
 کہ وہ ان ایک عالم بادشاہ تھا کہ درست ناؤ کو زبردستی چھینے لیتا تھا تو اس کو ناقص جان کر نہ بیو اور اس کے مارنے کا سبب یہ کہ
 وہ اس کا پیدائشی کا فر تھا اور اس کے ماپا یا مذا رتھے سو ہم ڈر کر کہیں اوج چاروں کو ان کو کھانا اور بد ذاتی جو ملا میں ان کو منور چاہا خدا
 اس کے بدلے اسے جھانک بٹا اور کو دیکھ اور دیوار کا قصہ یہ کہ وہ دیوار دوتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے بہت مال تھا
 اور ان کا بپ نیکی آدمی تھا سو خدا نے چاہا کہ وہ اپنی کو بپ پوچھیں تو اس مال کو کمال کے خرچ کریں اگر بھی دیوار گر پڑتی تو
 لوگ اس مال کو کھیا اور یہ کام سینے اپنی طرف سمجھیں کیا میںی ہم کو خدا کیا مجھ کو میں کچھ غفل تھا **ف** خوار خضر نام لکھا گیا
 ہو و خضر کا لقب اسے خضر زمین انکو قدم کی برکت سے سبز ہو جاتی تھی فریدون بادشاہ کو وقت میں تھے اور کندہ کھانا بھی تھا بہن
 جھٹکتے میں نبی اسرائیل کی قوم میں سے بعضے کہتے ہیں کہ شائہ اس کے دینا چھوڑ کر فقیری اختیار کی اور نبی مغیری میں اختلاف ہے
 ولی کال بنو میں کچھ شبہ نہیں اور حضرت یونس بن نون بن فراتیم بن یوسف بن یعقوب علیہم السلام حضرت موسیٰ کے والد تھے
 ہمیشہ انکی ساتھ ہوا انکی مرنے کو بعد علیہ السلام اور پھر بھی تھے **ف** حضرت موسیٰ اور حضرت خضر کے قصہ میں بہت فائدہ ہے ان کی
 کہ علم کے واسطے سفر کیا مستحب ہے اور سیر کہ طلب علم میں صبر کرنا اور خفتیان سہنا اور کلمات دہنا اور شریعتوں اس کے علم میں
 جلد بازی سے آدمی علم سے محروم رہتا ہو تیسرے کہ عالم کو کشاجی بڑا عالم کہیں نہ گھبراہٹ نہ پوچھو کہ جان میں ایک لکھنا یا نہ جو چھوٹے کی

خضر لایا تہجہ منار

فمن
تحدثت
بها السلام

هذه الاشارة

نفيس لقد جئت ههنا قال ام اقل لك ملك ان تستقيم معي بما قال و هذا اشد
 من الاقل قال ان سالتك عن شي بعد ما فلا تصاحبي قد بلغت من الدني عدد انا طلقا
 حتى اذا اتيا اهل قريته واستطعموا اهلها فاقبوا ان يضيئوهما فوجدا جدارا يريد ان ينقض
 قال ما بل فقال الخضر بيده فاقامه فقال موسى قوم اتيينا ههنا فكم يضيئونا و ان لم يضيئونا
 لو شئت لا تحتك علينا فاجرا قال هذا فرأى بيني وبينك ساءتيك ريتا و اني انا المستطعم
 عليكم صبرا فقال رسول الله صلى الله عليه و آله و سلم و ان كان مني شيء فليكن
 من خيرهما بندي او سلم مني اني بن كعب روايت من حضرت زكريا عليه السلام بن اسرائيل قوم من
 خطبة رفته تھے سو کسی نہ چھا کہ آدمیوں میں کوئی بااثر موسی علیہ السلام کہا کہ میں ہوں خدا اور حضرت کیا اسکا کھانسی مرنے کو
 یہ چھپا یعنی یوں کہا کہ واسد اعلم ہر چند موسی علیہ السلام کو حکم بھیجا کہ قریب الیک بندہ ہو بعد یوں کہ کسنگم پوس تجھے یا دہا
 سو موسی علیہ السلام کہ ای رب اے اسکا کیونکر ملاپ ہو خدا فرما کہ تو اپنے ساتھ ایک بھیجی تجلی کو لے پھر اسکو اپنے نبیل یعنی نوکری
 میں کہہ دو جان دہ مجھ کی تجھے چھوٹ رہو تو وہ موسی مکان میں ہو گا سو موسی علیہ السلام ایک مجھلی لی پھر اسکو زمیں میں کھینچ
 روایہ ہو اور ساتھ اپنے خادم یعنی یونس بن نون کو بھی لے چلے یہاں تک کہ کسنگم کے پھر پاس لے اور دونوں جدا جدا ہو کر ایک
 اور مجھلی جیات کی تاثیر سے زمیں میں پھڑکی اور اس سے نکل کر پھر گڑ پڑی دریا میں آئے اور یہاں اپنی راہ لی سڑک لے کر وہاں
 جاتے مجھلی گئی تھی پانی کا بھاؤ بند کر رکھا سو طاق سا ہو گیا پھر حضرت موسی علیہ السلام کے توالی ساتھی یعنی حضرت یونس مجھلی کا
 قصہ کہنا اور بھول گئی اور حضرت یونس مجھلی کل گئی تھی جاگتے تھے پھر دونوں چلے جتنا کہ رات اور دن باقی رہا تھا جب سارا
 موسی علیہ السلام اپنے نادیم کے کمرے میں جا کر کھانا دہا لیتے تھے اس سفر میں تکلیف پائی حضرت نے فرمایا کہ موسی جب تک اس
 جگہ نہ رہا تو مجھے بھیجے تھے کہ کھانسی فاقم تو تہا لے کہ جب ہم لے تھے پھر اس سو میں بھول گیا مجھلی کا آپ سے کہنا اور
 نہیں بھلا یا مجھ بھول گیا اور گشتی طاق اور اہلی مجھلی مجھ کو توبہ یعنی مجھلی کا زندہ ہو کر چلا جانا عجب کی بات حضرت نے
 فرمایا کہ مجھلی کہ تو راہ ہوئی اور سوا اورنگے خادم کو توبہ موسی علیہ السلام کہا کہ ابھی تو ہم چلا تھے پھر اسے قریب حضرت نے
 فرمایا سو دونوں سو قدم پر قدم ملے یہاں تک کہ پھر پاس پہنچے قاپا لے دے ان کھانسی کہ ایک مرد ہو کر کسے سے پہنچے پھر سلام کیا اسکو
 موسی علیہ السلام سو خضر نے کہا کہ تیرے ملک میں سلام کہاں یعنی اس ملک میں سلام کی رسم نہیں تھی سلام کیونکر کیا موسی کہا
 کہ میں موسی ہوں تو کھانسی تو کیا قوم بنی اسرائیل کا موسی ہوں موسی کہا کہ ان میں تیرے پاس آیا ہوں تو کھانسی تو کھلا دو جو خدا تم کو حکم کیا
 خضر نے کہا کہ یہ سارا تو قرآن مجھ کے گا موسی خدا کے پیشا علم سے مجھ کو ایک علم ہو خدا مجھ کو سکھایا کہ تو اس علم کو بندہ جانتا
 اور مجھ کو خدا کو علم سے ایک علم تو خدا نے مجھ کو سکھایا کہ میں اسکو نہیں جانتا پھر کس نے کہا کہ اگر خدا نے چاہا تو مجھ کو تو ثابت ہوا کیا
 علم کے خلاف نہ کہ پھر خضر نے اس کے کہا کہ میری پیروی کر تا ہو تو مجھے کہی بات نہ چھپو یہ جب میں اسکا ذکر کروں پھر دونوں نے ہو
 کنا کے کنارے دیکھ لے جاتے سوا و ہر اکنا و گری تو را و اوانس متیوں کی چڑھ لینے کی بات چیت کی سو کہ پھر جان کے خضر کو
 تو وہ دونوں کے لیے چھوٹا کھانسی پھر حضرت موسی اور خضر نا پر سوا ہوئے تو کچھ دیر لگی تھی کہ خضر نے اس کے ناک کا لک ٹخنے نکال دیا تو موسی نے

MM

מזל

מחל

۴۴

12

توضیحات: این سند به منظور اطلاع رسانی در مورد اقدامات انجام شده در زمینه های مختلف، تهیه شده است.

۱۴۴۴

بينه وبينه وچھا کہ غیر کہتے ہیں حضرت نے فرمایا کہ اپنے بندوں کو میری پانی بنایا بھیجا اور بتے پوچھا کہ وہ کیا نام رکھا
 حضرت نے فرمایا کہ اپنے برادر کو سلی کی کرنا اور بتوں کو توڑنا اور حضرت خدا کو ایک ہانکا کو سلی کو اور سکا شکر بنانا پھر بتوں کو
 حضرت کا کہنے کہنے یا پھر حضرت نے فرمایا کہ ایک بیان اور ایک غلام نے یعنی صدیق اکبر اور بلال پھر بتے کہا کہ میں بھی حضرت کا
 دیا ہوں تب حضرت نے حدیث فرمائی پھر میں نے حضرت کو کہنے لگا کہ جب حضرت نے بتے میں آئے تب میں نے حضرت میں نے فرمایا کہ
 انک لست تفتع طواف تیکلہ قالہ لانی بکلی رضی اللہ عنہ یعنی استر حواء لانی علی سید عبد اللہ
 عرسے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو اسکو روزی کرنا یہ حدیث کہ بتے میں نے حضرت نے ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا یعنی تیری انا را میں
 لکھا باغزوے نہیں حضرت نے ایک بار فرمایا کہ سلی کی ادا یعنی تہ بند یا پھر بتے سے نیچے لکھے سود و رخ میں سید اکبر
 عرض کی یا رسول اللہ میرا تارا ایک طرف بنھتا لکھا جاتی ہو میں کیا کروں تب حضرت نے حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ تارا اور پاجامہ کو
 ٹٹنے کے نیچے لکھا نا اگر دیر اس کی رہے تو توخت حرام ہو اور میں کو روہ لکھیں اگر یہ قصین کو اختیار بھی لکھا ہے تو حاف ہے
فصل اس فصل میں میں نے بتے کے بارے میں جو کچھ فرمایا ہے
 ان یکتون الحسن یحییہ من بغض فافضی لک یحیی ما استعینہ فممن قطع لہ من حق خبیہ
 شیعافا کذا حدیثہ فی کما قطع لہ قطعۃ من النار بخاری اور مسلم میں حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اگر
 تم جھگڑا نہیں کرنا آتے ہو یہ اس اور شاید کہ تم لوگوں میں بعض آدمی شہو اور خوش تقریر و ہوا سنی ذلیل کی ملکیت کے بیان میں
 دوسرے آدمی فو فیصلہ کر دیتا ہوں میں عیسا کو اس سے سنا ہوں جس شخص کو میں نے بھائی کو قوی کو کھانے کو دلا دیا تو وہ شخص ایسا
 پر تم کو دے گا کہ چھینیں کہ اسکو دینے کا کو دیتا ہوں یعنی مہی اور کلم ظاہر حکم کرنا ہو سکا کہ کسی خوش تقریر سے
 دھوکا دیکر اس کے حکم کیا اور پھر ایسی چھینے تو وہ اس کے حق میں خدا کی دیکھیں ام و اولہ کا انجام و دفع ہو اگر ظاہر میں سے
 ۷۸۵
 ۷۸۴
 ۷۸۳
 ۷۸۲
 ۷۸۱
 ۷۸۰
 ۷۷۹
 ۷۷۸
 ۷۷۷
 ۷۷۶
 ۷۷۵
 ۷۷۴
 ۷۷۳
 ۷۷۲
 ۷۷۱
 ۷۷۰
 ۷۶۹
 ۷۶۸
 ۷۶۷
 ۷۶۶
 ۷۶۵
 ۷۶۴
 ۷۶۳
 ۷۶۲
 ۷۶۱
 ۷۶۰
 ۷۵۹
 ۷۵۸
 ۷۵۷
 ۷۵۶
 ۷۵۵
 ۷۵۴
 ۷۵۳
 ۷۵۲
 ۷۵۱
 ۷۵۰
 ۷۴۹
 ۷۴۸
 ۷۴۷
 ۷۴۶
 ۷۴۵
 ۷۴۴
 ۷۴۳
 ۷۴۲
 ۷۴۱
 ۷۴۰
 ۷۳۹
 ۷۳۸
 ۷۳۷
 ۷۳۶
 ۷۳۵
 ۷۳۴
 ۷۳۳
 ۷۳۲
 ۷۳۱
 ۷۳۰
 ۷۲۹
 ۷۲۸
 ۷۲۷
 ۷۲۶
 ۷۲۵
 ۷۲۴
 ۷۲۳
 ۷۲۲
 ۷۲۱
 ۷۲۰
 ۷۱۹
 ۷۱۸
 ۷۱۷
 ۷۱۶
 ۷۱۵
 ۷۱۴
 ۷۱۳
 ۷۱۲
 ۷۱۱
 ۷۱۰
 ۷۰۹
 ۷۰۸
 ۷۰۷
 ۷۰۶
 ۷۰۵
 ۷۰۴
 ۷۰۳
 ۷۰۲
 ۷۰۱
 ۷۰۰
 ۶۹۹
 ۶۹۸
 ۶۹۷
 ۶۹۶
 ۶۹۵
 ۶۹۴
 ۶۹۳
 ۶۹۲
 ۶۹۱
 ۶۹۰
 ۶۸۹
 ۶۸۸
 ۶۸۷
 ۶۸۶
 ۶۸۵
 ۶۸۴
 ۶۸۳
 ۶۸۲
 ۶۸۱
 ۶۸۰
 ۶۷۹
 ۶۷۸
 ۶۷۷
 ۶۷۶
 ۶۷۵
 ۶۷۴
 ۶۷۳
 ۶۷۲
 ۶۷۱
 ۶۷۰
 ۶۶۹
 ۶۶۸
 ۶۶۷
 ۶۶۶
 ۶۶۵
 ۶۶۴
 ۶۶۳
 ۶۶۲
 ۶۶۱
 ۶۶۰
 ۶۵۹
 ۶۵۸
 ۶۵۷
 ۶۵۶
 ۶۵۵
 ۶۵۴
 ۶۵۳
 ۶۵۲
 ۶۵۱
 ۶۵۰
 ۶۴۹
 ۶۴۸
 ۶۴۷
 ۶۴۶
 ۶۴۵
 ۶۴۴
 ۶۴۳
 ۶۴۲
 ۶۴۱
 ۶۴۰
 ۶۳۹
 ۶۳۸
 ۶۳۷
 ۶۳۶
 ۶۳۵
 ۶۳۴
 ۶۳۳
 ۶۳۲
 ۶۳۱
 ۶۳۰
 ۶۲۹
 ۶۲۸
 ۶۲۷
 ۶۲۶
 ۶۲۵
 ۶۲۴
 ۶۲۳
 ۶۲۲
 ۶۲۱
 ۶۲۰
 ۶۱۹
 ۶۱۸
 ۶۱۷
 ۶۱۶
 ۶۱۵
 ۶۱۴
 ۶۱۳
 ۶۱۲
 ۶۱۱
 ۶۱۰
 ۶۰۹
 ۶۰۸
 ۶۰۷
 ۶۰۶
 ۶۰۵
 ۶۰۴
 ۶۰۳
 ۶۰۲
 ۶۰۱
 ۶۰۰
 ۵۹۹
 ۵۹۸
 ۵۹۷
 ۵۹۶
 ۵۹۵
 ۵۹۴
 ۵۹۳
 ۵۹۲
 ۵۹۱
 ۵۹۰
 ۵۸۹
 ۵۸۸
 ۵۸۷
 ۵۸۶
 ۵۸۵
 ۵۸۴
 ۵۸۳
 ۵۸۲
 ۵۸۱
 ۵۸۰
 ۵۷۹
 ۵۷۸
 ۵۷۷
 ۵۷۶
 ۵۷۵
 ۵۷۴
 ۵۷۳
 ۵۷۲
 ۵۷۱
 ۵۷۰
 ۵۶۹
 ۵۶۸
 ۵۶۷
 ۵۶۶
 ۵۶۵
 ۵۶۴
 ۵۶۳
 ۵۶۲
 ۵۶۱
 ۵۶۰
 ۵۵۹
 ۵۵۸
 ۵۵۷
 ۵۵۶
 ۵۵۵
 ۵۵۴
 ۵۵۳
 ۵۵۲
 ۵۵۱
 ۵۵۰
 ۵۴۹
 ۵۴۸
 ۵۴۷
 ۵۴۶
 ۵۴۵
 ۵۴۴
 ۵۴۳
 ۵۴۲
 ۵۴۱
 ۵۴۰
 ۵۳۹
 ۵۳۸
 ۵۳۷
 ۵۳۶
 ۵۳۵
 ۵۳۴
 ۵۳۳
 ۵۳۲
 ۵۳۱
 ۵۳۰
 ۵۲۹
 ۵۲۸
 ۵۲۷
 ۵۲۶
 ۵۲۵
 ۵۲۴
 ۵۲۳
 ۵۲۲
 ۵۲۱
 ۵۲۰
 ۵۱۹
 ۵۱۸
 ۵۱۷
 ۵۱۶
 ۵۱۵
 ۵۱۴
 ۵۱۳
 ۵۱۲
 ۵۱۱
 ۵۱۰
 ۵۰۹
 ۵۰۸
 ۵۰۷
 ۵۰۶
 ۵۰۵
 ۵۰۴
 ۵۰۳
 ۵۰۲
 ۵۰۱
 ۵۰۰
 ۴۹۹
 ۴۹۸
 ۴۹۷
 ۴۹۶
 ۴۹۵
 ۴۹۴
 ۴۹۳
 ۴۹۲
 ۴۹۱
 ۴۹۰
 ۴۸۹
 ۴۸۸
 ۴۸۷
 ۴۸۶
 ۴۸۵
 ۴۸۴
 ۴۸۳
 ۴۸۲
 ۴۸۱
 ۴۸۰
 ۴۷۹
 ۴۷۸
 ۴۷۷
 ۴۷۶
 ۴۷۵
 ۴۷۴
 ۴۷۳
 ۴۷۲
 ۴۷۱
 ۴۷۰
 ۴۶۹
 ۴۶۸
 ۴۶۷
 ۴۶۶
 ۴۶۵
 ۴۶۴
 ۴۶۳
 ۴۶۲
 ۴۶۱
 ۴۶۰
 ۴۵۹
 ۴۵۸
 ۴۵۷
 ۴۵۶
 ۴۵۵
 ۴۵۴
 ۴۵۳
 ۴۵۲
 ۴۵۱
 ۴۵۰
 ۴۴۹
 ۴۴۸
 ۴۴۷
 ۴۴۶
 ۴۴۵
 ۴۴۴
 ۴۴۳
 ۴۴۲
 ۴۴۱
 ۴۴۰
 ۴۳۹
 ۴۳۸
 ۴۳۷
 ۴۳۶
 ۴۳۵
 ۴۳۴
 ۴۳۳
 ۴۳۲
 ۴۳۱
 ۴۳۰
 ۴۲۹
 ۴۲۸
 ۴۲۷
 ۴۲۶
 ۴۲۵
 ۴۲۴
 ۴۲۳
 ۴۲۲
 ۴۲۱
 ۴۲۰
 ۴۱۹
 ۴۱۸
 ۴۱۷
 ۴۱۶
 ۴۱۵
 ۴۱۴
 ۴۱۳
 ۴۱۲
 ۴۱۱
 ۴۱۰
 ۴۰۹
 ۴۰۸
 ۴۰۷
 ۴۰۶
 ۴۰۵
 ۴۰۴
 ۴۰۳
 ۴۰۲
 ۴۰۱
 ۴۰۰
 ۳۹۹
 ۳۹۸
 ۳۹۷
 ۳۹۶
 ۳۹۵
 ۳۹۴
 ۳۹۳
 ۳۹۲
 ۳۹۱
 ۳۹۰
 ۳۸۹
 ۳۸۸
 ۳۸۷
 ۳۸۶
 ۳۸۵
 ۳۸۴
 ۳۸۳
 ۳۸۲
 ۳۸۱
 ۳۸۰
 ۳۷۹
 ۳۷۸
 ۳۷۷
 ۳۷۶
 ۳۷۵
 ۳۷۴
 ۳۷۳
 ۳۷۲
 ۳۷۱
 ۳۷۰
 ۳۶۹
 ۳۶۸
 ۳۶۷
 ۳۶۶
 ۳۶۵
 ۳۶۴
 ۳۶۳
 ۳۶۲
 ۳۶۱
 ۳۶۰
 ۳۵۹
 ۳۵۸
 ۳۵۷
 ۳۵۶
 ۳۵۵
 ۳۵۴
 ۳۵۳
 ۳۵۲
 ۳۵۱
 ۳۵۰
 ۳۴۹
 ۳۴۸
 ۳۴۷
 ۳۴۶
 ۳۴۵
 ۳۴۴
 ۳۴۳
 ۳۴۲
 ۳۴۱
 ۳۴۰
 ۳۳۹
 ۳۳۸
 ۳۳۷
 ۳۳۶
 ۳۳۵
 ۳۳۴
 ۳۳۳
 ۳۳۲
 ۳۳۱
 ۳۳۰
 ۳۲۹
 ۳۲۸
 ۳۲۷
 ۳۲۶
 ۳۲۵
 ۳۲۴
 ۳۲۳
 ۳۲۲
 ۳۲۱
 ۳۲۰
 ۳۱۹
 ۳۱۸
 ۳۱۷
 ۳۱۶
 ۳۱۵
 ۳۱۴
 ۳۱۳
 ۳۱۲
 ۳۱۱
 ۳۱۰
 ۳۰۹
 ۳۰۸
 ۳۰۷
 ۳۰۶
 ۳۰۵
 ۳۰۴
 ۳۰۳
 ۳۰۲
 ۳۰۱
 ۳۰۰
 ۲۹۹
 ۲۹۸
 ۲۹۷
 ۲۹۶
 ۲۹۵
 ۲۹۴
 ۲۹۳
 ۲۹۲
 ۲۹۱
 ۲۹۰
 ۲۸۹
 ۲۸۸
 ۲۸۷
 ۲۸۶
 ۲۸۵
 ۲۸۴
 ۲۸۳
 ۲۸۲
 ۲۸۱
 ۲۸۰
 ۲۷۹
 ۲۷۸
 ۲۷۷
 ۲۷۶
 ۲۷۵
 ۲۷۴
 ۲۷۳
 ۲۷۲
 ۲۷۱
 ۲۷۰
 ۲۶۹
 ۲۶۸
 ۲۶۷
 ۲۶۶
 ۲۶۵
 ۲۶۴
 ۲۶۳
 ۲۶۲
 ۲۶۱
 ۲۶۰
 ۲۵۹
 ۲۵۸
 ۲۵۷
 ۲۵۶
 ۲۵۵
 ۲۵۴
 ۲۵۳
 ۲۵۲
 ۲۵۱
 ۲۵۰
 ۲۴۹
 ۲۴۸
 ۲۴۷
 ۲۴۶
 ۲۴۵
 ۲۴۴
 ۲۴۳
 ۲۴۲
 ۲۴۱
 ۲۴۰
 ۲۳۹
 ۲۳۸
 ۲۳۷
 ۲۳۶
 ۲۳۵
 ۲۳۴
 ۲۳۳
 ۲۳۲
 ۲۳۱
 ۲۳۰
 ۲۲۹
 ۲۲۸
 ۲۲۷
 ۲۲۶
 ۲۲۵
 ۲۲۴
 ۲۲۳
 ۲۲۲
 ۲۲۱
 ۲۲۰
 ۲۱۹
 ۲۱۸
 ۲۱۷
 ۲۱۶
 ۲۱۵
 ۲۱۴
 ۲۱۳
 ۲۱۲
 ۲۱۱
 ۲۱۰
 ۲۰۹
 ۲۰۸
 ۲۰۷
 ۲۰۶
 ۲۰۵
 ۲۰۴
 ۲۰۳
 ۲۰۲
 ۲۰۱
 ۲۰۰
 ۱۹۹
 ۱۹۸
 ۱۹۷
 ۱۹۶
 ۱۹۵
 ۱۹۴
 ۱۹۳
 ۱۹۲
 ۱۹۱
 ۱۹۰
 ۱۸۹
 ۱۸۸
 ۱۸۷
 ۱۸۶
 ۱۸۵
 ۱۸۴
 ۱۸۳
 ۱۸۲
 ۱۸۱
 ۱۸۰
 ۱۷۹
 ۱۷۸
 ۱۷۷
 ۱۷۶
 ۱۷۵
 ۱۷۴
 ۱۷۳
 ۱۷۲
 ۱۷۱
 ۱۷۰
 ۱۶۹
 ۱۶۸
 ۱۶۷
 ۱۶۶
 ۱۶۵
 ۱۶۴
 ۱۶۳
 ۱۶۲
 ۱۶۱
 ۱۶۰
 ۱۵۹
 ۱۵۸
 ۱۵۷
 ۱۵۶
 ۱۵۵
 ۱۵۴
 ۱۵۳
 ۱۵۲
 ۱۵۱
 ۱۵۰
 ۱۴۹
 ۱۴۸
 ۱۴۷
 ۱۴۶
 ۱۴۵
 ۱۴۴
 ۱۴۳
 ۱۴۲
 ۱۴۱
 ۱۴۰
 ۱۳۹
 ۱۳۸
 ۱۳۷
 ۱۳۶
 ۱۳۵
 ۱۳۴
 ۱۳۳
 ۱۳۲
 ۱۳۱
 ۱۳۰
 ۱۲۹
 ۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱
 ۰

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

مکملہ دوسرے حصہ کے اختتام پر

مکملہ دوسرے حصہ کے اختتام پر

۴۸۸

تفصلاً فی جلدتہ مشارق الافکار

۴۸۷

خیرت کے واسطے بہت بڑی بھلائی سے یہ حدیث فرمائی معلوم ہو کہ اگر وہ لوگ حق مقدم ہو تو حق پر تھامنے سے زیادہ میت پر تھامنے
اور جو لوگ ان کو کھانے پینے میں بھی غولبہ ہو اگر خدا کا حکم جان کر دیکھ اور جب کہ میں نے اسے کھانا پینے کا حکم دیا تو میں نے
کے کا ہاتھ اس کے واسطے چھوڑا تھا ان میں سے جو بڑا بڑا کہہ جاتے تھے حضرت نے فرمایا اگر خدا کے حکم سے وہ بڑا ہو تو وہ بڑا ہے تو بڑی ہی نقصان نہیں پہنچتا
زندگی کا اشارہ فرمایا چنانچہ سعد بن ابی وقاص کی خلافت میں ملک اتق کو فتح کیا بھارتی مہاجرین کے واسطے وہاں کی لڑائی اور
ہجرت نہایت دیر بعد اس کے بعد بنی ندر جو قبیلہ الیاء میں گئے تھے ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا تھا کہ
فَاذِجْنُہُمْ قَدْ دُعِیْہُمْ اِلَیَّ اَنْ یَّشْہَدُوْا اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَیُحْیِیْ مِمَّا کَانَ سَوْلُ اللّٰہِ فَاَنْہُمْ اَحْلَیْہُ لَکَ
بِذَا لَکَ فَخْبِرْہُمْ اَنَّ اللّٰہَ فَرَضَ عَلَیْہُمْ خَمْسَ صَکَّوَاتٍ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَکَلِیْلَہُ فَاَنْہُمْ اَحْلَیْہُ لَکَ بِذَا لَکَ
فَاخْبِرْہُمْ اَنَّ اللّٰہَ قَرَضَ عَلَیْہُمْ مَّہْدَ قَرْنٍ فَاَعْدَدَ لَہُمْ غَنَیْمَہُ فَاَنْہُمْ اَحْلَیْہُ لَکَ بِذَا لَکَ فَاَنْہُمْ اَحْلَیْہُ لَکَ
بِذَا لَکَ فَاِیَّا لَکَ وَکَلِیْہُمْ اَمَّا اللّٰہُ وَاتَّقِ دَعْوَةَ اللّٰہِ اَلْظَلْمِہُمْ فَاَنْہُمْ اَحْلَیْہُ لَکَ بِذَا لَکَ بِذَا لَکَ بِذَا لَکَ بِذَا لَکَ
عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت نے جب بنی ندر کے بل کوئین حکم کر کے بھیجا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جو عقوبت اپنے قیوم پر کرے گا جو کتاب
میں لکھی ہو وہ اور انسانی قوت سے بڑی ہوگی اس میں کیا تو ان کو بلایا اس میں اگر کوئی دیکھ کر اس کی کوئی شک نہ ہو تو اس میں کوئی شک نہ ہو
خدا کا رسول تو سو اگر اسے اس بات میں تیرا کہنا مانیں تو ان کو خیر دار کہ اس کے خدا اور پھر ان کے ان میں پانچ نمازیں فرض کر دیں
سوا اگر اسے آمین بھی تیرا کہنا مانیں تو ان کو خیر دار کہ اس کے خدا اور پھر ان کے ان میں پانچ نمازیں فرض کر دیں
پھر کر دی جاوے گا اسے اسکو بھی ان میں اگر اس کے خدا اور پھر ان کے ان میں پانچ نمازیں فرض کر دیں
بدستگوار تیرا کہنا مانیں تو ان کو خیر دار کہ اس کے خدا اور پھر ان کے ان میں پانچ نمازیں فرض کر دیں
از ان ظالموں کو کہ وقت نماز میں ابھارتا اور حق پرستوں کو کہ سبقت میں آئے کہ لا کونج انک کا الذی قال لا یکل
اللّٰہُ اَغْنِیْ جَنَّتِہَا اَحْبَبَ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ قَالَ لَکَ کہ سلم بن سلمہ بن الیاء سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھے
فرمایا کہ تیرا دوسرا جیسا اگلے زمانے میں کوئی مثل کہہ گیا ہو کہ ایسا بڑا سبوت دی جو میرے نزدیک میری جان
پیارا ہو یہ حضرت نے سلم بن الیاء سے فرمایا کہ حضرت نے کسی لڑائی میں سلم بن الیاء کو کوڑا مارا ہی سلم نے کسی اپنے دوست کو
حضرت نے پوچھا کہ تیرا حال کیا ہے سلم نے کہا کہ میں اپنے دوست کو دی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی اپنی جان پر دو کو مقدم کرنا
عمدہ بات ہو کہ عمر بن ابی سلمہ نے اُن کو کہ لا تَسْتَطِیْعُ ذَٰلَکَ اِنَّکَ مَلَکٌ ہٰذَا لَکَ کُلُّیْ حَالِیْ وَحَالِیْ لَئِنْ لَکَ لَکَ
اَنْجِ اِلَیْہِ لَکَ فَاِذَا سَمِعْتَ بِیْ قَدْ ظَہَرَ لَکَ فَاَنْتَ بِنِیْ قَالَ لَکَ کہ حنین قال لَیْ لَیْ مُتَبَعٌ سَلَمٌ مِّنْ عَمْرِو بْنِ
عَبْسَہُ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میں نے یہ اساتھ دینا تجھ پر ہو سکا کہ اس وقت میں کیا تو نہیں میری حال دیکھ لو کہ لوگوں کے حال کو
دیکھتا ہوں یعنی ابھی کفر غائب ہے اور سلام غلو سبکین پھر جاوے گا لوگوں میں پھر جبرئیل میرا حال سنید کہ میرا فون پر لکھا ہوا ہے کہ اس شخص نے
عمر بن ابی سلمہ سے فرمایا کہ میں نے یہ اساتھ دینا تجھ پر ہو سکا کہ اس وقت میں کیا تو نہیں میری حال دیکھ لو کہ لوگوں کے حال کو
روایت ہے کہ میں نے کفر کو وقت میں بھی کافروں کو گراہ اور بت پرستی کو بڑا جانتا تھا پھر میرا حال دیکھ کر اس شخص کے میں غیبت کی خبریں سن کر
انتہا سے گھبرا گیا کہ دیکھا حضرت کافروں کے غلبے سے اپنے مکان سے نہیں نکل سکتے میں حضرت کے پاس گیا پھر میں نے پوچھا کہ تم کوئی شخص نہیں دیکھتا

MA6

۴۴

۱۹۹
تصویر لایحه و ترمیم صورتها و فلافل

29.

491

۱۱

فقدان این شخص خاص کمال عباد و کمال اولادین سو فرمایا که این نعم سو که با و نشان پیدا می شود اما اگر کسی از کسی را
 قلوبین من و منجیبه بر این جمیع کلمات که قلوبین که در هر یک از این کلمات و شاید که اوس با و نشان پیدا می شود اما اگر کسی از کسی را
 ابو هریره را که حق تعالی ساعتی بگذرد و بگوید که ما لکال فیقصد حتی یعمد رب المال من یقبل منه
 صدقه فقه بخاری و در مسلمین ابو هریره روایت که حضرت فرمایا که قیامت قائم ہوگی یہاں تک کہ تم میں مل بہت ہو جاوے گا تو بل
 یہاں تک کہ اگر کسی از کسی را کہ کون و کمال کیوف قیامت کے قریب تمام مہلکی وقت میں ہوگا کہ سب الدار ہو جائیگی
 کہ کسی محتاج نہ لیگا جو کدو کمال قبول کسی قیامت کی نشانیاں نکلیا یغون پیدا ہوگا کہ مال لینے کی فرصت نہ ہوگی
 لا تقوم الساعة حتی یخرج الرجل یقول لیکنی حکانہ بخاری و در مسلمین ابو هریره روایت ہے کہ
 حضرت فرمایا کہ قیامت قائم ہوگی یہاں تک کہ گزیر گام کسی مرد کی قبر بر تو چڑھ جائے کسی طرح میں کسی مگر یہ بوقوف یعنی قیامت
 قریب فتنے اور فساد عالم میں چھلنے کہ لوگوں کی تسکین نہ فرودان کو چھکارے حدیث کے پہلی حدیثوں میں حضرت قیامت
 پہنچنے والی چیزیں نکلی خبرین میں ہیں ایک بعضی چیزیں جو ممکن ہیں بعضی اگر ممکن ہیں عجزہ و حضرت کا جیسا فرمایا یا ہوا اور ہوگا
 ابو سعید کہ لکھو اعمی من کتب عنی غیر القرآن فلیحی و لحدیثی اعمی و لکذا یجاء علی هذا الحدیث
 منسوخ صدقہ بخاری و در مسلمین ابو هریره روایت کہ حضرت فرمایا کہ کھو میری حدیث کو جسے جسے سرسوزا و قرآن کے کھو کھو
 سنا تو لا و حدیث نقل کر مجھے نبی جو ابھی سنوہ لوگوں کو کھا و اور مجھ چھوٹے باندھو کھا صغافی اس کتاب کے کہ میں
 اول مضمون یعنی حدیث کے گھنے کو منع فرمایا نسخ ہوا
 اصحاب قرآن اور حدیث کو ایک کا عدین لکھتے تھے حضرت در کہ کہیں
 قرآن اور حدیث ناواقف نہ کر دینے کجا و یا نہ تہا کہ قرآن کی لفظ کون ہوا و حدیث کی کون اسو سے حضرت حدیث کا لکھنا منع
 کیا جب قرآن لوگوں میں خوب مشہور ہو گیا اور تہا کا شہدہ گیا تو حدیث لکھنے کی بھی اجازت دی چنانچہ ابو هریره کی حدیث اس کتاب
 میں ہو چکی کہ حضرت ابو شاہ بنی کہ حدیث لکھو دی یہ بند و بست جو دین محمدی میں ہے کسی میں نہیں کہ خدا کا کلام علی اور حدیث
 علی و بعد حدیث کے مرتب بھی ہوا جامع علی و حسن علی و ضعیف علی و اور صحابہ کے اقوال جدا جدا بیان ہو و اور نصاریٰ کے اقوال بھی
 عجیب الیل جو چنانچہ ان کی تو یہ اور انجیل میں خدا کا کلام و پیغمبر کا کلام و ان کے اصحاب و راویوں کا کلام ایسا مخلوط ہو گیا کہ
 سمجھنا تو جو کویا تاریخ کی کتاب میں ہیں صرف سامانی کلام نہیں
 علی لکھو لکھو اعمی من کتب عنی غیر القرآن فلیحی و لحدیثی اعمی و لکذا یجاء علی هذا الحدیث
 بخاری و در مسلمین علی رضی اللہ عنہ روایت کہ حضرت فرمایا کہ مجھ چھوٹے باندھو سو قریب بات کہ مجھ چھوٹے باندھو کھا و
 جاوے گا و عمر لکھو لکھو اعمی من کتب عنی غیر القرآن فلیحی و لحدیثی اعمی و لکذا یجاء علی هذا الحدیث
 کہ حضرت فرمایا کہ ہنوشی پرے کو سو قریب شیشی پہنکا دینا میں وہ آخرت میں نہ سکونے نہ لکھو حدیثیہ و ان کے
 لکھو لکھو اعمی من کتب عنی غیر القرآن فلیحی و لحدیثی اعمی و لکذا یجاء علی هذا الحدیث
 و ان کے کھو لکھو اعمی من کتب عنی غیر القرآن فلیحی و لحدیثی اعمی و لکذا یجاء علی هذا الحدیث
 برتوں میں اور کھا و ان کے پیالوں میں اسو سے کہ یہ چیزیں کافرین کے واسطے دینا میں ہیں اور تمہارے واسطے اہل مسلمان آخرت میں
 دیا ایک شیشی پرے کی قسم پر اور بعض شیشی بوڑھا کو دیا کہتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی تافہ و زبانی

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

و حدیثی اعمی من کتب عنی غیر القرآن فلیحی و لحدیثی اعمی و لکذا یجاء علی هذا الحدیث
 و ان کے کھو لکھو اعمی من کتب عنی غیر القرآن فلیحی و لحدیثی اعمی و لکذا یجاء علی هذا الحدیث
 و ان کے کھو لکھو اعمی من کتب عنی غیر القرآن فلیحی و لحدیثی اعمی و لکذا یجاء علی هذا الحدیث

۹۱۱

۹۱۲

۹۱۵

۹۱۶

۹۱۷

عن ابی حمزہ سلمہ

عن ابی حمزہ سلمہ عن ابی حمزہ سلمہ عن ابی حمزہ سلمہ

اور طلحہ و سیدان اور غازیہ و یام و دون کو حرام ہوا چنانچہ سوسے کے برتنوں میں کھانا پینا یا عطر و انڈان بنا یا طہر کر کے کھنکھائی
منہ سے تو دوسرے کپڑے اور غصہ سے کھنکھائی اور بلور و شیشے کے برتن کیا کہ میں شیشی کپڑے اور چاندی کے برتنوں کو استعمال کر کے
نہلا و غسل کو ناخوش ہے۔ **حدیث** معاویہ بن ابی سفیان کہ لا یخفوا فی المسک علیہ فواللہ لا یسئلکم احد منکم
شیئاً فخرتم کہ مسئلہ یعنی شیشا و انالہ کا کارہ کیا کہ وہ فہما علیہ وسلم میں معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ حضرت
فرما کہ بہت محبت کرنا انکار و رسوم خدا کی جو تم میں کوئی مجھے الگ گناہ کچھ مجھ کو ناخوش کر کے پاویگا تو جو میں اس کے گناہ کو اس میں
نہو گی۔ **حدیث** ابی حمزہ سلمہ کہ کچھ مجھے پاویگا وہ اس بکرت ہوگا معلوم ہوا کہ سوال حرام ہر خصوصاً محبت کرنا گناہ یا دوسرے
حدیث ابو حمزہ سلمہ کہ لکھنؤ الجلب فمیں لکھی فاشتری منہ فاذا آتی سئلہ الشوق فہو بالخیار مسلم میں ہے
روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ بھگوانج کی کھپ نہ مل دیا کہ جو میں پیاری کی کھپ بڑھ کر بول اچھا تو جوبہ بیاری کی کھپا لگتا ہے
اے تو اس کو اختیار کر لی ہے جیسے کو ہے دیکھتے ہو چھانڈو دیکھتے ہا کہ پناہی ناز بازار میں بیچ لیسو شہر کوں کوں لگے
بھگوانج کی کھپ نہ مل لینا حرام ہے سو میں نقصان میں ایک نقصان میں ایک کو خریدنا بازار میں یادہ بکادوسرے شہر کی حق تلفی کہ
اگر بازار میں کھپ نہ تو بھگوانج کو سوسو حضرت میں بیاری کو اختیار دیا ہوا چھانڈو لکھنؤ فی نکل واحدہ ولا
تختب فی زلزل واحدہ ولا تکتب فی شاک ولا تکتب فی الشماء ولا تکتب فی احدی رجیک علی
حدیث ابو حمزہ سلمہ کہ روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ چار ایک جوتی ہیں کہ اولیت بندی میں انواٹھا کر
اگر وہ بیہوشی بدل کھیا و لگیا اور کھا بائیں تھے اور سی طرح کپڑے کو سب بن پر لپیٹ کرنا اور کھانا یا اور کسی کام میں ہاتھ لگ
سکیں اور نہ کھیا یک پاؤں کو سب پاؤں پر جب بچت لیٹے یعنی اگر تہ بند ہو گا تو بدن کھلے گا حضرت نے مسلمانوں کو ادب سکھا
حدیث ابو حمزہ سلمہ کہ **حدیث** الامامہ اللہ مساجد اللہ بنادی اور سلم میں عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ نہ منع کرو
مذاک یا نہ یوں کو مذاک سجد و **حدیث** یعنی اگر عورتیں مسجد میں غانے واسطے جاویں تو منع کرو حضرت عائشہ فرمایا کہ اگر حضرت
دیکھتے جواب عورتوں نے مذاک شمع وضع نکالی ہو تو مسجد میں اور نکھانا منع کرتے اس واسطے مجتہد و نجی کھا کہ حضرت نے بازار میں
عورت کھسب میں جانا درست تھا اور اپنے میں فساد ہے اب درست نہیں **حدیث** ابو حمزہ سلمہ کہ لا یخفوا افضل الکاء
حدیث ابو حمزہ سلمہ کہ افضل الکاء بخاری اور سلم میں ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ نہ رو کو زیادہ پانی کو تا او کے جیسے
زیادہ چار رو کو **حدیث** یعنی اگر تمہارا گھوٹا یا حوض یا آلاہ جھلوم اس اپنا کام کر کے بہر تو لوگوں کو اس کے باقی پانی پیے سے
یا کھیت پیچھے سے منع کرو اور اگر پانی ہو کہ گے تو ماں کو زمین کا چار لال بھی جو آلاہ حوض کے گرد ہوتا ہو اس جیسے سبز چروا دیا ہو
زیادہ بگاڑا ہو یعنی پانی کو گنے سے غرض تھا سی کہ اس میں بر سے چار کے کہ آدمی اور بانو نہ ان دیکھنا چار چار لالہ ابو قتادہ
حدیث ابو حمزہ سلمہ کہ لا تکتب فی الزھو والرطب جیعا ولا کتبت بذوالرطب والربیب جیعا ولا کتبت بذوالرطب والربیب جیعا ولا
حدیث ابو حمزہ سلمہ کہ مسلم میں ابو قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ نہ پانی میں تر کھا کر گذراوے کی کھجور کو ملا کر اور
نہ رو کھجور منہ سے کو ملا کر لیکن تکیا کر دہ ایک کو علمد علیہ **حدیث** عرب کھجور منہ سے ترک کر کے اس کا شیرہ پیا کرتے تھے سو حضرت
فرمایا کہ تم کسی چیز کا نہ کرنا کر دہا میں جلد شاہر ہا ہا **حدیث** انس کہ لا تکتب فی الزھو والرطب جیعا ولا کتبت بذوالرطب والربیب جیعا ولا

[illegible]

امام اعظم کے کہنے سے ایک عمر کی نماز نواسی طرح ہو گئی اور دست پہنچا کر وقت ناقص تھا اور ابھی اقصیٰ لیکن فجر کی نماز طلوع کے وقت درست نہیں کیونکہ وقت کامل تھا اور ناقص سے چھٹی تھمتے ہیں کہ اس طہین پر عمل اول تھا بعد حضرت نے حدیث فرمائی حسین علیہ السلام کے وقت بعد حرم ہوا اور اس سے کہ ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم آدھ ہر الشیطان و ما کہ حکم حاصل ۴۴۵

مسلم بن ابی ہریرہ سے کہ حضرت نے فرمایا کہ جب ہوذن اذان دیتا ہو تو شیطان بیٹھ کر بھاگتا ہو گزرتا ہو اور اب بعضی اذان کی آواز شیطان پس اس سے ہنستا کہ خوف سے گزرتا ہو بھاگتا ہو اس سے کہ حضرت نے حدیث میں فرمایا کہ جب کوئی شیطان اور جھوٹ ستاروں یا فطر پرین اور وقت اذان پکار کے کہے تاکہ بھاگ باورین اور میری علی ہر وہ ابو موسیٰ لاکا اراک اللہ و محمد ۴۴۶

امام سے کہ جب کہ قبض لیتے ہیں قبلہا فحکمہ لکھا قرطاس سکفا بین یدیکما و اذا اراد ہلکۃ امۃ عن ہذا و ما یبغی لہا فاکملہا و لیتہا یظہر و اقرب عینہ ہلکۃ حاجین لکہ و بعد و خصوصاً آخر کا مسلم بن ابی ہریرہ سے کہ حضرت نے فرمایا کہ جب ارادہ کرنا ہو کہ کسی امت پر پانچ دن رحمت کرنا تو اس سے پہلے اول سے بغیر کی طرح قبض کرنا یعنی بغیر کی فات سے پہلے ہوتی ہو پھر پانچ دن بغیر کو اپنی امت کا بدلہ لے کر پانچ دن پھر کرنا ہے امت کے لئے اور جب کہ کسی امت کی لڑائی اور بربادی چاہتا ہو تو اس سے پہلے پانچ دن بغیر کو اپنی امت سے بغیر کی جتنے پھر تارہا ہو اس سے بغیر کے سنے تو بغیر کی لڑائی کو سخت حکم اور رشتہ بننے سے امت کو مٹا کر جب کہ اس کو اول کا فروغ چھوٹا ہوا اس سے حکم کو نواف یعنی جس امت پر خدا کرم اور رحمت کیا پانچ دن پھر کرنا ہو اس سے بغیر کی پہلے دنات ہوتی ہو تاکہ اس سے غم میں مبتلا نہ ہو اور اس سے بدو کی سختی پر عمل کرے تو روزانہ اب مسلسل کرے اور بغیر اپنی امت کے نیک عمل دیکھا خوش ہو اس عالم میں اور گوہ بنے امت یا جان کا گوہر ہے اس سے اپنی امت کو دلاسا دیا کر یہ فرق میں زیادہ پیشانی لے نون میری فات کو غضب الہی بنامین ضلیٰ رحمت محمد بن سید سے اس سے کہ امت موجود ہے ہیں اور جس امت پر خدا غضب کیا چاہتا ہے تو اس سے بغیر سے پہلے امت کو ہلاک کرنا بغیر کے دل کے چھوٹے پھوٹنے سے اس سے کہ اس امت کو نبوت پہنچانے بغیر کی قدر بخانی اور سکون دیا اور جھٹلایا جیسے حضرت نوح اور حضرت یونس اور حضرت یونس علیہ السلام کی امتوں کا حال ہوا کہ بغیر کے زندہ رہا اور وہ مذاب الہی ہلاک ہوئی عبدی بن حاتم لاکا اراک اللہ کلکۃ لکلمہ و ذکرکۃ اسم اللہ علیہ وسلم فکل قال عبدی بن حاتم قلت و ان قتل قال و ان قتلک ما لم یشرکھا کلک لیس مہما قال قلت و انی ارجی بالمعاصی الضیک فاصیب قال لاکا اراک اللہ بالمعاصی فخرق فکلہ و ان اصابہ بعرضہ فاکلکھا بخاری اور مسلم بن حدی بن مائس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جب اپنے گھٹانے کی کتے کو چھوڑے اور خدا کا نام اوس پر لے کر سکار کو کہا عدی بن حاتم نے کہا کہ میں نے کہا کہ تو اگر خدا کو جان مارا دینا بھی کیا شکار صلاں ہو حضرت نے فرمایا کہ اگر ارجی التیر بھی صلاں ہے جب کہ دوسرا کتا غیر شکاری اس کے ساتھ تیر نہیں کر سکتا ہو عدی بن مائس نے کہا کہ میں نے پوچھا کہ اس سے کہ تیر سے شکار کرتا ہوں اور شکار کو مال کرتا ہوں حضرت نے فرمایا کہ جب اپنے گھٹانے کے تیر کو اسے پھر وہ تیر شکار کو جسم میں لے کر چھوڑ دے تو اس کو کھا اور اگر تیر شکار کے بندہ لے کر لگا تو اس کو ست کھاف اس سے کہ بہت سارے شکار کے معلوم ہے کہ اول سے کہتے شکار کو لینا اور اس سے کہتے کہ کتب پشکار پھر چھوڑا تو معلوم ہوا اگر کتا خود بخود چھوڑ گیا اور شکار مار لیا تو صلاں نہیں تیر سے کہتے کہ تعلیم شہر طری اور تعلیم کی سیداست ہے کہ اس کو تین یا شکار پھر چھوڑ دے

مسلم بن ابی ہریرہ سے کہ حضرت نے فرمایا کہ جب ارادہ کرنا ہو کہ کسی امت پر پانچ دن رحمت کرنا تو اس سے پہلے اول سے بغیر کی طرح قبض کرنا یعنی بغیر کی فات سے پہلے ہوتی ہو پھر پانچ دن بغیر کو اپنی امت کا بدلہ لے کر پانچ دن پھر کرنا ہے امت کے لئے اور جب کہ کسی امت کی لڑائی اور بربادی چاہتا ہو تو اس سے پہلے پانچ دن بغیر کو اپنی امت سے بغیر کی جتنے پھر تارہا ہو اس سے بغیر کے سنے تو بغیر کی لڑائی کو سخت حکم اور رشتہ بننے سے امت کو مٹا کر جب کہ اس کو اول کا فروغ چھوٹا ہوا اس سے حکم کو نواف یعنی جس امت پر خدا کرم اور رحمت کیا پانچ دن پھر کرنا ہو اس سے بغیر کی پہلے دنات ہوتی ہو تاکہ اس سے غم میں مبتلا نہ ہو اور اس سے بدو کی سختی پر عمل کرے تو روزانہ اب مسلسل کرے اور بغیر اپنی امت کے نیک عمل دیکھا خوش ہو اس عالم میں اور گوہ بنے امت یا جان کا گوہر ہے اس سے اپنی امت کو دلاسا دیا کر یہ فرق میں زیادہ پیشانی لے نون میری فات کو غضب الہی بنامین ضلیٰ رحمت محمد بن سید سے اس سے کہ امت موجود ہے ہیں اور جس امت پر خدا غضب کیا چاہتا ہے تو اس سے بغیر سے پہلے امت کو ہلاک کرنا بغیر کے دل کے چھوٹے پھوٹنے سے اس سے کہ اس امت کو نبوت پہنچانے بغیر کی قدر بخانی اور سکون دیا اور جھٹلایا جیسے حضرت نوح اور حضرت یونس اور حضرت یونس علیہ السلام کی امتوں کا حال ہوا کہ بغیر کے زندہ رہا اور وہ مذاب الہی ہلاک ہوئی عبدی بن حاتم لاکا اراک اللہ کلکۃ لکلمہ و ذکرکۃ اسم اللہ علیہ وسلم فکل قال عبدی بن حاتم قلت و ان قتل قال و ان قتلک ما لم یشرکھا کلک لیس مہما قال قلت و انی ارجی بالمعاصی الضیک فاصیب قال لاکا اراک اللہ بالمعاصی فخرق فکلہ و ان اصابہ بعرضہ فاکلکھا بخاری اور مسلم بن حدی بن مائس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جب اپنے گھٹانے کی کتے کو چھوڑے اور خدا کا نام اوس پر لے کر سکار کو کہا عدی بن حاتم نے کہا کہ میں نے کہا کہ تو اگر خدا کو جان مارا دینا بھی کیا شکار صلاں ہو حضرت نے فرمایا کہ اگر ارجی التیر بھی صلاں ہے جب کہ دوسرا کتا غیر شکاری اس کے ساتھ تیر نہیں کر سکتا ہو عدی بن مائس نے کہا کہ میں نے پوچھا کہ اس سے کہ تیر سے شکار کرتا ہوں اور شکار کو مال کرتا ہوں حضرت نے فرمایا کہ جب اپنے گھٹانے کے تیر کو اسے پھر وہ تیر شکار کو جسم میں لے کر چھوڑ دے تو اس کو کھا اور اگر تیر شکار کے بندہ لے کر لگا تو اس کو ست کھاف اس سے کہ بہت سارے شکار کے معلوم ہے کہ اول سے کہتے شکار کو لینا اور اس سے کہتے کہ کتب پشکار پھر چھوڑا تو معلوم ہوا اگر کتا خود بخود چھوڑ گیا اور شکار مار لیا تو صلاں نہیں تیر سے کہتے کہ تعلیم شہر طری اور تعلیم کی سیداست ہے کہ اس کو تین یا شکار پھر چھوڑ دے

خلفاء اربعہ ان تہجر عشا و لا تار

مسلم بن ابی ہریرہ سے کہ حضرت نے فرمایا کہ جب ارادہ کرنا ہو کہ کسی امت پر پانچ دن رحمت کرنا تو اس سے پہلے اول سے بغیر کی طرح قبض کرنا یعنی بغیر کی فات سے پہلے ہوتی ہو پھر پانچ دن بغیر کو اپنی امت کا بدلہ لے کر پانچ دن پھر کرنا ہے امت کے لئے اور جب کہ کسی امت کی لڑائی اور بربادی چاہتا ہو تو اس سے پہلے پانچ دن بغیر کو اپنی امت سے بغیر کی جتنے پھر تارہا ہو اس سے بغیر کے سنے تو بغیر کی لڑائی کو سخت حکم اور رشتہ بننے سے امت کو مٹا کر جب کہ اس کو اول کا فروغ چھوٹا ہوا اس سے حکم کو نواف یعنی جس امت پر خدا کرم اور رحمت کیا پانچ دن پھر کرنا ہو اس سے بغیر کی پہلے دنات ہوتی ہو تاکہ اس سے غم میں مبتلا نہ ہو اور اس سے بدو کی سختی پر عمل کرے تو روزانہ اب مسلسل کرے اور بغیر اپنی امت کے نیک عمل دیکھا خوش ہو اس عالم میں اور گوہ بنے امت یا جان کا گوہر ہے اس سے اپنی امت کو دلاسا دیا کر یہ فرق میں زیادہ پیشانی لے نون میری فات کو غضب الہی بنامین ضلیٰ رحمت محمد بن سید سے اس سے کہ امت موجود ہے ہیں اور جس امت پر خدا غضب کیا چاہتا ہے تو اس سے بغیر سے پہلے امت کو ہلاک کرنا بغیر کے دل کے چھوٹے پھوٹنے سے اس سے کہ اس امت کو نبوت پہنچانے بغیر کی قدر بخانی اور سکون دیا اور جھٹلایا جیسے حضرت نوح اور حضرت یونس اور حضرت یونس علیہ السلام کی امتوں کا حال ہوا کہ بغیر کے زندہ رہا اور وہ مذاب الہی ہلاک ہوئی عبدی بن حاتم لاکا اراک اللہ کلکۃ لکلمہ و ذکرکۃ اسم اللہ علیہ وسلم فکل قال عبدی بن حاتم قلت و ان قتل قال و ان قتلک ما لم یشرکھا کلک لیس مہما قال قلت و انی ارجی بالمعاصی الضیک فاصیب قال لاکا اراک اللہ بالمعاصی فخرق فکلہ و ان اصابہ بعرضہ فاکلکھا بخاری اور مسلم بن حدی بن مائس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جب اپنے گھٹانے کی کتے کو چھوڑے اور خدا کا نام اوس پر لے کر سکار کو کہا عدی بن حاتم نے کہا کہ میں نے کہا کہ تو اگر خدا کو جان مارا دینا بھی کیا شکار صلاں ہو حضرت نے فرمایا کہ اگر ارجی التیر بھی صلاں ہے جب کہ دوسرا کتا غیر شکاری اس کے ساتھ تیر نہیں کر سکتا ہو عدی بن مائس نے کہا کہ میں نے پوچھا کہ اس سے کہ تیر سے شکار کرتا ہوں اور شکار کو مال کرتا ہوں حضرت نے فرمایا کہ جب اپنے گھٹانے کے تیر کو اسے پھر وہ تیر شکار کو جسم میں لے کر چھوڑ دے تو اس کو کھا اور اگر تیر شکار کے بندہ لے کر لگا تو اس کو ست کھاف اس سے کہ بہت سارے شکار کے معلوم ہے کہ اول سے کہتے شکار کو لینا اور اس سے کہتے کہ کتب پشکار پھر چھوڑا تو معلوم ہوا اگر کتا خود بخود چھوڑ گیا اور شکار مار لیا تو صلاں نہیں تیر سے کہتے کہ تعلیم شہر طری اور تعلیم کی سیداست ہے کہ اس کو تین یا شکار پھر چھوڑ دے

قرآن اور حدیث میں جو کچھ کہلے تو ضرور واجب ہوگا اگر تھیک سہا ہو تو وہ واجب ہیں اور اگر جہل ہو تو جہل میں ہوگا
 بشرطیکہ اجتہاد کی حیثیت سے اجتہاد کی مشرتبہ میں نہ ہو کہ میں اجتہاد کر رہا ہوں یا کہ کام نہیں ہو سکتا کہ میں اجتہاد کر رہا ہوں
 اس واسطے اس بحث میں جا رہا ہوں کہ جب قرآن مجید کے برابر ایک کلمہ اور وہ میں میں ہوا ملا وہ اس کے برابر نہ ہو
 نہایت سے بہت قریب تھا حضرت کہ وقت کی رسم اور عادت اور اس وقت کی بول چال اور طریق وہ لوگ سمجھتے تھے اس کے ساتھ
 سمجھنا نہایت مشکل ہو چکا تھا ادا حکم احکام کہ دخل آلا فیہ احدیہ تلعب الشیطان سلم میں جا رہے ہو اس وقت
 حضرت نے فرمایا عجیب کوئی چیز پیشان خواب کچھ تو کسی کچھ فیضان کھیل کو ف یعنی آدمی کے دق کرنے کو شیطان
 وہی خواب دکھاتا ہے وہ اس کا سبب کھانا یا دوسرا کہ وہ ہر وقت ادا کرتے رہتے تھے روح الثمین تلفاھا مسلمان
 یصعدانہا قال حماد فلان کر من طیب ریحھا و ذکر السک و یقول اهل السماء روح طیبہ
 جاءت من قبل الا رض علی اللہ علیک و علی جسدک کنت تعمر یدہ فیطلق بہ الی انہم شتم
 یقول انطلقوا بہ الی اخر الا جمل قال فلان لکافر ادا خرجت روحہ قال حماد و ذکر کر من
 شتم اود ذکر کر من اهل السماء روح حیثہ جاءت من قبل الا رض قال فیقال انطلقوا
 بہ الی اخر الا جمل قال ابو ہریرۃ فر ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم و ربطہ کانت
 علیہ علی انفسہم ہلکا سلم میں ابو ہریرۃ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جب ایک ایمان کی روح نکلتی ہے تو اس کے گے
 دوزخ سے آتے ہیں اس کو آسمان پہنچا دیتا ہے کہ اس کا واسطہ ہے کہ اس کی روح نکلتی ہے اس کو کافرا کر کیا
 اور اس کا اور کہتے ہیں آسمان کے نیچے فرشتے ہاں دوزخ میں کی طرف آئی ہر اسے پھر رحمت کے سے اوتیرے بدن چسکوتے ہاں کھانا
 پھر اس کو اس کے رب تک پہنچا دیتا ہے پھر خدا فرماتا ہے کہ اس کو چھل مٹ تک یعنی قیامت تک اس کو دوزخ میں رکھنا اور کافری مروج
 بت گاتی ہے کہ اس کا دوزخ میں ہے یا دوزخ میں ہے اس کی بدبو کو نہ کر کیا اور اس پر لعنت یاد کی اس کے ہاں اس کے ہاں اس کے ہاں اس کے ہاں
 دوزخ میں ہے فرمایا پھر حکم ہوا کہ اس کو چھل مٹ تک یعنی قیامت تک اس کو دوزخ میں رکھنا اور کافری مروج
 جو آپ کے پاس تھا اپنی ناک پاس طرح یعنی حضرت نے اس روح کافری بدبو کا خیال کر کے کپڑے سے اس کی بدبو کو چھل مٹ
 کر لیا اور اس کو قیامت تک یعنی یا دوزخ میں روح کو یا دوزخ میں روح کو یا دوزخ میں روح کو یا دوزخ میں روح کو یا دوزخ میں روح کو
 کہ جس کا نام تھیں جو حدیث میں ہے لذا اذ بع الاکھاب فقد کلمہ سلم میں عبد اللہ بن عباس روایت ہے کہ حضرت نے
 ف یا ارجب میان ہو گیا پھر اصلح وغیرہ تو پاک ہوا ف یہی ہے امام عظیم کا کہ سب چہرے و بافت اور منہ
 کہنے سے پاک ہو جائیں سو آدمی اور خوک کے آدمی تو تعلیم اور بزرگی کے سبب اور خوک ہاں کے سبب اور امام شافعی کے
 نزدیک کہنے کا پڑا ہی سطح ہاں نہیں ہوتا نہ ابو ہریرۃ لدا دخل احدکم المسجد فلیدکع رکعتین قبل ان
 یجلس بخاری میں ابو ہریرۃ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جب کوئی مسجد میں جاؤ تو دو رکعتیں پڑھیں سے پہلے ف
 اس کا نام تھیں کہ اس کی دوزخ میں ہے کہ اس کی دوزخ میں ہے کہ اس کی دوزخ میں ہے کہ اس کی دوزخ میں ہے کہ اس کی دوزخ میں ہے
 کہ اس کی دوزخ میں ہے کہ اس کی دوزخ میں ہے کہ اس کی دوزخ میں ہے کہ اس کی دوزخ میں ہے کہ اس کی دوزخ میں ہے کہ اس کی دوزخ میں ہے

۴۹۳

۴۹۴

۴۹۵

۴۹۶

۴۹۷

بلان سال ہوا
 ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا

فقہ الحنفی
 از ترجمہ سنن ابی داؤد

تیرے کت ہو کہین یا چارے تو شک چھوڑے تھیں کو یوسے یعنی کتر کو اعتبار کرے اکثر کو پیشتر چھوڑے جس میں ہر کت
 ابتدا کت پہلے کو پیشتر چھوڑے کت چھوڑے بعد ہو کر سے ہر کت حقیقت میں پہلے کو پیشتر چھوڑے کت چھوڑے کت چھوڑے
 اگر حقیقت میں پہلے کو پیشتر چھوڑے کت چھوڑے بعد ہو کر سے ہر کت حقیقت میں پہلے کو پیشتر چھوڑے کت چھوڑے کت چھوڑے
 کو اپنے بعد ملاشیطان کے منہ میں خال پڑی کہ اس کا سطر اس طرح معلوم ہوا کہ سو کا سطر نقصان ہوا کرنے کے واسطے مقرر ہوا
 یہ حدیث امام شافعی کی دلیل ہے کہ کت میں کتر کو اعتبار کرے اور اسلام سے پہلے عہد ہو کر سے کت میں مستحق اور اس کا
 احکام کو قیاسی حکم ہے کہ قلیبہ الصواب قلیبہ علیہ و ثمرہ لیسجد سجدة تین بناری اور سلم میں مہلہ بنی شجوت
 روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا جب کسی کو شک ہے اپنی ناز میں تو چاہیے کہ اس کے شک بات کی چھوڑے یا نہ چھوڑے
 کہ اسے وہی روایت صحیح میں یوں ہوا کہ اول سلام کرے پھر وہی کہے یہ حدیث ظاہر میں امام غلام کی دلیل ہے کہ کت میں
 گمان اور عمل عمل کرے اور بعد سلام کے عہد ہو کر سے یا اس کے واسطے جو کہ شک بہت ہوتا ہو اور جو کواں یا شک ہے
 وہ اس ناز کو چھوڑے کہ اسے ناز شروع کرے **وَنَيْتُ ابْنِي مَعَايَاَ الْحَقِيقَةِ اَمْرًا عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ**
مَسْعُودٍ اِذَا شَكَّ مِنْ اِحْدَاكَ مِنْ صَلَوةِ الْعِشَاءِ فَلَا تَتَسَنَّ طَبِئًا مسلم میں مذکور ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کت میں
 سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا جب تم عورتوں میں سے کوئی عشا کی ناز کو کرے تو خوشبو لگائے **فَنُفِثَ عَوْرَتُكَ**
 اس واسطے منع کی کہ جماعت میں کسی کو ناز نہ کرے **وَاِنْ شَكَّ مِنْ اِحْدَاكَ مِنْ صَلَوةِ الْعِشَاءِ فَلَا تَتَسَنَّ طَبِئًا** کت چھوڑے کت چھوڑے
 سلم میں ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر جب کوئی جمعے کے فرض چھوڑے تو اس کے بعد بار کھینچے **فَنُفِثَ عَوْرَتُكَ**
 امام غلام اور شافعی کا کہ جمعے کے بعد بار کھینچنے میں اور امام ابو یوسف کے کہ جمعے کے بعد کھینچنے میں چنانچہ یہ روایت
 علی بن ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر جب کوئی جمعے کے فرض چھوڑے تو اس کے بعد بار کھینچے **فَنُفِثَ عَوْرَتُكَ**
 الکبیر **وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الْعِشَاءَ فَلْيَطْوِلْ مَشَاءَ بَنَارِي مِينَ ابُو هُرَيْرَةَ** یہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر جب کوئی
 آدمی کو ناز پڑے چھوڑے امام نے تو چاہیے کہ لمبی ناز پڑے اس واسطے کہ آدمیوں میں فیض اور بیمار اور بھی ہے میں اور کبلا
 اپنے واسطے ناز پڑے تو طویل کرے **بَنَارِي مِينَ ابُو هُرَيْرَةَ** اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر جب کوئی
قَرَأَ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَكُنْ يَتْلُوهُ فَارْتَدَّ إِلَى أَنْ يَكْتُمُ الْعَصْرَ وَإِذَا صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ الْإِنِّ أَنْ يَطْلُعَ
وَالشَّمْسُ إِلَّا أَنْ تَضَيَّفَ الشَّمْسُ وَإِذَا صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتُ الْإِنِّ أَنْ يَطْلُعَ اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر جب کوئی
وَالشَّمْسُ إِلَّا أَنْ تَضَيَّفَ الشَّمْسُ وَإِذَا صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتُ الْإِنِّ أَنْ يَطْلُعَ اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر جب کوئی
 وقت چاہے کہ سوچ کا پہلا کتا نہ ہو یعنی اگر پکا ناز چھوڑے تو چھوڑے اگر چھوڑے تو چھوڑے اگر چھوڑے تو چھوڑے
 چھوڑے تو چھوڑے اگر چھوڑے تو چھوڑے اگر چھوڑے تو چھوڑے اگر چھوڑے تو چھوڑے اگر چھوڑے تو چھوڑے
 اور جب تم عشا کی ناز پڑے تو اس کا وقت یہ ہے کہ اس کے بعد چھوڑے اگر چھوڑے تو چھوڑے اگر چھوڑے تو چھوڑے
 اگر اس حدیث میں تمہارے وقت ناز یعنی یہ ہے کہ چھوڑے تو چھوڑے اگر چھوڑے تو چھوڑے اگر چھوڑے تو چھوڑے
 کہ وہ جو **وَإِنْ شَكَّ مِنْ اِحْدَاكَ مِنْ صَلَوةِ الْعِشَاءِ فَلَا تَتَسَنَّ طَبِئًا** کت چھوڑے کت چھوڑے

۸۳۱

۸۳۲

خفف الاخبار ترجمہ مشارق الانوار

۸۳۰

۸۳۱

91.

911

الذباب ناركان
نكوة

حققت لایحیاء تو جمعہ صادق الانوار

414

۹۴۹

ساتھ جانے کے واسطے سوانی حمل لیتی گئی اور کھانا تھا جانے کا حضرت کے ساتھ نہیں ہوا تھا وہاں اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ
 یہ حدیث غصہ سے فرمائی گئی کہ کب تک لے آؤ گا ق ابوہریرہؓ کہ عاتکہؓ یا عاتکہؓ وہ کہنے لگی کہ
 بنی اقبال قبل اس کے کہ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہؓ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا وہی ثانی ہے اس کی بجائے بنی کس ناکر اور بنی
 میں جو حضرت ثمال بن اُثلج سے کہا اس کے سلمان بن جہ سے پہلے حضرت نے ایک بار بنی کے ملک میں لشکر بھیجا وہاں
 ایک قوم کا سردار ملے گا ثمال نام تھا اس کو کھڑے کر لے اور سب کے ستون میں اس کو باندھ دیا جب حضرت اوطس بن شریف کو یہ پیش
 فرمایا یعنی کس طرح اور کس تہذیب میں ثمال ہے کہا کہ میرے امی محمدؓ کے لڑنے کے بعد وہاں والا لے گئے غنی زمین کو مالدار اگر احسان کو جو چھوڑ دیا
 تو شکر گزار رکھو جو اللہ تعالیٰ میں اس احسان کا حق ادا کرے گا اور اگر کھجور کی طرح جمع ہو تو جو تیرا جی چاہے وہاں تک پہنچے وہاں تک
 بسنے کے دوست کرو حضرت نے پھر فرمایا کہ وہی ثمال تو کس خیال میں ہے ثمال نے وہی جواب دیا حضرت اس کے پاس تھے کہ تیرے
 پھر حضرت نے اوطس کو پوچھا اور ثمال نے اوطس کو جواب دیا پھر حضرت نے حکم کیا کہ ثمال کو چھوڑ دو جب تک کہ غلامی ہی تو نام نہ ہو
 بلکہ ثمال پھر حضرت کی خدمت میں سجدے کے اندر آیا اپنے سچے دل سے سلمان ہوا اور کلمہ پڑھا اور کہا کہ تیرے دو زمین سے میری زمین
 تجھ سے زیادہ کوئی خوش نہیں تھا سوا تب میرے برابر کوئی میرا پیارا نہیں اور تیرا دین میرا نزدیک سب نیوچ ہے وہاں معلوم ہوا تھا سوا
 سب نیوچ ہے میری زمین تیرا دین فضل ہو گیا اور تیرا شہر سب بہتر ہے میرا نزدیک ہے ثمال نے اپنے سب سے زیادہ پیارا ہو گیا تھا
 کہ یہ حضرت میں حالت کفر میں عید کا ارادہ کر کے ملا آپ کے لشکر کے محکمہ پر ملا اب مجھے کیا حکم ہوتا ہے حضرت نے اس کو نوازش کی
 اور عہدہ اور کرنے کو فرمایا جب ثمال نے میں گیا عمر کے واسطے تو کفار کو مارنے کا اور ثمال تو کیا دین ہو گیا ثمال نے کہا بلکہ
 میں رسول اللہ کے ساتھ مسلمان ہوا ہوں سکھایا اور کھوکھو کہ ایک حضرت حکم دینگے تو گوئیوں گا ایک دن بھی ملک بیکار نہ ہو گیا تھا
 ثمال کا ملک تھا وہاں سے ان کے میں آیا کہ تھا صاحبہ ما فعلت فی الدینی اس کے لئے کہ وہاں کے کہ بیعتی ان
 اکلہ لاکلہ انی کنت اھلی قالہ لاجاب اس کے لئے کہ وہاں کے کہ بیعتی ان
 منطوعہا الی غیر القبیلۃ فکلہ فقال بیدہ ہلکنا او کما بیدہ ہلکنا الارضیں مسلمین بنی ہاشم سے
 کہ حضرت نے فرمایا کہ کیا تو نے جس کام کے واسطے میں نے بھیجا تھا وہ نہیں ہوا مجھ کو تیرے ساتھ بات کرنے سے مگر اس سے کہیں
 ناز پڑتا تھا یہ حضرت نے ثمال سے فرمایا اور ان کو کلام کے واسطے بھیجا تھا تو جابرؓ کے کہے اور حضرت اپنے اونٹ پر قبیلے کے سوا
 اور طرف نہ کیے ہوئے ناز پڑتے تھے سو جابرؓ حضرت کے کچھ بات کی تو حضرت نے یوں اشارہ کیا تا کہ میں کی طرف اشارہ کیا
 ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ناز پڑنا سواری پر درست ہے خواہ قبیلے کی طرف نہ ہو یا تو نہیں جبرائیلؑ کا اشارہ
 ہے زیادہ ہو کر ناپسند ہے مگر فرض نماز ساری پر درست نہیں اور یہی سب اس میں کہ زید بن خالدؓ مالک تھا
 وہ تھا فان معہا احداۃ ہا و سقاۃ ہا و خلک الشجر حتیٰ یجد ہا و یطعمہا و یضامہا
 الابل بخاری اور مسلم میں زید بن خالدؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کیا ہر چیز کے واسطے اس کی نیکی کا اور اس کے
 بچنے کے لئے مجھ کو کام چھوڑا اس کو واسطے کہ اونٹ کے ساتھ اس کا جوتا اور شک ہو جو بچنے پانوں کے چکر بانی ہو گا اور جب
 لکھا دیکھا یہاں تک کہ اونٹ کا مالک اس کو پایا دیکھا ف کسی شخص نے مجھ کے جانوروں کا مسلک پوچھا حضرت نے فرمایا

۵۰. حضرت نے فرمایا کہ وہی ثمال تو کس خیال میں ہے

۹۵۱

94-

تفتت الاختيار بمجموع مشايخ الانوار ٩٧١

941

اسکاتلینڈ میں اخلاق
کے اصول کی تعلیم

[illegible]

۱۰۱۸

عنه
اعقاب

عن سوال
دستور

۱۰۱۹

جب ہوا تو کہ لوگ بھرتے ہیں تو وہ لوگ کہ جن کو ان کی چپ پٹا پر بیٹھے تھے میں کہہ کر کہ اس میں خیر ہے
 جواون کا فتنہ تھا جس طرح شکر پرین خیر کے ہمارے ہیں جس کی تھی اس حدیث میں ہوا کہ ان لوگوں کے ہونے کا کوئی
 میسر نہ ہوا میں نے قنات پر ریت سے کہنے کو وقت دیا کہ فرزند کو دیکھا کہ حضرت کا کلام کے بیان میں ہوا میں نے
 خیر مایہ سے ہی ہوا ہے واسطے کہ یہ قیصرہ بن غفار یافعیہ کہ ان المسئلۃ لا یحل الا لاجل
 ثلثۃ رجل یحمل حالہ فحلت لہ المسئلۃ حتی یصلبوا اثر یحک ثلث اصابتہ وجاۃ
 لیجتاح مالہ فحلت لہ المسئلۃ حتی یصلب قواما من عیشی انقال سدا من عیشی ورجل
 اصابتہ فاق حتی یقوم ثلثۃ من ذوی الحجی من قوم اصابت فلا فاقا فحلت لہ
 المسئلۃ حتی یصلب قواما من عیشی انقال سدا من عیشی قواما من عیشی من المسئلۃ یافعیہ
 یحک ثلث اصابتہا فحلت لہ المسئلۃ ایضاً فی قولہ فیقول لکن اخرجه
 ابو داؤد فی الکامی سلم بن قیس بن خانیس روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اسے قیصرہ حال کرنا حلال نہیں مگر ایک کو
 تین قسم کے آدمیوں کی ایک کو وہ مرد جسے دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر ڈالا تو اس کو سوال کرنا حلال ہے بیان کہ اس کا مال بار
 پر رکھتا ہے اور دوسرے کو وہ جو بیوی بابت نہیں جس سے اس کا مال برباد ہو گیا تو اس کو سوال کرنا حلال ہے بیان کہ اگر اپنی
 زندگی کے گھٹے کے لائق حال کرے یا حضرت یون فرمایا کہ زندگی کی سدرق حاصل کرے اور تیسرے کو وہ جو جسکے مال کی
 فوبت پر بیچے بیان کہ کہ کھری ہو کر گواہی دین اس کی قوم تین ناما دی کہ فلا کو فاقہ ہو تو اس کو سوال کرنا حلال ہے بیان کہ
 کہ زندگی کے گھٹے کے لائق حال کرے یا یون فرمایا کہ زندگی کی سدرق حاصل کرے اور تین قسم کے سوال کرنا قیصرہ
 کھانا ہر سوال کرنے والا حرام کو بھیج مشاکم سی طرح حتی قیوم کی روایت ہے اور جیک قبول جس طرح ابو داؤد نے لاس سے
 روایت ہے **ف** غیر کا بوجھ اپنے اوپر ڈالنا اس طرح ہے کہ جسے دو آدمی میں لے کے سبب جھگڑا ہو تو فرض کے بابت
 یا خون بہا بابت یا ڈانٹ کے بابت اور تیسرا آدمی اون دونوں میں صلح کر دے اور اس قدر مال کو اپنے ہاتھ پر لے لے تو اس کو سوال کرنا
 درست ہے عرب میں اس طرح کی ذمہ داری کا بہت رواج تھا اور آفت سے ال برباد ہو جائے اگر سے جتنا باغرق ہونا یا طاعا اور
 غرق کی گواہی تین آدمیوں کی فرمائی سو بابتنا ریتا اور تہجاب کے ہو کسی عالم کے نزدیک شیعہ نہیں کہ یہ لوگ ہی قنات پر
 سوال کرنا درست نہواں حدیث سے معلوم ہوا کہ سوال کی اصل حرام ہے لیکن ان میں تین میں درست ہے ایک سوال کسی طرح سوال
 درست نہیں صلح میں قیصرہ روایت ہے کہ میں نے اس سے سوال کیا حضرت نے مجھے فرمایا کہ تمہارا مال
 جب گیا تو میں تم کو دو گناں خیر نے حدیث فرمائی خیر جاوہر یا معاذ افکان انکث ثلثا اور ان المسئلۃ یفعلھا
 و سخر اسم ربک لاجل یحک ما وک لہ کہ عین قرآن البقرة فی العشرۃ الاخرۃ بخاری میں
 جائز ہے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اسے معاذ کیا تو فتنہ انداز ہے بڑھا کہ ان شمس و شمس اسم ربک لاجل اوئی
 اتنی بڑی اور سورتین یہ حدیث معاذ فرمائی جب کہ اوں خوں نے عشا کے وقت سورہ فیر طرحی تھی **ف** صلح
 میں جائز ہے روایت ہے کہ معاذ کا دستور تھا کہ عشا کی نماز حضرت کے ساتھ پڑھے پھر اپنی قوم میں جا کر امامت کرتے سو ایک بار

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ جبریلؑ پانچویں سال حضرت جنگ بنی قریظہ میں لکھے میں حضرت کے ساتھ تھے حضرت
 فتح کو کہنے کے قریب پہنچے تو رات کو کوچ کی خبر ہوئی میں بہت غور کر کے اس کے بارگاہ میں پہنچا تو فرشتہ کے مکان آئی یہاں
 معلوم ہوا کہ اس کے گھر میں ہی تمام تلاش کرنے کو گئی وہاں تلاش میں یہ لکھی ہوئی تھی کہ جو شخص اس کے گھر میں آئے گا وہ
 کو وہ خدا کا لڑکے کے ساتھ رہے گا جو تیرن سو وقت کم خوراک اور نہایت بلی ہوئی خدین اس سے کچھ کھائے والو کو
 میرے چوہے یا نہو کی کچھ خبر نہ ہوگی جب مجھ کو بار ملا تب میں نے تمام پرانی دیکھا تو اس کو کوچ کر گیا میں نے ان مجھے کسی سبب سے اس کا
 یہ حال معلوم ہوا کہ وہ ضرور کچھ لکھے کو کو اس کے مقصود ان بن حطل اس کے پیچھے راکھ تھا کہ وہ اس کے ساتھ لگا کر اس کو
 دیکھا تو جیسا کہ پہلے ہی سے پہلے سے مجھ کو دیکھا تھا اس نے افسوس و تعجب سے کہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَکَیْهِ وَ لَکَیْهِ وَ لَکَیْهِ وَ لَکَیْهِ
 ہر روز جاکر پڑی اس کی کوئی بات اس نے نہیں سنی اس نے اپنا اوٹ بٹھلایا میں نے اس کو دیکھا تو اس کی کھیل کے رونا دھونے
 وقت لشکر میں پہنچی تو بہت کرینا ان کو سمجھ نہ تھی باز میں اور بانی مانی اس تہمت کا بعد میں سببوں میں اگر جیسا کہ
 اور ایک مینا جیسا کہ اس تہمت کے سبب بھی کچھ خبر تھی ان اشرا حکم تو وہ تھا کہ جیسے میری بیاری میں حضرت مجھے پرانی اس
 اس باب میں میرا بھی گھر میں اگر وہ سنا تو جوتھے کہ اس عورت کا کیا حال ہے اس وقت تک گھر میں پہنچا تھے میں نے اس کو بھی
 اس کے ساتھ باغ و گور کو اس کا سپر عادی میں لکھا وہ گھر میں اس نے اپنے بیٹے کو بی بی سطر کو بدو عادی میں نے کہا تو اس کو کوئی مانتی تھی
 وہ تو بدی صحابی جو تہمت سے مجھ کو اس تہمت کی جنم کی کہ سطر بھی تہمت کرینا والوں کا شریک ہے تہمت میری بیاری اس تہمت
 دینی گھر میں حضرت سے اہانت لیکر اپنے باب گھر آئی کہ اس خبر کو تھنق کر دینے اپنی اس کا اہو ایک بات ہے کہ اس کو کوئی
 یہ تو ان کا اہو بی بی دوست گھر جو عورت اپنے خاوند کی بیاری ہوگی اس کو کوئی طرح اکثر تو تہمت لگاتی ہیں میں نے کہا سبحان میرے
 حق میں گول ایسی گفتگو کرتے ہیں اس وقت تمام تہمت مجھ کو نہ دانی اور افسوس میری ہے پھر حضرت علیؓ میں نے ان کی حالت سے اس
 بلایا اور میرے چھوٹے میں صلاح اور شور و جھجکا اس کے کہ اتنی مدت میں چیریل کا آنا اور وحی کا اتنا باطل تو میں ہو گیا تھا
 میری پاکدہنی بیان کی اور کہا یا رسول اللہ وہاں کی بی بی میں مجھ کو تو سوا پاکی اور تہمتی جھجکا وہ خیال میں نہیں آتا اور علیؓ میں نے
 کہا کہ خدا نے حضرت پر کچھ تنگی نہیں کی اس کے سوا اور بہت عورتیں موجود ہیں لیکن یہ وہ تہمتی کچھ ہے وہ آپ کو جس سمجھتا دیکھی
 حضرت اس کو بلایا اور فرمایا کہ امی بریرہؓ کو کچھ مانتے ایسی بات دیکھی ہے جس سے مجھ کو اس کی پاکدہنی میں تنگی ہے میرے لیے کیا
 رسول اللہ صبر و ادب کے لیے تہمت کو پتہ پیچہ کیا ہو کہ میں نے کچھ اس کی پاکدہنی میں کچھ فرق نہیں پایا ان اتنی بات اللہ ہو کہ عانت کچھ
 کہی خبر کہا جاتی ہے اور وہ سوا کرتی ہے جو تہمتی کچھ عورتی سے گھر کا بدعت نہیں کرتی پھر حضرت محمدؐ میں نے اس کو اور سب سے بدعت
 فرمائی میں نے اس کو اس سے سنایا یعنی عبد اللہ بن سنان سے میرا یہ لکھا کہ اس نے اس سے گھر کے لوگو کو تہمت لگائی اور اس کو تہمت
 کوئی عیب کی بات نہ معلوم ہوئی تو سعد بن وقاصؓ اس کو لے کر سوا تھا اسے کہا یا رسول اللہ میں نے کہا بلایا کہ میں نے اس کو تہمت لگائی
 ہماری قوم میں اس سے بہت عورتیں اس کی گردن ملوں اور اگر وہ سب سے قوم یعنی خراج سے جو تو عیسایا حکم جو یہاں ہم کہیں
 خراج کے سوا اپنی قوم کی جس سے کہا کہ اس کو عاذ تو زیادہ گویا کرتا ہے جاری قوم کے پتہ کچھ تہمت نہیں اور اپنی قوم کی بھی
 حمایت کرے گا پھر اس نے بن خنیس سعد بن معاذ کے پیچھے بھائی نے کہا اے سعد بن معاذ تو زیادہ گویا کرتا ہے تو قسم لگی تہمت کرنا لکھا

تھنق کر دینے اپنی اس کا اہو ایک بات ہے کہ اس کو کوئی

۱۰۳۴

بموفق السبب بن حزن اخی عم قل لا اله الا الله صلا لک حاج لک بعد ان الله قال لا اله الا الله
 عند وفاته بنی اسلم من سبب بن حزن روایت بر حضرت فرمایا ای محمد صلا لک حاج لک بعد ان الله قال لا اله الا الله
 نزدیکی که من سبب بن حزن روایت بر حضرت فرمایا ای محمد صلا لک حاج لک بعد ان الله قال لا اله الا الله
 مشق و قسوف ابو طالب کی وفات کے وقت ابو جہل اور عبدالسدر بن ابی امیہ موجود تھے حضرت نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے

۱۰۳۵

کہا ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے
 کہا کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے
 کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے

۱۰۳۶

میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے
 کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے
 کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے

حقہ الاخبار فیہ مشارق الاثر

کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے
 کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے
 کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے

کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے
 کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے
 کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے

کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے
 کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے
 کہ میں نے ابو طالب کی دعا بعد از وفات کے میں کو چھوڑتا ہوں حضرت بار بار کہنے کو فرماتے تھے اور فرمایا میں نے یہ حدیث فرمائی تھی کہ میں نے

بہار

۱۱۳۷

۱۱۳۸

خفة الاكل من زجره مشارق الانوار

۱۱۳۹

توضیح بر این باب

اگر چه او بی گنا تو او سکو فرشته کشته می خورد و بهیچ وجه که بگویند که آنها را که این همه خورد و می خورد و بگویند که گردن
 کپل از انکشاف اسکا تشریح می یابد بین فصل بود چنانکه سزاوار بود که قد جاء مال البحر من قد اهلطيتك
 هلكا و هلكا اهلكنا قاله له منجاری و سلمین جابیه روایت می که حضرت فرمایند اگر بحریج مال او بیگنا
 تو من بگو دوون گما اس طرح اور اس طرح یعنی انجلی بجهر که تیرن بار و گما حضرت جابیه که تواف
 جابیه روایت می که حضرت فرموده که یا تھا حضرت کی زندگی میں بحریج ملک سے مال آیا حضرت کا انتقال ملا و مدینہ
 منیٰ تو اس ملک مال یا مدینہ الیہ کہہ کہ جاکر حضرت پر فرض ہو جاسے حضرت کہ چھ مہینے کا عہد کیا ہو و ملا کہ
 تبینے یہ حدیث بیان کی حدیث الیہ کہہ کہ جابیه کہ اپنا انجلا بھرا و کن منیٰ اون ملک اپنے دونوں ہاتھ جبر کے گنا تو
 پانچ سو درم تھے مدینہ الیہ کہہ کہ ہزار درم اور کن اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر ملک عہد کرے تو اس کا نائب
 پورا کرے ہر ایک ہزار کہ تو قلت نعمون حبت و لا استطعت قاله و حین قيل كل عام یجب
 و یجب بالحدیث مسلمین ابو ہریرہ روایت می کہ حضرت فرمایند اگر میں ان کہتا تو ہر سال حج واجب ہوتا اور ہر گز نہ
 نہ ہوتا یا حضرت فرمایند کہ ان کہتا تھا کہ کیا ہر سال حج فرض ہو حضرت حجۃ الوداع میں فرمایند کہ لو کہ تیس حج فرض
 تھے حج کرو اتنے میں جابیه کہ حضرت کیا ہر سال حج فرض ہو تین بار پھر حضرت شفقت سے جواب دیا کہ یہ حد
 فرمایند میں نے تامل اور عیاںہ نمواں کیا کہ اگر ہر سال فرض ہوتا تو حضرت خود نمایاں تھے و عمران بن حصین کہی قلنا
 و انت تمنا انک افعلت کل الفلاح قاله ہر کسی میں نبی عقیل اصا بوا معھا الغصاء قالو
 تقو فقال لانی مسلم منجاری اور سلمین عمران بن حصین روایت می کہ حضرت فرمایند اگر تو اسکو کہتا یعنی سلام
 اور حالت میں کہ تو اپنا اختیار رکھتا تھا تو نہایت چھٹکارا یا حضرت تو منیٰ عقیل کہ تو فرمایا جیکے پاس اصحاب و
 اونٹنی بائی جسا نام غضبنا تھا پھر اصحاب اسکو بازو مانتے تھے کہ اگر میں مسلمان ہوں ف صلح میں عمران بن
 حصین روایت می کہ قوم نقیص تو منیٰ عقیل سے تم قسم تھی سو نقیص کی قوم نے حضرت کو بھیجا کہ کسے حضرت کے اصحاب
 عقیل کے ایک شخص کو کہلائے اور شخص حضرت کو کہا کہ جکو کیوں پکارا حضرت فرمایند کہ تو اپنے ہمسفر کو کہہ کہ اگر وہاں ہے
 حضرت وہاں پہنچے تو اسے کہنا کہ محمد میں مسلمان ہوں تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی اگر ان کا یہ قریب قریب ہو سلام
 غا کہ تو تیرے حق میں بہت بھلا ہوا ہے میں نے ان کا پھر حضرت کو سکول لاو کیلئے و ان کا جواب نقیص کی تیسک کہ اس
 ابو ہریرہ کہ کان الامان معلقا بالزنا لکن لا انباء عنہ فاریس ویرفع لو کان ایمان عند الذنا
 لکن لا رجال اور جبل فرماتا کہ منجاری ابو ہریرہ روایت می کہ حضرت فرمایند اگر ایسا ہوتا تو میں نے سچا کہا
 اور سکول جاتی اور دوسری روایت میں کہ اگر ایسا ہوتا تو میں نے سچا کہا لیکن روایت میں یہاں صلح
 ابو ہریرہ روایت می کہ حضرت پانچ تھے کہ سورہ جمعہ کی کیا توتھی و اخرین منہم انما یحقون معنی پاک ہے
 وہ نہایت پیغمبر صابری کی طرف اور دن کی طرف بوجہی عرب کو نہیں لگا کہ یہ نہایت بار و چکا کہ لو کہ کن میں
 عرب کے سامنے حضرت نے مسلمان فاسی پر ہاتھ رکھا اور یہ حدیث فرمائی تریا اور یونین و چند ساروں کا نام نہایت صریح

حضرت اکیا انصاری مہابی کلین قرین لیکے دینے باغ کو پہنچا تھا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی سواہر انصاری نے فرمایا میں نے
 بلا حضرت کو بلا یہ حلیم ہو کر اپنی بیوی کو سوال کیا منع نہیں اور ثابت ہوا کہ ایسی باتی حضرت کو نہایت پسند تھا اور عاجزی کی راہ سے
 جاری ہائی کیونکہ لکھنا سننے کے قجائیں لکھنا کان فی شیء من اذنیہ کم مخرجی شریحہ حججہ ان فیہ کلمۃ
 من غسل اولہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جائز ہے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر تمہاری ماں میں سے کسی عورتی اور شفا
 ہو تو نیکی کے مجھوں میں اور شہد کے پیسے میں اور لکھنے میں بھی شہادہ صرف اس واسطے کہ اگر خونی بیماری ہو تو اس کا علاج
 پیچھے لگانا ہوا اور اگر سودا کی کثرت ہو تو شہد سے اس مال کو اس لیے اور اگر ماہہ کچھ بچے جو گیا ہو تو دانا اس کی تدبیر اور اس میں
 تمام من جب کی علاج کا محل قاعدہ فرمایا عبد اللہ بن عمر سے اس باب میں روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کچھ لکھنا اور کچھ لکھنا
 سے یعنی پس عقل اور عافیت زیادہ ہوتا ہے اور خون نکالنا دوشنبہ اور شنبہ اور شنبہ اور شنبہ اور شنبہ اور شنبہ اور شنبہ اور
 جمع میں منع ہو لیکن بخاری میں حدیث ہے کہ حضرت نے دلفن سے منع کیا اور سلم میں روایت ہے کہ جب جنگ خندق میں جب عساکر نے
 بیعت کی تو سلم نے کہہ دیا کہ اگر تمہاری ماں میں سے کسی عورتی اور شفا ہو تو نیکی کے مجھوں میں اور شہد کے پیسے میں اور لکھنے میں بھی شہادہ صرف
 حدیث کے کہا ہو کہ جب تک اس علاج ممکن ہو تو دانا دست نہیں کہ اس میں تکلیف اور خطرہ ہو اور جس وقت کہ یہاں بیعت ہو اور سوا
 دلفن کے کوئی علاج کار نہ ہو تو ہواؤں میں دینا دینا ہے۔ **وَجَاءَ بَرْدَانُ كَذَّابَانِ فَقَعْلَانِ فَعَلَّ فَاَرَسَ**
وَالرُّومُ يَقُومُونَ عَلَىٰ مُلُوكِهِمْ قَعْدَةٌ فَلَا تَقْعَلُوا اَلَمْ تَكُونُوا اَنْتُمْ لَنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا
وَاَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قَعْدًا اَقَالَ هَاجِرٌ صَلَّى قَاعِدًا وَالنَّاسُ خَلَقُوا قِيَامًا فَاشْكَا لَكُمْ فَقَعْدًا وَلَكِنْ
 سکہ قال سلم میں جائز ہے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ یوں تھا کہ تم ابھی قریب ہے کہ فارسیوں و رومیوں کا سا کہ تم
 سے لوگ ان پر بادشاہوں پاس کھڑے ہتھ میں اور ان کے بادشاہ بیٹھے ہتھ میں سوا یہ کیا کہ تو بعد اسی کیا کر دینے اسوں کی
 اگر ایام کھڑے ہو کر ناز پڑھے تو تم بھی کھڑے ناز پڑو اور وہ بیٹھے ناز پڑھے تو تم بھی بیٹھے ناز پڑھو حضرت نے فرمایا جبکہ یہاں کے
 سب بیٹھے ناز پڑھی اور اصحاب بھی کھڑے تھے پھر حضرت نے اوکو بھیجا کہ اشارہ کیا تو وہ بھی کھڑے ہوئے حضرت نے سلام پھیرا تو بعد
 فرمائی **ف** بعضوں کے نزدیک اس حدیث پر عمل ہوا اور اکثر اسوں کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہو واسطے کہ حضرت نے
 مرض الموت میں بھیج کر راست کی اور اصحاب نے بھی کھڑے ہو کر ناز پڑھی معلوم ہوا کہ ناز پڑھنا اشارہ کرنا اور کونید قرین اور معلوم ہوا
 کہ سردار کے روبرو دست بستہ کھڑے ہونا جیسا کہ معمول ہے پر دست نہیں لیکن عافیت کے واسطے کھڑے ہونا اور اب لوگ کوئی
 ہٹانے کے واسطے **وَسَكَ هَاجِرٌ مَّقْبِلٌ بَنِي فَاطِمَةَ اِنْ كُنْتَ لَا يَدُ فَاعِلًا فَوَاجِدًا** سلم میں عقیب بن
 ابی فاطمہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر تو ضرور ہی کرنے والا ہو تو کیا کرو **ف** ایک شخص ناز میں عید کرنے کے
 عید کا پہنچا یہاں شانے لکھتے حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی اصل تعیہ کا ناز میں ہتھ نہیں اور اگر جبکہ نہایت ہی سوت ہو
 دیکھا کہ اگر خدا تعالیٰ اس حدیث معلوم ہوا کہ نہ کام اگرچہ ناز کے مخالف ہو تو ناز کو نہیں توڑا نہ خیر مجتہدین
مُطْعِمٌ اِنْ اَمَّ هَدِيْنِي فَاَتَى اَبَا بَكْرٍ فَالَهُ لَا مَرَّةَ اَمْرًا اَنْ تَرَجَّعَ لِيْهِ فَقَالَتْ اَنْ اَتَيْتُ
اَنْجَلْتُ وَكَانَ اَمْرًا بخاری میں جبرین نے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر تو مجھ کو نہ پائے تو اب کیا آئیں حضرت نے

۱۱۵۳

۱۱۵۴

۱۱۵۵

۱۱۵۶

بازان اصول علی
 فی طب سبک
 غفرہ و جلیات
 در کار و سوز و گداز
 حضرت مولانا محمد

تختہ الاخبار ترجمہ مشرق الافکار

دین میں کمی ہوتی گئی اب تاکہ جیسا کہ حضرت فرمایا تھا ویسا ہی ہوا **ف** اس حدیث سے صاف معلوم ہوا کہ حضرت علیؓ
 حضرت کی صحبت کی برکت سے تین ناموں تک غیر سب غالب رہ گئے شرعاً غالب کا اخیریت کم ہو گیا اور سبب نبی کی باطل
 خیریت نہ رہی اس واسطے کہ امت محمدیہ کی قیامت تک سب بالکل کچھ نہ گمراہ ہو جائیں گے بلکہ ہر ایک میں کچھ اہل حق قاطع ہو گئے اگرچہ
 اہل باطل بکثرت ہوں اسی واسطے اہل سنت کا یہ قاعدہ ہے کہ جو قول اور فعل اصحاب قبلہ بعد از اہل بیت علیہم السلام سے نہ ملے وہ بدوئے گمراہی کا
 وہ حق ہو ورنہ قبول کیا جائے۔ اور جو قول اور فعل ان تین ناموں میں سے نہ ملے وہ غلط ہے۔ یہی ہے جو اس کو ہرگز قبول کیا جائے کہ وہ میں سے
 دین کی برابری ہو اگر اقل آدمی اس قاعدہ کو خوب سمجھے تو متنبی عتین کہہ مان میں ہو سکتی ہیں اور ہر گز قبولی اور نفی نہ ہو سکتی
ہ ابو ہریرہؓ نے حدیث اُتیت القرآن الذی بُعِثَ فِيهِ ثُمَّ الَّذِينَ يُكْفَرُونَ قَالُوا هُوَ رِسَالَةٌ كَمَا رِسَالَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 اذْكَرُ الثَّالِثُ اَمْ لَا تَخْتَلِفُ قَوْمٌ يُخَيِّبُونَ السَّمَاءَ بِكَيْفِهِمْ وَلَنْ قَبْلُ اَنْ يُسْتَشْهَدُوا بِسَلَامٍ مِنْ رَبِّهِمْ
 روایت ہے کہ حضرت فرمایا سب میری امت بہرہ وہ نہ ہو جس میں میں نہیں ہوں یعنی اصحاب کا زمانہ پھر اصحاب کے بعد ہو لوگ بہترین
 جو ان کے ملے ہو اور ان کی صحبت والے ہیں یعنی تابعین اب پھر سب کے کیا کہنا کہ یہی خوب جانتا ہے کہ حضرت تیسرے نام کو بہتر کرنا نہیں حضرت فرمایا
 پھر لوگ باقی رہ جائیں گے جو میری امت نہ رہیں گے کہ دوست کھینکے گا وہی کج کردار کا ہی ہونگے **ف** یعنی اوکو خون خدا اور خوف
 قیامت نہ رہے گا جو ایمان اور نیک عمل سے روح کی صفائی کریں بلکہ آخرت کو بھول کے دنیا کی سیات اور سامان کو کہاں جائیں گے
 ریاضت اور محنت چھوڑ کر بدن کی آرائش اور تانگی میں مشغول ہو کر زندہ شکر نہ رہا ہونگے جیسا کہ اس کے احاطہ اور چھوڑنے کی
 کجیہ ہو ورنہ نیک ناسخ گواہی دینے کو طیار ہوئے کہ بدوئے خواہش معی اور حکم کے گواہی پر توجہ ہو گئے کہ حدیث کا اور پہلی حدیث کا ایک سلسلہ
 خلاصہ ملے کہ جب یہ بڑا اور شرعاً ثابت تو کسی قول اور فعل کا اعتبار نہ لے تو دینداران کو لازم ہو کہ سوا اصحاب اور تابعین کے
 کسی کی رسم اوراد کو قبول نہ کریں الاظم اور امام مالک اور امام شافعی اور امام احمد بن حنبل تابعین اور تبع تابعین کے لئے میں شیخ ہیں کہ جیسا
 ان کی محنتوں کے سب سے مسلمانوں کو سامان ہو گیا اس واسطے کہ خیر القرون میں ان کے پیچھے نہ رہیں اور ان کے پیچھے نہ رہیں کہ ان کا
 پیشوا بنایا **ہ** اَنْتُمْ حَبِيبٌ دُرٌّ لَا تَصَارُ بِنُفُو الْجَنَّةِ تَصَارُ بِنُفُو الْعَبْدِ الْاَسْفَلِ ثُمَّ يَكُونُ الْحَادِثُ مِنْ اَنْتُمْ
 ثُمَّ يَكُونُ سَاعِدٌ وَفِي كُلِّ دُورٍ اَكْثَرُ اَصْحَابِ خَيْرٍ مِنْ اَصْحَابِ نَارٍ ثُمَّ يَكُونُ اَكْثَرُ اَصْحَابِ خَيْرٍ مِنْ اَصْحَابِ نَارٍ
 نماز کی اولاد کا عمل بہتر اور عبد اللہ اشہل کی اولاد بہتر ہے بعد عمارت بن خریج کی اولاد بہتر ہے بعد عمارت بن خریج کی اولاد بہتر ہے
 سب معمولوں میں خیر اور خوبی ہو **ف** میں میں انصاری اصحاب کے بہت عمل اور واسطے تھے حضرت کی مدد سے کی اس واسطے کہ عمل
 تعریف کی مگر جن لوگوں کی زیادہ تعائش رہی ہوئی ان کے علم و علم نام لیکر خوبی بیان کی **ہ** ابو ہریرہؓ نے حدیث صحیفہ صحابہ
 اَوْ اَكْثَرُ مِنْهَا اَخْرَجَهَا وَخَرِجَ صَفْوَةُ النَّسَاءِ اَخْرَجَهَا وَشَرَّهَا اَوْ اَكْثَرُ اسلم میں ابو ہریرہؓ روایت ہے کہ حضرت نے
 فرمایا کہ مردوں کی صفوں میں پہلی صف بہتر ہے اور بیسی صف پچھلی صف ہے عورتوں کی صفوں میں بہتر پچھلی صف ہے اور بیسی صف
 صف بہتر ہے حضرت کے وقت میں مرد اور عورتیں جماعت کی ناز میں نہ رہیں کہ جو تھے اول مردوں کی صف میں ہوتی تھیں بعد ان کے
 عورتوں کی صف میں مایہ مردوں کی صفوں میں اول صف بہتر ہے اس واسطے کہ اسے جلدی ماضی ہو کہ اس میں قریب تو جتنی نہایت ہے کہ وہ پچھلی
 صف کو پڑا فرمایا اس واسطے کہ اسے دیکر ناز میں نہ آئے امام سے دیکھ کر عورتوں سے قریب ہو جائے کہ ان کے عورت کے متصل ہوں نہ اس کا

۱۱۸۴

حدیث اخبار تہجد و شافعی لا نزار

۱۱۸۵

۱۱۸۶

[illegible]

تحفة الأيضاء وتذنب مستأفان الألف

۱۲۰۱

12-2

۱۲۱۸

۱۲۱۹

۱۲۲۰

عقلا جارا تصدق لافا

۱۲۲۲

خیرات کرنا لازم ہے اس واسطے کہ ہر شخص زندگی دنیا اور دین کا کھانا کھائے گا انہماک اس بات کو اور کسی شکرگزار ہی نہیں ہوگا
 یہ صوفیوں کا شکر گزاری اور خیرات صرف مال ہی پر موقوف نہیں جو تیسہ سو روپے مال پر ایک انصاف کرنا یا شکر کرنے کو کسی صوفی
 یہ سوار کر لیا اور اس کا سبب لایا دینا نہ کہ اس واسطے سجدہ میں حاضر ہو جائے جو زیات کو دور کرنا یہ سب کام خیرات اور صدقات میں داخل
 ہیں ان میں سے جو سنا ہے اس کو سب کو بے اور اپنے بدن کی محبت اور قوت کی شکر گزاری کی رضا مندی کے واسطے بجا لایا کہ ابو موسیٰ
 کل ثقیاب اشکس فقہا ام بخاری اور سلم میں جو کچھ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا جو بچہ کی جڑ نہ لگا کر دے اور نہ لگے
ف اس میں بیک اور بوزہ اور شراب اور تازی سب داخل ہیں ان کا قیل اور کینہ اکثر اماموں کے نزدیک تازی بے اتنی تحقیق کر لیا
ق ابن عمر کل شئی یقذی یقذی الخمر والکلیس والکلیس والکلیس بخاری اور سلم میں عبد اللہ بن عمر روایت ہے کہ حضرت
 نے فرمایا کہ ہر ایک چیز خدا کی تقدیر سے ہے یہاں تک کہ حق اور عقل مندی بھی تقدیر سے ہے رادی کو شک ہو کہ حضرت نے اول شعر کا لفظ فرمایا
ف یعنی جب ہر تقدیر سے ٹھہری تو نادانی اور ہشیاری بھی تقدیر سے ہے تو نادان کو لازم ہے کہ اپنی نادانی پر گھٹندے نہ کہ اپنی تدبیر
 اور کہ تب کا اوہم میں غفلت سمجھے او نادان بن نہ بنے بلکہ خدا کا شکر کرے کہ اس کو سکھایا کہ یاد دلائے اور ان میں سے لاف لایا کہ
 حکم کو راع و کل منسوق الخمر و الخمر بخاری اور سلم میں عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم
 لوگوں میں ہر ایک شخص کو علم ہو اور ہر ایک اپنی عیت اور ریشہ پوچھا جائیگا **ف** یہی اس حدیث کی دلیل ہے کہ بادشاہ
 سب ملک سے حکم ہو تو اپنی تمام عیت پوچھا جائیگا اور انصاف کیا باطل علم اور مردانہ گھروں پر حکم ہو تو وہ بھی پوچھا جائیگا
 اس لئے نیک کام حکم لایا اور گناہ سے روکنا ان میں اور جو اپنے غاوت کے مال اور گھر کی حکم ہو تو وہ بھی پوچھی جائیگی کہ اس نے اس کی خیر خواہی
 مال کی حفاظت کی نہیں آتی طرح غلام اور نوکر بھی پوچھا جائیگا کہ اس نے اپنے میان اس قاضی خیر خواہی اور اس کے مال کی حفاظت کی
 نہیں غرض کہ ہر شخص اپنے نیرست اور اپنی قابو والی چیز سے قیامت میں پوچھا جائیگا کہ اس نے باوجود قدرت اور قابو ہو کر اس کا حق
 ناک کیا اس طرح اس سوال صرف بادشاہ ہی پر موقوف نہیں ہر جگہ ہر کل مشک حرام **ام** ان علی اللہ عہدا لکم فی
المسک ان یسقیہ من حیثہ الخصال قالوا یا رسول اللہ و ما حیثہ الخصال قال عرف اهل النار
او عصا اهل النار سلم میں جاب سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جس نے والی چیز پر ہر حکم خدا پر اس کا حکم ہے
 کہ جزائے دوزخ ہے گا اور کونسا کی ٹی پلاویگا اصحاب نے کہا یا رسول اللہ فساد کی شئی سے کیا مراد ہے حضرت نے فرمایا کہ دوزخ میں
 پسینا یا دوزخ میں کا پھر یعنی پیپ **ف** مصابح میں روایت ہے کہ کہیں کا ایک شخص حضرت پاس آیا اس نے کہا کہ ہمارے
 ملک میں جو اس شراب لوگ پیے ہیں اس کو موت تھے ہیں حضرت نے فرمایا کیا اوہمیں نشہ ہوتا ہے اس نے کہا کہ ان حضرت نے
فرائی **ق** ابن عمر کل مشک حرام و کل مشک حرام **ام** ومن شرب الخمر فی اللہ نیکات و کونید و ما ہم
 یکتب لکم کثیرا **ق** بخاری اور سلم میں عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ہر ایک نشہ دہن چیز شراب
 اور سب والی چیزیں حرام ہیں اور جس نے شراب پی دنیا میں پھر وہ شراب کو سد اپنا بدن تو بے گھر کیا تو وہ تہمت
 میں بہشت کی شراب ہے **یگاف** اس حدیث میں صاف معلوم ہوا کہ جو چیز ت کوئے اور نشہ لاکوہ شراب اور حرام
 خواہ انکو سبب خواہ کچھ خواہ منہ ہی نہ تھمے یا گھیرے یا جڑا یا جڑا یا جڑا سے یا دخت کا عرق ہو جیسے تازی اور ہندو

بجھ کر سوتل حضرت کو وحی سے یہ ملا معلوم ہوا تب حضرت ابو طلحہ اور ابی بنی سے یہ حدیث فرمائی جہاں اس حدیث کے احادیث
 کیا حضرت بنی قریظہ اور کیا خالص ایما زار تھے کہ محتاجی کی حالت میں اپنی جان پر اور محتاجوں کو تو قدم کھڑے تھے نہ ہوا نہیں کوئی تھا
 قرآن میں فرمایا جو وثوق نہ ہو علی انفسہم و لو کان یرحم خصاصہ یعنی پیغمبر کے اصحاب اپنی جانوں پر غیور نہ ہوتے
 رکھتے ہیں اگر چاہتے تو ہنگامی کے کام لوگوں کی حالت کے کمالیت کا حق جمیع یمن اور اجماع صدق البرہ
 بیعت کر لین حق تعالیٰ پر گمانی سے پناہ میں تھے ابو ہریرہؓ کہ قَدْ كَانَ قَبْلَكَ مُؤْمِنٌ بَنِي إِسْرَافِيلَ بِحَالٍ يَكْفُلُونَ
 مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونُوا نَبِيًّا فَإِنْ يَكُنْ فِي الْغَيْثِ أَحَدٌ فَغَسَّاهُمْ مِائِدًا مِنْ أَوْفَرِ الشَّجَرِ رَوَيْتُ عَنْهُ أَنَّ هَذَا قَدْ رَوَى عَنْهُ
 پہلے بنی اسرائیل میں ایسے مرد ہوتے تھے جن کا کام تھا تعالٰیٰ یعنی خدا کی طرف سے نیکو دل میں امام ہوتا تھا یا ورنہ سے کام کرتے تھے
 حال انکے تھے پیغمبر ہوتے تھے سو دسام و اگر میری امت میں کوئی ہوگا تو غدا رات کو ہوگا **بیشک** حضرت کی امت سب
 سے افضل ہے تو جب اگلی امتوں میں ملحق ہوا تو کلام لوگ ہوئے کہ حضرت کی امت یقین اہل ہوا چہرہ میں سے بڑی غنیمت فاعظم کی کتاب
 ہوئی **فصل** ابن عباسؓ بن حبیب سے روایت ہے کہ ابو ہریرہؓ کہ قَدْ كَانَ قَبْلَكَ مُؤْمِنٌ بَنِي إِسْرَافِيلَ بِحَالٍ يَكْفُلُونَ
 قَالَ لَهُمُ امْرَأَةٌ قَالَتْ ادْخُلُوا الْغُلَّ فَلَقَدْ دَخَلْتُمْ ثَلَاثَةً مِنْكُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ رَوَيْتُ عَنْهُ أَنَّ هَذَا قَدْ رَوَى عَنْهُ
 کہ وہ اپنے صاحب زادہ سے کہو کہ ابو ہریرہؓ اس وقت سے فرمایا جسے تھا تھا کہ یا حضرت میرے واسطے دعا کیجیے سوائے تین تین کے
 گھر پہنچ جائیں **ف** یعنی جسکے تین چھوٹے شریک مرے اور ان سے انکے ائمہ فرق میں مہر کیا وہ آتش و دوزخ سے پناہ میں ہو گیا عورت
 بوجھتی تھی کہ قبیلہ سے اوسکی اولاد و گھر کی سوسطے سے حضرت سے دعا کو کہنا سو حضرت نے اوسکی تسکین کی وہی کہ تو رنج کر کے سب سے تو ملا
 غیر سے بوجھتی تھی کہ قبیلہ سے اوسکی اولاد و گھر کی سوسطے سے حضرت سے دعا کو کہنا سو حضرت نے اوسکی تسکین کی وہی کہ تو رنج کر کے سب سے تو ملا
 اِنَّا فَتَنَّاكَ فَتَحْنَا صَبِيحًا سَجَامِي مِنْ عَرَفَاتٍ رَوَيْتُ عَنْهُ أَنَّ هَذَا قَدْ رَوَى عَنْهُ
 نہ دیکھ نام دیتا تھیں پھر حضرت نے انفتحا کی صورت پر **ف** جب حضرت نے مدینہ میں بظاہر بکھل کر اوسکی تسکین کی تو انکے اصحاب کو قلق تھا
 عرفات و قوسب زیادہ اسکا رنج تھا تو اسوسطے اوس سے پوچھتے ہوئے کہ رات کو حضرت نے عرفات و قوسب سے یہ حدیث فرمائی کہ میں نے اوس
 سنا کہ ان کو غم و پرہیز **ف** ابو ہریرہؓ کہ قَدْ كَانَ قَبْلَكَ مُؤْمِنٌ بَنِي إِسْرَافِيلَ بِحَالٍ يَكْفُلُونَ
 مسلم میں ابو ہریرہؓ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اللہ نے تو بلا کر ڈالا یا یوں فرمایا کہ تم نے تو اوس میں مکی پھر کائنات الی یہ اوس سے
 فرمایا جسے دوسرے شخص کی حیثیت کی **ف** حضرت نے ایک شخص کو سنا کہ دوسرے شخص کی تعریف اور توصیف پر ہر طرح کے
 کہ تو بہت حضرت نے حدیث فرمائی یعنی ہر بالفرد و توصیف کرنا نہایت بہت ہے کہ آدمی اپنی تعریف سنگین میں آجی اور آپ کو
 سمجھ کر تحصیل کالات محمود رہا ہو **عمران بن حصین** لَقَدْ تَأْتَتْ تَوْبَةً لَكَ فَمَتَّ بَيْنَ سَبْعِينَ مَرَّةً
 اَهْلَ الْمَدِينَةِ كَوَيْسَعَهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ قَالَ كَيْسَعَةُ
 النَّحْيِ أَفْضَلُ مِنْ الْجَعْلِ مِنَ الرَّحْمَنِ سَلَّمَ مِنْ عَمْرِانَ بْنِ حَصِينٍ رَوَيْتُ عَنْهُ أَنَّ هَذَا قَدْ رَوَى عَنْهُ
 کہ اگر اوسکی توبہ سچو والے تیرے گناہ میں اپنی جاب و تو مقررہ تو کو بھی کفایت کرے کہ بعد ازاں سے راہ خدا میں اپنی جاب و
 کبھی یہ افضل یا یا حضرت نے اوس سے کہ حق میں فرمایا جو توبہ کی نعم سے تمہی جسے نام ملے گی عمل کا اور کیا تصاف

۱۱۳۲

۱۱۳۳

۱۲۳۵

مسند

۱۳۳۶

۱۳۳۷

۱۳۳۸

۱۳۳۹

عمران بن حصین

عمران بن حصین

عمران بن حصین

۱۲۷۵

یوں کہا کہ جو غیرت اور شرم نہیں آتی تو اسے اپنے شخص سے نکاح کیا جسے تیرے باپ بھائی کو مارا اور بعضی روایت میں یوں ہے کہ کسی بی بی نے اوسکو یوں کھلایا کہ جب حضرت تیرے پاس کہیں تو یوں کہنا کہ میں خدا کی پناہ چاہتی ہوں تم سے تو حضرت مجھکو بہت پیار کرینگے پھر جب حضرت اس کے پاس تشریف لائے اس نے اسی طرح خدا کی پناہ مانگی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی اور فرمایا کہ تجھے کھڑا یہ اشارہ کیا مطلقاً صحیح ہے کہ **بَلَّتُ الْحَارِثَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَ ذَلِكَ بَعْدَ كَلَامَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ فُزِنْتُ بِمَا قُلْتُ مُنْذُ الْيَوْمِ لَقَدْ تَهَيَّيْتُ سَجَانَ اللَّهِ يَكْفِيكَ عَذَابُ حَلْفِهِ وَرَضِي نَفْسِي وَنَهَيْتُهُ عَنْهُ وَمَدَدْتُ كَلِمَاتِي** سلمین جو برینت احمد سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ قرینے تیرے بعد جا بول میں بلکہ اگر انکو قبول ہے کہ کے ساتھ تو ہی اسے بھاری برین چار بول میں سجان اللہ و کچھ وہ تو تم کو دینی انفسہ و زینت شہرہ مراد کلام میں بھی ہر حال پاکی بولتا ہوں جو میں کہتا ہوں اوسکی مخلوقات کو شہا کے برابر اور تقدیر اوسکی نعمانی ہونے کی اوس کے عرش کی قول کے برابر اوس کے کلمات کی سیاہی برابر حضرت جو یہ کہ پاس حضرت صبح کے وقت تشریف لینگے اوس کے بیٹھی ہوئی اپنے جاننا نہ ذرا الہی کرتی تھیں پھر حضرت گھوڑوں دن چڑھے تشریف لائے انکو جاننا نہ پر بیٹھا ذکر میں مشغول پایا و چھا کہ کیا اب تک اسی طرح ذکر کر رہی ہو اور چونکہ کہا کہ ان تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی **فَإِنْ مَعْنَى مَعْنَى تَرْتِيبِ بَابِ سَجَانِهِ** کے بعد چار اظہار میں ہا کہیں چنانچہ اب اس تمام تشریف سے زیادہ اس حدیث میں اس ذکر کی فصاحت فرمائی کہ تیرے میں ہا اور **فَوَابِ مِ بْنِ بَحَارٍ خَرَجَ ابْنُ الْأَكْثَرِ لَقَدْ كَانَ مِنْ قِيلِكَ كَمَا لَيْسَ بِشَيْءٍ إِلَّا الْحَدِيدُ يَدُ مَا دُونَ عَقَابِ مِنَ الْحِمَةِ أَوْ عَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُضَعُّهُ لِنَشَارِكِ عَلَى مَقَرِّ رَأْسِهِ فَلَيْتَقُ بِأَنْتَ تَنْ مَآيَصِرُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَكَيْفَ يَمُنُّ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَدْرَأَ الْأَرْكَبَ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَةِ مَوْتِ مَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ وَالذِّنْسَ عَلَى عَقْبِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْمِلُونَ بَنَاءً فِي خَبَابِ بْنِ رَسٍّ رَوَايَتِ هَذِهِ حُرْفَتِ فَرَا** کہ اللہ سے آگے کو گتھے کو اوسے گوشت تھی یا پٹھے تک اوس کی انگلی سے نوچے جاتے تھے ایسی سختی بھی اوسکو اپنے دین نہ پھیرتی تھی اور اوس کے سر پر رکھ جاتا تھا سو اوسکا بدن چیر کے دو ٹکڑے کر دیا جاتا تھا ایسی مصیبت بھی اوسکو اپنے دین نہ پھیرتی تھی اور مقررہ لپٹے اس میں کو پورا اور کامل کر گیا یہاں تک سو اچھا لگا پھر شہر سے حضرت کو شہر تک سو اچھا لگا کسی سے نہ لگایا اور نہ خون کر گیا اپنی کبریٰ پر کہ پھیرے سے لیکن تم تو ملدی کرتے ہو **فَإِنْ خَبَابِ سَوَايَتِ** کہ کہنے کے میں شہر کو بہت تعلیم ہائی حضرت سے حنفیہ مال بیان کیا اور حضرت کہ جس کے ستار میں جاوے کو کچھ دینے بیٹھے تھے کہا کہ آپ اسے ملے وہاں کہ خدا اس کا ہونے سے بجاوے حضرت اسے بیٹھے اور چہرہ بنا کر سرخ ہو گیا اپنی عیاری و مہربانی غضب کا پھر حدیث فرمائی کہ یوں کہ اوس کو ملدی کہ تیرے ہونے سے اگلے دیندروں تو اب اسی میں گدیرن کہ لے لے گوشت تو بچے گئے اور چیرنے کے پھر تو اسی سختی بھی نہیں ہوئی باقی دین کا ملکہ ہو خدا اپنے موافق و مدد کے کر گیا ملک میں ایسا اس کو کا تو ہر ایک ملا سو اچھوت چلا جاوے گا خدا کا خون ہو گا یا کبریٰ پر پھیرے کا پناہ پھر وہ وہاں موقوف اعظم کی خلافت میں ہو رہا ہو اس حدیث میں ارشاد ہے کہ دیندار کو لازم ہے کہ تعلیم اور شفقت سے نہ گھبراتے کہ جس کے دین پر مضبوط بنا ہے کہ آخر اس کو ملے ہوئی **خَرَجَ لَيْسَ لَقَدْ كَهَيْتُ مَنْ قَوْمِكَ رَكَانَ كَشَدَّ مَا لَقِيَتْ نَحْمُ نَوَ الْعَبْدُ مَا عَرَفْتُ نَحْمُ عَلَى ابْنِ رَسٍّ**

خبر از حضرت شمس الدین محمد بن ابی بکر

بیان حدیث کی
پہلیں حدیث
دوسری حدیث
دوسری حدیث
دوسری حدیث

۱۲۸۲

استفان نون
علی بن ابی حمزہ
بنیوت بن علی

۱۲۸۳

عقبة بن اسحاق بن عمار

عبد بن محمد بن عمار

۱۲۸۴

نہایت ماجربوئے پھر حضرت کو پیام دیا کہ اوس شرط سے ہم بانگے مسلمانوں کو پنے پاس بلا لیجیے اور روزی سننے کیجیے
 سو میرا کہ حضرت نے فرمایا تھا ویسا ہی خدائے مسلمانوں کو سلامت بپا یا ہر حق بان لقد ساء کنی هذا لعن الذی فی
 ساء کنی عنہ وعلی علیہ السلام منہ حتی انکاف اللہ بہ قال الامامین ساء فیہم من احب الیہم و
 عن اول طعام اهل الجنة وکان الشجرة مسلمین فربانک بیت کہ حضرت نے فرمایا کہ مجھے اسنے پوچھا کہ مجھ
 اور مال انکو کھلو اسکا کچھ بھی علم تھا ہمارا تک کہ خدا نے مجھ کو اسکا علم دیا یہ حضرت نے اوس وقت فرمایا جبکہ علیؓ کو ایک عالم نے حضرت
 پوچھا کہ چلا آگیا ہشتیوں کا کون ہوگا اور کیا سب سے کڑا اور کبھی باب کے مشابہ ہوتا اور کبھی کاف صابجین روایت
 کہ جب حضرت نے پہلی فتح محمدؐ سے ہوا اسنے کہ یہودیوں سے عالم تھے حضرت کہما کہ میں تین باتیں پوچھتا ہوں کہ انکو سب سے پہلے کہ میں
 جانتا ہوں کہ کیا ستارے کی تابانی سے پہلی نشانی کون ہے اور ہشتیوں کو ہلاک کیا کون ہلاک کیا سب سے کڑا اور کبھی باب کی صورت پوچھتا ہوں
 اور کبھی باب کی صورت پوچھتا ہوں حضرت نے فرمائی پھر جواب دیا کہ قیامت کی آفتل نشانی آگ ہے جو لوگوں کو بوسے کھم کھم کی طرح لگائی جائے گی اور کبھی
 اول اللہ علی کی کبھی کا کھلا ہوا گوشت کھاؤ گے اور اگر مرد کی ہی نے سبقت کی تو لڑکا باب کی صورت پوچھتا ہوں اور اگر عورت کی ہی نے سبقت
 تو لڑکی کی صورت پوچھتا ہوں حضرت نے فرمایا کہ میں تمہاری تابانی سے سب سے کڑا اور کبھی باب کی صورت پوچھتا ہوں اور اگر عورت کی ہی نے سبقت
 لقد طمنت یا اکابر ہريرة ان لا یسئلکم عن هذا الحدیث احد اول منک لما رايت من حرصک
 علی الحدیث اسعد الناس بشفا عتی یوم القیامة من قال لا اله الا الله خالصا من قبل فیسبحنا من
 ابوہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میں جان چکا تھا کہ ابوہریرہ کہ جسے اس بات کو تجھے پہلے کوئی نہ پوچھ گیا اسو طے کہ میں
 دیکھ چکا ہوں میری حرص کے باعث کہ دریافت کرنے پر بڑا سواد مند لوگوں میں میری شفاعت کے واسطے قیامت کے دن مخصوص کاجائے لا اله الا الله
 کو اپنے دل سے غافل ہو کر کھانا ابوہریرہ روایت ہے کہ میں نے حضرت سے پوچھا کہ کیا حضرت بٹلساؤندرا کی شفاعت کا قیامت کے
 دن ان بہتر حضرت نے یہ حدیث فرمائی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ابوہریرہ حضرت کی حدیث کو بے شکوتوں و نہایت کھوج سے پہلے
 نہ اردوں حدیث کی ان سے روایت ہے سب روایت شفاعت کی اگر غور کیجیے تو معلوم ہوتا ہے کہ حضرت کی شفاعت کی خصوصیت یہ تھی کہ
 شفاعت تو ختم کے وقت لگی یعنی جب لوگ قبروں کے اوٹھنے کے حساب پہلے میدان میں کھڑے کھڑے گرمی کی خستہ سے کھڑے ہوئے
 اور بے غیر جواب نہ تھے تو اوس وقت حضرت بننا شیعہ اور حساب کتاب کے والے اوس صدمت سے نجات دلائیے اس نام شفاعت کے
 یہ شفاعت حضرت کو مخصوص ہے دوسرے کا نہیں فعل نہیں کہ دوسرے شفاعت اوستو ہوگی کہ کچھ لوگ جنم کی طرف واپس جاتے ہیں اور حضرت انکی
 شفاعت کے واسطے پھر واپس آتے ہیں اور دوسری شفاعت سے لوگ جنم کے کٹارے پہنچ کر نجات پاتے ہیں اور تیسری شفاعت ہے جو لوگ ازواج میں ہیں
 نکاح جاتے ہیں جنکے بدن سو اچھا لگا ہوا ہے جنکے اوپر چھینٹا ہے کہ بستی لوگوں کو اور زیادہ مہر باندھتا ہے اور چھینٹا ہے اور انکو جنوں
 حضرت نے لسان کیا تھا کہ خدا میں تخفیف ہوگی اور اسلام خیر عایت لقد عذبت بہ ظیورہ العقی باہلک قالہ
 لا یند الجون واسمھا اسماء ینبت النعناع بن ابی الجحین بن الحارث بن عمار بن منہج بن یثرب
 روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ تو تو بڑے مالک کی پناہ لگی جانے لوگوں میں بل یہ حضرت بن جن کی بیٹی سے کہا ادا اسکا نام اسماعیل
 عثمان بن لیث بن ابی الجحین بن منہج بن یثرب حضرت نے کہا کہ میں نے اسکا نام اسماعیل رکھا ہے

بن عبد کلال فلم یجیبنی الی ما اذنت فانا طلقنا وانا همومنا وضحی فلو استحق لای
 وانا یقرن الثعلب ففعلت راسی فاذاکنا سبحا بقره قد اطلعتنی ففعلت فاذاکنا حیل
 فاذاکنا فقال لنا الله قد سمع قول قومک الک وماند وعلیک وقد بعث الیک ملائک
 لیتا من یوما شئت فیهم فاذاکنا فی ملک لجمال فسلم علی ثم قال یا محمد ان الله قد سمع قول
 قومک وانا ملک لجمال فقد بعثنی الیک بابک لیتا من یرى یا امرأ فیتا شئت ان یبعث
 ان اطلق علیک لاکشبتین فقال رسول الله صلی الله علیک وسلم بلی ان رجلاً ان یخبر الله
 من اصلا یعم من یعبد الله ویکمل لا یشرک به فیساق له کما حین قالت فمال علیک
 یوم کان اکشد من یوم اشد بنی من حضرت عائشه لوائتیم که حضرت فرمایا کہ قرینہ میری تم سے بنی
 قرینہ سے تعلیق پائی اور نہایت سخت تکلیف میں آونے لوس دن بائی جب پہاڑ کی گھاٹی میں انصاریوں نے مجھے بیت کی
 جدم کہ میں نے آپ کو بن عبد یلیل بن عبد کلال کہلنے کیا سوچنے جو مالک سے یہاں آنا یعنی اسلام قبول کیا سوچے بخیرہ
 جو کہ اپنی راولی تو میں خوش ہوں یا اگر اس مکان میں سیر خواں رہے جس کا نام قرن الثعلب ہے سوچنے اپنا رول تھا تو
 ہاگہ سوچنے بل کی کئی کئی سوچ پر کیا سوچنے دیکھا تو میں جبریل سے سوچنے مجھ کو کجا اور کجا اللہ خدا نے سنائی تیری تم کا
 قول جو تیرے حق میں کہا اور جو تیری بات کو روکی اور اللہ خدا نے تیرے پاس بھاڑوں کا داروغہ فرشتہ بھیجا اگر تو اس
 فرشتے سے حکم کر جیتا تو کا فزون حق میں جی چاہا پھر مجھ کو پہاڑوں کا داروغہ فرشتہ نے پکارا سوچو کجا سلام کیا پھر کہا الحمد
 معر خدا نے سنا جو تیری قوم نے تیرے حق میں کہا اور میں فرشتہ ہوں ہاڑوں کا داروغہ اور مجھ کو آیت ہے میں بھی ہوں تاکہ تو مجھ کو کہے
 جو تیرے جی چاہا اگر تو چاہا تو کا فزون ہو دبا دون اور دون پہاڑوں کو چکے و میدان کہ تو حضرت فرمایا کہ میں ملک ہیں سیوا میں
 کہ خدا ان کا فزون کی پیچیدہ سے وہ اولاد نکلا جو من خدا کی عبادت کریں اور لو کہ ساتھ کسی چیز کا سا جھانگنا تو یہ حضرت
 حضرت عائشہ سے کہ جب کہ حضرت عائشہ نے پوچھا کہ یا حضرت بھلا آپ پہاڑ کے آگے کئی دن سخت تگد راف
 جبکہ ابو طالب حضرت خدیجہ کا انتقال ہوا تو طاہر میں حضرت کا کوئی غمخوار اور حمایتی نہ تھا فرشتہ حضرت کی تکلیف سانی پر
 زیادہ تر کہ باذمی تو حضرت طائف میں تشریف لے گئے جو کہ سے دو منزل ہر وہاں کے پیسوں یعنی ابن عبد یلیل اور سعید
 حبیب سے مدد چاہی اور ان کو سلام کی دعوت کی اور ان کے جوتوں کے چہرے حضرت کی بات نہ سنی بلکہ ان کو ان وشدوں کو ہشکارا اور ان
 نے بہت بدادہی حضرت کی کالیان میں اور تیرے حضرت کی ایشیاں زخمی کر ڈالیں پھر حضرت علی بن ابی طالب نے ان کے انشا میں
 جو نیچے وہاں ٹھہرے اور یوں عالمی کہ الہی میں اپنی پیغمبری اور پیغمبری انہاری اور لوگوں کے نزدیک اپنی بوقدری تیرے لوگوں کے کرتا
 شب جبریل اور پہاڑوں کا داروغہ فرشتہ حاضر ہوا لیکن حضرت فراموشی کی ہلاکی پر چاہی جہاں اس کی باقیات میں تھا
 کہ باجوہ ایسی ایسی تکالیف کے انہا کو کہ انہوں نے رسول خیر خواہ و نمانا عقدہ حضرت سے مل رہا حضرت کا ایسا صلہ کہ مرفیہ
 کہ سے سوما ان سئل ان لا یرحمہ اللہ العالمین کہ مطلب غیبی ہے اللہ صلی علی سیدنا محمد سید
 الصالحین وعلیہم السلام کا ظاہر ہے ان میں سے محمد لقد تممت ان امر من جلا یصلی بالناس من اخر

یابن عبد کلال
 بیدارے کفار
 دلوں میں تباہی
 شان باوجود
 امانت الی

مکرم کے سدا کا انتظام کرتے ہیں گناہوں کے پاک ہیں نہ مرد ہیں نہ عورت اور کتابوں کی یوں تعداد کر کے کندھا کا تختی کا علم ہے
 اور نہیں جو سوچ رہے ہیں کہ خدا کی ایک سو چار کتابیں ہیں یا تین حضرت آدم پر پادترین اور پچاس حضرت خلیفہ و رئیس حضرت
 اور سب کے رسول حضرت ابراہیم پر باقی چار کتابیں تمام عالم میں مشہور ہیں توریت اور انجیل اور زبور اور قرآن لیکن قرآن سے
 افضل ہے قرآن کا سوا اب کسی کتاب پر عمل کرنا درست نہیں اس واسطے کہ زبور اول تو عہد انہیں اور دوسرے کے لئے منع ہیں اور
 تیسرے کے لئے کتابوں میں طلب ہے سب قرآن میں موجود ہیں تو ہوتے قرآن کو دوسری آسمانی کتاب کی کچھ حاجت نہیں اور
 پیغمبر خدا کی تعداد کو کہ سب افضل و پاک لوگ ہیں خدا نے ان کو ان کی کمال جسک آدین کی طرف بھیجا تا کہ ان کو ان کی ماہ جلاویں
 اور ان کو دین اور دنیا سنواریں اور ان کو جو قسم کے عبادت کے لئے لائے رہتی ہیں ان کی ماقبل آدمی جسک لائے سب گناہوں کے
 پاک ہیں مغیرہ ہوں یا کبیرہ ہوتے پہلے بھی اور بعد بھی اور یہی مذہب ٹھیک ہے اور حضرت آدم کا یہ سونے کا بقصد تھا بھل چکا
 تھی اسی طرح اور پیغمبروں کو بھی قیاس کیا جائے اور سب پیغمبروں کے ہمارے حضرت افضل ہیں جو کمالات ظاہری اور باطنی کا ان میں
 ممکن تھے تمام ہمارے حضرت ختم ہو گئے اس واسطے ہمارے حضرت کے بعد کسی پیغمبر کے لئے حاجت نہ رہی اختلاف اور امامت کا اعتقاد
 نبوت کے اعتقاد میں داخل ہے ایمان کا یہ مدار کہ نہیں جیسا کہ شیعہ کہتے ہیں اور پچھلے دن کا یوں اعتقاد کر کے کہ بعد نبوت کی تائید
 و دفع اور نبوت کے داخل ہونے کے جو حضرت نے فرمایا ہر سو درست ہے یعنی عذاب قبر و قیامت کی نشانیاں ان کو کچھ ٹھکانا اور وہ
 جہنم اور جہنم کتاب کے عمل کا بدلہ اور ترازو عمل کرنے کی اور پل صراط اور حوض کوثر اور دفع اور بہشت یہ سب چیزیں حق ہیں
 انہیں کچھ شک نہیں اور تقدیر کا یوں اعتقاد کر کے کہ جو عالم میں ہوا اور ہوتا ہے اور ہوگا بھلا یا بڑا سو بے تقدیر ہے ہر دن
 او کی خواہش تھی ہے نہ کوئی بوند نہ لکھی ہو جو اسکے آگے کچھ بڑا اختیار دیا ہو کہ اسکے سب سے انسان تعریف یا ذمت نواب
 یا عذاب کے لائق ہوتا ہے تقدیر کا اعتقاد اسی طرح محمل چاہیہ زیادہ اس میں خود اور گنہگار نہ بدعت اور گمراہی ہے اس واسطے کہ
 عقل ہماری میں اتنی کجماں طاقت ہے کہ کاغذ خدا کی کے مجید سمجھے اسی واسطے حضرت نے تقدیر کی بحث اور تکرار سے منع فرمایا
 یہ ایمان مفصل کی حضرت نے حقیقت بیان کی اور ایمان محمل کی حقیقت ہے کہ یوں اعتقاد کر کے کہ جو حضرت نے فرمایا اور بتلایا ٹھیک
 اور درست ہے نبوت کے واسطے انا بھی کفایت ہے ہر حضرت نے احسان یعنی اخلاص کے دو حصے فرمائے اعلیٰ درجہ تو یہ ہے کہ عبادت میں
 ایسا حضور ہو کہ گویا خدا کو دیکھتا ہو اس کو شاہد کہتے ہیں اور آدمی درجہ یہ کہ یہ تصور کر کے کہ خدا حکیم و حکیم ہی اس کو طرفہ کہتے
 اس تصور میں بھی کمال تعظیم اور نہایت ادب اور حیا اور شوق اور حضوری حاصل ہوگی لیکن نہیں کہ اس تصور میں کسی اور شخص کو
 یا اور خدا و حراقتات کر کے جیسے بادشاہ اگر کسی کو دیکھتا ہو تو کیا ممکن ہے کہ وہ ہاتھ پاؤں ہلاو یا نظر کو اٹھاو سے معلوم ہوا کہ
 تصوف اور دینی احسان کا نام ہے ظاہر اعمال کو اسلام کہتے ہیں اور باطنی اعتقاد کو ایمان کہتے ہیں اور حضوری اور اخلاص
 احسان کہتے ہیں اور دین اور شریعت اسلام اور ایمان اور احسان کے مجموعے کا نام ہے اور گاہے اسلام اور ایمان کہتے ہیں اس واسطے
 کہ اسلام بدون ایمان کورت نہیں اور ایمان بدون اسلام کے کامل نہیں اور بعضے لوگ احکام ظاہری کو شریعت اور عقیدہ باطنی کو طہارت
 اور شاہد اور رتبہ کو حقیقت کہتے ہیں معلوم کیا جائے کہ دین کی بنیاد فقہ اور کلام اور تصوف پر جو سواں حدیث میں حضرت نے
 تینوں مقام کو بیان فرمایا اسلام شاہد ہے فقہ کا حسین اعتقاد کا بیان ہے اور احسان شاہد ہے تصوف کا حسین حق القہر اور شاہد

حقۃ الاحیاء و جمیع مشائخ الانوار

کہ حضرت نے فرمایا کہ مجھے والا اور محل یعنی والا عمارت میں جب تک کہ دونوں جہانیں چھوایوں فرمایا کہ اگر کوئی شخص تیار ہو یا نہ ہو کچھ
چوڑے پھر گروہی سے پہلے اور دونوں عیب ہر کہ یا یعنی باطن نے عیب اپنی چیز کا اور شری شعیب قیمت کا تباہ کیا تو انکو اس خرید
فروخت میں برکت ہوگی اور اگر کسی جو شہر پہلے اور عیب چھوایا تو انکی خرید فروخت کی برکت مثالی ہے یعنی جب تک کہ باطن
اور شری اسی جگہ نہ بیٹھے جہاں چیز کے تود دونوں کو اختیار ہو جائے، باطن اپنی چیز کو شیخے اور شری نہ مول لے کہ اور جب کہ
کوئی دونوں میں سے اوٹھا اور مجلس میں تو اب سیکو اختیار نہ بائع تمام ہو گئی اور یہی مذہب ہوا امام شافعی کا اور امام محمد کا اور
امام عظیم کے نزدیک جب کہ ایجاب اور قبول دونوں طرف سے ہو تو بیع تمام ہو گئی کسی کا اختیار باقی نہ رہا تو اس حدیث میں باطن شافعی کے
نزدیک مجلس کی جذباتی مراد ہو اور امام عظیم کے نزدیک قول کی جذباتی مراد ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خرید فروخت کی برکت سے پہلے
اور اپنی چیز کے نقصان ظاہر کرنے پر متوقف ہی یہی سب سے کراب سودا گروں اور دکان دار کے مال میں برکت نہیں ہی کہ جو ٹھکانے
وَمَا بَعَثَ فِي خِزَانِهِ مِنْهُ خَزَائِنًا مِّنَ الْبَيْتِ ثُمَّ آتَىٰ خَزَائِنَهُ فَنُفِخَ فِيهَا فَهَوَّاهُ فَفُتِحَتْ وَكَانَ فِيهَا مِمَّا يَرْثِيكَ مِمَّا يَبْلُغُ
أَمْرًا أَنَّهُ لَبِثَ لَيْثٌ بَنِي سَعْدٍ ثُمَّ كَرِهَ لِمَنْ يَحْمِلُ فِيهِ الْمَوْتِ أَنْ يُسْأَلَ فَمَا يَبْغِيكَ أَلَمْ يَبْغِيكَ أَنْ تُقْبَلَ فَاسْأَلْ بَنِي سَعْدٍ فَمَا يَبْغِيكَ
تیری بیٹھ میں یہ حضرت بلال بن اسیدؓ کے صاحب کہ اس نے عورت کو شریک بن سکا عیب کیا وہ مشکوٰۃ میں عبد اللہ بن عباسؓ سے
روایت ہے کہ بلال بن اسیدؓ نے حضرت کو بولنے پر مجبور کر دیا کہ اس کا شریک بن سکا عیب کیا یہ حضرت نے فرمایا کیا کو اس سے اس بات کو
نہایت کر یا یہ سری بیٹھ پر پار پر کی بلالؓ نے کہا یا رسول اللہؐ عیب کوئی اپنی عورت سے حرام کرتے دیکھے تو بھلا اس وقت گواہ
دھونڈھتا پھر حضرت نے پھر وہی فرمایا یعنی حکم شرع یوں ہو حجت بفاہدہ ہو تو بلالؓ نے کہا میں قسم کھاتا ہوں اسکی جسے تجھ کو
سچا بیٹھ کر کیا ہو کہ میں نے دعو میں سچا ہوں سوال اللہ خدا وائتین ان فرمایا جس سے میری بیٹھ یا سے جھگی سو جبریلؑ آتے اور اس
مضمون کی آیتیں سورہ نور میں اور تین کہ جو لوگ عیب لگا دیں اپنی جو روئندہ اور شاہد نہ ہوئے پاس سوا اپنی جان تو لیں
کی گواہی یہ کہ چار گواہی دیوں اس کے نام کی کہ بیشک میں سچا ہوں اور پچوین بار یوں کہ خدا کی لعنت اس شخص پر اگر وہ
جھوٹا ہو اور عورت سے ملتی ہو بار یوں کہ گواہی یہ کہ چار گواہی اس کے نام کی کہ مقرر وہ مرد جو جھوٹا اور پچوین بار یوں کہ اس کا غضب
اوس عورت پر اگر وہ سچا ہو پھر بلالؓ آیا اور اس سے موجب حکم کی گواہی دی اور حضرت نے اسے تھے کہ بلا شک خدا کو معلوم کہ تم دو
ایک شخص جو جھوٹا ہو تم دونوں میں کوئی قیصر ہی کرنے والا پھر بلالؓ کی عورت کھڑی ہوئی اس نے اسی طرح چار بار گواہی ہی کہ جب
پچوین بار کی قیصر ہوئی تو تو کو گونج سو کور کا اور کما کہ خدا کی مار لگ جائیگی یعنی اس کو اسان بخان اگر تو جھوٹا ہی ہو تو سب
سودہ عورت تم کو ہی یاد ہی بیان تک کہ ہم سمجھے کہ شاید یہ سب کی یعنی اپنے عیب کا اقرار کرے گی پھر اس نے کہا کہ میں اپنی
قوم کو ہمیشہ نصیحت کروں گی سو اس نے پچوین گواہی بھی دی حضرت نے فرمایا کہ دیکھتے رہو اس عورت کو اگر اس کا لڑکا
سیاہ نکدہ والا اور سونے میں والا پہلی بیٹی لیں کا پیدا ہو تو تھو تھو میں نہ سیک بن سکا کا لفظ ہے سو اس کا لڑکا اسی طرح کیا ہو
تو حضرت نے فرمایا کہ اگر قرآن کا حکم مشیت اور تو رکھتا تو میں اوس عورت کو معات اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قاضی کو چاہیے
کہ ظاہر پر حکم کرے اگر وہ ان کے خلاف ایسے قیصر نہ موجود ہوں ابُو ہریرہؓ کہ لَکْتُ لَكَ مِنْ النَّبِيِّ طَرَانٌ
وَإِذَا أَتَىٰكَ جَبَّاحٌ فَذَكَرَ لَكَ كَلِمَةً مَّا اسْتَطَاعَ انْجَاسُهَا أَوْ لَمْ يَنْجَسْهَا بَشِيرٌ سَمِعَ رَأَيْتَ كَيْفَ حَضَرَ فَرَمَاكَ جَبَّاحٌ شَيْطَانٌ

میں نے برہمنی
میں نے تو کوئی بدینہ نہیں

1146

تحفة الاخيار ترجمه مستشرق الانوار
جلال محمد خان بابل

124A

۱۲۵۹

محبی بوعیق ابوالخیر بنیہ ایمان یصنع فی سبعون شعبۃ والحقاء سبعۃ عشر شعبۃ والحقاء سبعۃ عشر شعبۃ والحقاء سبعۃ عشر شعبۃ
 البخاری وسبعون ذریۃ مسلم سبعون کن سئوۃ علی الشک بخاری اور سلم بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ حضرت
 فرمایا کہ ایمان کی شراویں ننان ہین اور چالیس خیر ایمان کی بخاری کی روایت میں تیرہ ہین اور سلم کی روایت میں شش
 رومی کو حضرت شتر شاخین فرماین یا سلف یعنی ایمان ہنہ روست کے ہوا وعتی نیکیان اور خوبیان ہین جسے علم
 اور صبر و جماعت اور سخاوت اور ہند اور قناعت اور شوق اور عبادت سوا وکی شاخین ہین اور عیا اور عین برہی شاخ ہین
 اسوئے کشرع میں عیا اور حالت کو کہتے ہین جو گناہ سے روکے اور اگر قصیر ہو جائے تو مقبلہ کر دیو جو فرمایا کہ ایمان کی شتر شاخین
 ہین یا سلف سو کثرت مراد ہو اسوئے ایہ نیکیوں کی کچھ حد نہیں سو آخرا اور رسول کے اوکو کوئی نہیں گھیر سکتا جسے
 ایمان تمام نیکیوں اور خوب ہین کی بڑھ جوتی ہے ہی اگر سب گناہوں اور برائیوں کی بڑھ ہو سوال کا فرہین کوئی نیکیاں ہین
 تو آخرت میں اس کے کچھ کام نہ آوے گی اسوئے کہ شاخ ہدون جب کے سر نہ ہین ہستی آخرت کا شکار ہوتا ہے یا ہوا ابوالخیر بنیہ
 ایمان یا سلف ایہ کثرت ہین مسلم بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ عمدہ ایمان عین کا ہوا و حکمت بھی
 یعنی ہوف جب تک کہ لوگ حضرت باس نے اور ایمان لائے حضرت نے یہ حدیث فرمائی اور فرمایا کہ ہر کس کو گناہ یا نیک عمل
 ہوتے ہین حکمت اس علم کو کہتے ہین جس دین اور دنیا آہستہ ہو جائے اس حدیث میں ہی فضیلت اہل یمن کی سج فرمایا حضرت نے
 یمن میں ہنہ شہ بڑے عالم اور درویش ہوتے ہین اور اب بھی موجود ہین و ابن عباس اس کو کہتے ہین کہ ہنہ ہا ہنہ
 ولینا والیکم مستادان فی نفسہما وادانہما تھا بخاری اور سلم بن عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت
 فرمایا کہ یہ عورت تھانی جان کی خود مختار ہنہ نسبت اپنے والی کے یعنی والی کا اوپر چہرہ ہین ہونچتا کاح میں اور کنواری عورت
 کاح کی اجازت مانگنا طلبیہ اور اسکو پہنچنا بھی اسکی اجازت ہوق اس کے لا یمنون لا یمنون لا یمنون بخاری اور سلم بن ابی ہریرہ
 سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ ہنہ طرف کے لوگ قدم ہین ہنہ طرف کے لوگ قدم ہین ہنہ طرف کے لوگ قدم
 ہین ہنہ طرف کے لوگ قدم ہین ہنہ طرف کے لوگ قدم ہین ہنہ طرف کے لوگ قدم ہین ہنہ طرف کے لوگ قدم ہین ہنہ طرف کے لوگ قدم
 اور ہنہ طرف ایک جنگلی گناہی تھا عمر فاروق نے کہا یا رسول اللہ اپنا جو تھا ہنہ صلیق الکرہو دیجیے حضرت نے اس کو نکار کویا
 پھر یہ حدیث فرمائی یعنی ہنہ طرف ملا باہن طرف ملا پر قدم ہوا کہ اول اسکو دیجیے اگر چاہیں ہنہ طرف کا ہنہ طرف کے افضل ہوں
 ق الکتواس بن سمعان الذی حسن الخلق بخاری اور سلم بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ جو
 نیک عمدہ عی ہوق اس کے اللہ کے فی تو اعلیٰ تجلی بخاری اور سلم بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ ہر کس
 گھوڑوں کی چوٹیوں میں ہوف اسوئے کہ گھوڑے ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین
 اس کے انفاق فی المسجد خطیہ وکفار تھا کہ بخاری اور سلم بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین ہمدین
 اور اسکو ٹی سے ببا دینا اس کا نام ہوف اور اگر سجدہ گئیں ہوا او میں گئی ہو تو تھوکر کو پونچھنا ناجائز ہے
 ق حکیم بن جریر البغیان بلخیا رما التفرقا اوقال حتی یفرقا فان صدقا وینا بعدک
 لہما فی بیعہما وانکما اذکذ با محنت برکۃ بیعہما بخاری اور سلم بن ابی ہریرہ روایت ہے

۱۲۶۰
 بلخیا رما التفرقا اوقال حتی یفرقا فان صدقا وینا بعدک
 لہما فی بیعہما وانکما اذکذ با محنت برکۃ بیعہما بخاری اور سلم بن ابی ہریرہ روایت ہے

۱۲۶۳

۱۲۶۴

۱۲۶۵

۱۲۶۶

تو آب آسمان اندر چنگ در میان کو بھر دیا جو اور نہ ہا زور ہو اور نہ نہ یعنی خیرات کرنا ایمان کی دلیل جو دوسرے کو بغیر مصیبت
 اور تکلیف میں بن بنات سہنا سخی جو اور فرقان تیسرے فائدے کی دلیل جو اگر کسی پر کیا تو حقیقہ الامم کی محبت ہو اگر کسی پر نہ
 آدمی میں کرنا جو سوانی جان کو جیتا ہو دینی میں ہو تو شخص کام میں مشغول ہو تو ایسا جان کہ غصے سے آلودہ ہو اگر کسی پر عمل
 کیا یا او کو ہلاک کرنا جو اگر بیک کیا ف امدادت کو آجھا ایمان سولے فرمایا کہ ظاہر باطن کی صفائی کا نام ایسا ہے حقا
 بطن کی امدادت یعنی غسل اور وضو وضعت ایمان ہوئی اور باطن دل کی صفائی یعنی بیعت و توحید اور نیک اخلاق نصیب باقی ہوتے
 اور ناکو سولے فرمایا کہ نازا کثر چیا کی کو شجر کا نام سے جو دل کی سیاہی کسب میں ہو تو ہی ہا زور سے سبقت دینے کو کہ اور
 قیامت کی ظلمت میں ناز کی روشنی سے نازی بہشت تک پہنچے گا اور غیرت کو ایمان کی دلیل سولے فرمایا کہ جب یعنی سہنا مال
 خدا کی راہ میں یا تو معلوم ہو اگر او کو خدا کا اور آخرت کا ایمان آید میں اپنی محبوب چیز کو گنہ خیر کرنا اور میرے کو شجر یا سولے
 فرمایا کہ جب یعنی مصیبت میں غم غم غم غم کی اور تکلیف سے نہ گھبرا تو شیطاں اور نفس کی ظلمت دور ہوئی اور حقیقت کی
 نور روشنی ہوئی **ق** این خمس الظلم مظلمات یقوم القیام بخاری اور سلم بن عبداللہ بن عمر سے روایت ہو کہ
 حضرت فرمایا کہ ظلم اور تم سیاہی میں ہو گئی قیامت کے دن **ف** یعنی قیامت میں ظلم کے سبب عالم کے لگے اندھیرے پر
 اندھیرے ہو گا **ق** این خمس الظلم مظلمات یقوم القیام بخاری اور سلم بن عبداللہ بن عباس سے
 روایت ہو کہ حضرت فرمایا اپنی ہی چیز کا جھیر لینے والا کہنے کے شکر جو اپنی تے کو پھر نکل تا **ق** الامم شافعہ کے نزدیک
 دی جو نہ جھیر لینا موجب اس حدیث کے دست نہیں اور امام عظم کے نزدیک کہ ہم ہر مقل بن یسار العبادۃ والہم
 یجھن تمہا کی مسلم میں مثل بن شاعر روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ بندگی کرنا گشت خون گشت میں یا سہوے میری
 طرف محبت کرنا **ف** یعنی جو گشت خون عالم میں الجھو اور نافرین فساد و بھیدنا تو اس وقت کی عبادت کا تو انصاف
 والی جو کہ تو اب برابر سولے کر ایسے سخت مت میں بن بنات سہنا نایست کل کم **ق** ابو ہریرہ **ق** الامم شافعہ
 والی **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ
 اور کہ تو ان کو خود میں اگر مزدور و جہاد تو بدلائین اور اگر گھوڑوں میں مزدور تو بدلائین اور اگر کافروں کو گتے خود میں انجوان
 حصہ ہویت المال **ف** یعنی اگر کسی کا بانو بلا تعدی کرے کہ کسی کو دیا یعنی کہے تو اس کے مالک یہاں نہیں اور اگر
 مزدور کنوان کو کھانے یا کھان کھو تو میں اگر کنوان یا کھان چھٹا اور مزدور کو کھانے کو کھانے والے پر کچھ فرض ہوتا ہے
ق ابو ہریرہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ
 اور سلم بن ابی ہریرہ سے روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ عمو و دوسرے حکماء و دینا گناہوں کو اور پاک چھو کا تو سہوے ہوتے
 کوئی بدلائین **ف** پاک چھو وہ چھو میں گناہ اور فیہو کوئی عمو و دوسرے حکماء و دینا گناہوں کو اور پاک چھو کا تو سہوے ہوتے
 آدمی ہستی ہوتا **ق** ابو ہریرہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ **ق** الامم شافعہ
 چھو دینا و دست **ف** یعنی اگر کوئی اپنا گھو یا باغ کسی کو دیا اس طرح سے کہ یہ سنیہ تجھ کو تیری عمر تک یا تو دست اگر
 او کا قبضہ ہو تو وہ مالک ہو گیا اور بعد اس کے مرے کہ او کے وارث مالک ہو گئے جیسے یہید میں اور یہی سب امام عظم کا

۱۳۱۵

۱۳۱۶

غفر لا خیار تہجد شارق لا فوار

۱۳۱۷

خروج بر
بہشت

۱۳۲۰

مدینه منورہ میں تیرا اور اگر کوئی مانع نہ ہو تو میں نے کچھ نقصان نہیں اور میں افضل لوگوں کو خدا و ان کے پیغمبر پر
 کہ جو میں نے میں تکلیف اور سب سے پہلے اور کا شیعہ اور گواہ میں ہو گا اس میں سے میں نے کی بڑی فضیلت ثابت ہوئی اور ان کے
 ہنسنے والوں کو عذر نہ دیتا ہر اکس المدینۃ یا تہیہا الدجال فجعل الدجال کما کما فیہ سؤ نفقا فلا یفر منھا
 الدجال فلا الطاعون ان شاء اللہ افسحای میں اس کے روایت کہ حضرت نے فرمایا کہ میں نے جال اور کیا تو فرستوں کہ
 اچھا کہ اس کی جو کدیری کرتے ہیں جو اس کے نزدیک اچھا اور انا راہ دہان باجمعی آئیگی و ابن مسعود الکرم مع من
 احب بخاری اور سلم بن عبد السمیع نے روایت کی کہ حضرت نے فرمایا کہ مرد اور عورت کے ساتھ ہے جس کی محبت کہنا ہے و
 ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت قیامت کب ہوگی حضرت نے فرمایا کہ قیامت کے واسطے تو کیا مسلمان کیا ہوئے کہ یا رسول اللہ قیامت
 کے واسطے ناز اور دھوکے کی زیادتی مسلمان تمیرے پاس نہیں لیکن میں اللہ اور اس کے رسول کی محبت کہنا ہے تب حضرت نے یہ حدیث
 فرمائی یعنی اللہ اور رسول کی محبت عمدہ مان ہو یہ حدیث بشارت ہے اہل محبت کو ہر اکس و ابو محمد بن المستبان
 ما قال کھنکی البادی حتی یعتدی المظلوم مسلم من انس اور ابو ہریرہ روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ دونوں گالی دینے
 والوں نے جو کما سوا و ساگنا و اوس پر جسے پہلے گالی دی جیت تک کہ مظلوم زیادتی نہ کرے و یعنی اگر وہ شخص کسی سے
 ایک دوسرے کو گالی دی تو دونوں طرف کی گالیوں کا گناہ اوس پر جس نے اول گالی دینا شروع کیا اس واسطے کہ اوس کی اول گالی
 اور اگر مظلوم نے جواب میں زیادتی کی ایک گالی کے بدلے دو گالیان میں تو دونوں گناہ میں سے جس سے معلوم ہو گا گالی کا جواب
 دینا درست ہے نیز یہ حدیث ہے لیکن غم غوری جواب نیچے نہایت افضل و مروت ابن مسعود الکرم کھنکی المسلم
 لا یظلمہ ولا یسبہ بخاری اور سلم بن عبد السمیع نے روایت کی کہ حضرت نے فرمایا کہ مسلمان بھائی ہو مسلمان کا
 زنا پر ظلم کرنا ہو تو اس کو ہلاکی میں ڈالتا ہوں یعنی جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی تھا تو اس پر ظلم کرنا یا اس کو
 بلا میں پڑھنے دینا اس کی حمایت اور مدد نہ کرنا کسی طرح مناسب نہیں و الکبراء من عادیہ المسلم اذا سئل فی
 القبر یشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمدنا رسول اللہ فذلک قول کعب بن عتیبۃ اللہ الذین امنوا بالقرآن
 الثابت بخاری اور سلم بن عبد السمیع نے روایت کی کہ حضرت نے فرمایا کہ مسلمان جبکہ غیر میں سوال ہوتا ہو تو وہ گواہی دینا ہو کہ اس کو
 خدا کوئی گواہی دینے کے لائق نہیں اور محمد خدا کا رسول ہے سو یہی مطلب ہے ہذا قول کا جواب قرآن میں جو کہ ایمان والوں کو خدا ثابت بات ہے
 ثابت کہنا ہوں یعنی جو یہ قرآن میں فرمایا ہو کہ ایمان والوں کو نہ کو نہایت بات پس خدا ثابت کہنا ہو تو خدا ثابت بات ہے توحید
 اور رسالت کی گواہی ہو معلوم ہوا کہ قبر کا سوال جواب قرآن اور حدیث دونوں ثابت ہو و عبد اللہ بن عمر و المسلم
 من مسلم المسلمین من لیس لہ ویکہ بخاری اور سلم بن عبد السمیع نے روایت کی کہ حضرت نے فرمایا کہ کامل مسلمان ہو کہ
 کہ جس کی زبان ہاتھ سے مسلمان کہیں و یعنی زبان کی غیبت کرے نہ گالی دے اور نہ ہاتھ سے سیکڑنا جس کا نہ جہاد
 و عبد اللہ بن عمر و المسلمین کجس من کھنکی اللہ عنہ بخاری اور سلم بن عبد السمیع نے روایت کی کہ
 حضرت نے فرمایا کہ افضل ہجرت کرنے والا وہ ہے جو اس کو چھوڑے جس نے منع کیا و ہجرت اس کو کہتے ہیں کہ مسلمان کہہ کر
 چھوڑ کر اسلام ملک میں جاتا ہو سو فرمایا کہ ہجرت وہ ہے جو گناہ سے ہجرت کرے وطن چھوڑنا ہی ہجرت ہے اور گناہ چھوڑنا

۱۳۴۰

۱۳۴۱

خدا اور رسول کی محبت

۱۳۴۲

خفتہ الاخفاء از جہد مشافقا لادار

۱۳۴۳

۱۳۴۵

۱۳۴۶

1536

1328

تحفة الأجازه مشارق الانوار

1529

بجوداً فلا تشبهوه معاً الاخرۃ سلم بن ابیہریرہ روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ جو صورت خوشبو لگا کر
 نے ہمارا تھامے یا خوشبو کی ناز میں حاضر ہوئے حضرت نے اس واسطے منع کیا کہ تاہر کی کے وقت میں خوشبو لگھ کر
 جوان مردوں کو خیال نہ لگے معلوم ہوا کہ خوشبو لگا کر رات میں عورت کا نکلنا درست نہیں **ق** ابو ہریرہؓ ایما امری
 مسئلہ اعتق امر مسئلہ استنفذ اللہ بکل عضو منہ معصواً منہ من النکاح بخاری اور سلم بن
 ابیہریرہ روایت ہے کہ جو مرد سلمان کے زنا کرے سلمان کے دو چہرہ لگا دیا جائے گا اسکے ہر ایک جوڑے کے بدلے اس کا ہر ایک ہونٹ
ح حیر بن ایما عبد ابن فقد بیکت منہ الذی ماتہ ویمن فی ابوق من موالیہ فقد کفر حتی یخرج الیکم
 سلم بن ابیہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو غلام بھاگتا تو التبتہ سے اونٹن کی سلام کی بناہ اور ایک روایت میں ہے کہ جو غلام
 بھاگتا ہے مالک کو سوا التبتہ کا فرما دیا جائے گا کہ اوپر نہ لپکے **ف** اگر غلام بھاگے تو جلال جاکر بھاگتا تو سب مع کا فر ہو گیا
 اور اگر حلال نہیں جاتا تو کافر نہیں ہوتا اس نے کفران لغت کیا **و** ابو ہریرہؓ ایما من بکفی آتیکم قوا و آتیکم قوا
 فسہمکم فیہا و ایما قریۃ عصمت اللہ فلا سؤلہ فائما الخمسہا للہ و سؤلہ ثم یھی لکم جسم من
 ابیہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جس سخی میں تم آئے اور وہاں چھ مہرے تو تمہارا حصہ دوسری میں اور چار سخی والوں کے خدا و
 اس کے رسول کی نافرمانی کی یعنی لڑائی کی تو التبتہ اس کا پانچواں حصہ تھوڑا رسول کا ہی چھوڑ دے سخی کے باقی چار حصے تمہارے ہیں
ف اس حدیث میں بیان ہے کہ اگر غنیمت کا یعنی جو ملک و ن جنگ کا فوج نے خالی کر دیا یا صلح سے قابو میں آیا وہ بکا
 سب مال بہریت المال کا اس کو فرماتے ہیں سہرین غازیوں کا حصہ تھوڑا نہیں اگر اگر غازی وہاں جا کر تھوڑے تو بطور عطا کے
 حصہ پانچویں کے واسطے کہ مصادف بیت المال میں غازی بھی داخل ہیں اور جو ملک جنگ سے فتح ہوا اس میں پانچواں حصہ مال کا
 اور باقی چار حصے غازیوں کے اس غنیمت کہتے ہیں **خ** خمس ایما مسلم فی حد لہ ان لبعہ کفر یجین
 ادخلہ اللہ الجنة قال قلنا واثنا قال واثنا قال قلنا لک تسئلہ مع العاقل بخاری میں
 مارویج روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جس ملک کی چار سو لاکھ کی گواہی دین خدا اس کو بہشت میں داخل کرے اگر عمار فاف
 نے کہا پھر میں نے کہا اور وہاں کی گواہی بھی بہشت میں لایا جاتی ہے حضرت نے فرمایا اور دو کی گواہی بھی بہشت میں لایا جاتی ہے
 نے کہا پھر میں نے ایک شخص کی گواہی کا حال پوچھا **ف** معلوم ہوا کہ خالص مسلمانوں کی گواہی نجات کا سبب ہے
فصل اس فصل میں کشمیر میں جنگ سے پرانے ہوئے ابن مسعودؓ ایک کھ مال واریتہ لکھ لکھ
 من مالہ قال لایار سؤل اللہ ما مننا احد لاکمالہ احب لک من مال واریتہ قال فان مالہ ما فاقہ
 و مال واریتہ ما احب بخاری میں عبد اللہ بن مسعودؓ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کون تم میں ایسا ہو جس کے نزدیک
 وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پیارا ہو صاحب نے کہا یا رسول اللہ کوئی ہم میں ایسا نہیں اس کے نزدیک اپنے مال سے وارث
 مال زیادہ پیارا ہو حضرت نے فرمایا سوا التبتہ اس کا مال تو وہی ہے جو اس کے گے بھیجا یعنی خدا کی راہ میں خرچ کیا اس کے وارث کا
 مال وہ جس کو چھوڑ گیا **ف** اپنا مال وہی جو اپنے کام کے اور کام وہی مال اور بھاگو خدا کی راہ میں خرچ ہوا اور جو کہ
 خرچ نہیں کرتے اور اپنا مال اپنے ہر گھر میں کونادان ہیں کہ اس کو اس کے وارث اور اس کے اسکے کچھ کام نہ کیا

۱۳۵۹

۱۳۶۰

۱۳۶۱

حقیقۃ الاختیار ترجمہ مشرق الانوار

۱۳۶۲

تب حضرت یحییٰ بن اسماعیل حضرت عثمان کی بڑی نصیحت ایا فی ثبوت مولیٰ اسوٰطہ کہ حق تعالیٰ ہم زیادہ اوشا ایا تان یو
خبر ابو بکر ؓ الا ان یقلکم با کبر الکبار قلنا ائی یارسول اللہ قال لا یشارك باللہ وحقوق الاولادین
وكان متینا لجلس فقال لا وقول الزور وشهادة الزور ولا وقول الزور وشهادة الزور
الا وقول الزور وشهادة الزور وحاشا لک ان یقول لها حتی قلت لا یسکت بخاری من ابو بکر ؓ سے روایت
کہ حضرت فرمایا کہ ان میں سے کوئی تبارا ہوں کہ بیکرا ہوں بن جو بہت بڑے ہیں جن کو ما ان ابوالنبتہؓ حضرت نے فرمایا کہ ان کا شریک
مقرر کرنا حدیث کی نافرمانی اور انکار سانی اور حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ جو سلو ٹھہرے تھے پھر فرمایا خبر دار جو جو پیش
اور جو جو کوئی خبر دار ہو اور جو جو کی بات اور جو جو کی گواہی خبر دار ہو اور جو جو کی بات اور جو جو کی گواہی خبر دار ہو
یہاں تک کہ میں نے کہا کہ حضرت نہیں جپ ہو کر ہائیں مسعودہ الا ان یقلکم ما العصبۃ ہی النیمۃ القالۃ
بکیر الناس مسلم بن عبداللہ بن سہیب روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا ان میں سے تبارا ہوں کہ کہ بتان کیا خبر یہ وہ جنسی ہے
جو کثرت شکوے کو کون میں نہاؤں **فمن عنہم من العاص الا ان الی فلا یلک علی یا ولید لک انما**
ولی اللہ وصالح اللہ محمد بن وزاد الخاری ولکن لکم رحم ابلہا بکلاھا بخاری اور سلم بن
عمر بن ماس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خبر دار ہو کہ ابی فلان کی اولاد میری دوست احمد و کاسنین میرا تو مریدگار
خدا ہو اور مسلمانوں میں جنیک ہو اور بخاری میں انہی روایت زیادہ کی ہو گا کہ کوئی میرے ساتھ قرابت میں سکوت کرنا نہ ہو
یعنی بزرگ ریاض اور اگر وہ **فان** حضرت کسی شخص کو مجمل فرمایا کہ فلاں نے کی اولاد ہماری دوست نہیں وہاں اہل کون
شخص تھا اور سکومین کرنا اور سکافلان نام ہے کہ میرے خبر دین میں ہر چند بعض کہتے ہیں کہ کلمہ بن العاص آدمی سکوفی ہے
کہا ہے جو اور صلح التومین سے بعض کہتے ہیں کہ عقیقہ انصار بن ابی نعیم اور بن ماس سے **ابو مسعود عقیقۃ**
بن عمر بن لا کھاری الا ان الی ایمان ہمناء و ان القسواء غلط القلب فی الفکادین ہون
اصول الذناب لابل حیث یطلع قمرنا الشیطان فی رجبہا و مخص بخاری اور سلم بن ابی شحوب
بن کا حق بن محمود ہر روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خبر دار ہو کہ القبا یان تو او جسے اور مقرر کرنا ان میں احمد بن ابی غنی اور ان
میں جو جو چاہا کرتے ہیں ان میں کی پرچون جڑ یاں جہدہ سے شیطان کو دیکھتے تھے ہیں یعنی قوم رجبہ اور مقرر ہیں
ف اول حضرت نعیم کی طرف اشارہ کر کے انکی تعلیم کی اسوٰطہ کہ ان کے لوگ بہت جلد یا ان کے اور یوں
کی طرف اشارہ کیا اور انکی ہدایت کی یعنی قوم رجبہ اور مقرر ہے پاس ہونٹ ہشت اسوٰطہ کہ اسلام کو بہت نصیحت
شیطان کو دیکھتے مراد سوچ ہے اسوٰطہ کہ جب آفتاب نکلتا ہو تو شیطان اپنے دونوں سینک سینک لگا دیتا ہے کہ ان کو
سجدہ دے کی طرف مقرر ہر عقیقہ بن علی علیہ السلام **الان القواء الر فی الامان القواء الر فی الامان القواء**
الر فی الکاء علی النیر لکما قرأوا حدیثا الہم ما استطعتم فقولوا سلم بن جعفر بن ماس
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خبر دار ہو کہ اللہ تعالیٰ سے مراد تیرا نازی ہے یہ حضرت نعیم یا بنبر فرمایا کہ کہ ابی شحوب
کے لیے قوت پیدا کر دیتا ہے **ف** ان میں توت کی لفظ مجمل تھی حضرت نے اسکی تفسیر کی یعنی توت مراد

۱۸۶۱

۱۸۰۲

۱۸۰۳

حفظ الی ان جعفر بن ابی ہریرۃ

۱۸۰۵

حضرت ابی ہریرہؓ کہنے لگے کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کو سعد بن ابی وقاصؓ اور عبداللہ بن مسعودؓ سے سنا ہے کہ جب
 وہاں پہنچے تو دیکھا کہ سعد بن عبادہؓ پیش میں بیٹھ چکے ہیں پوچھا کہ کیا یہ مکیا لوگوں نے کہا تو عرض میں ہے تو حضرت رسولؐ
 ان لوگوں بھی حضرت کا خدا کی عبادت پر بھروسہ نہ یہ حدیث فرمائی یعنی ہل میں غم کرنا اور صرف کھانسی سے قیامت کا منہ بک
 نوحہ کرنا اور دوا دینا غضب الہی کا سبب ہے اور اگر زبان سے انا اللہ وانا الیہ راجعون کہے تو رحمت الہی کا سبب ہے آخر
 ابی ہریرہؓ کہنے لگے کہ کیا یہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے سنا ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے سنا ہے کہ جب
 منہ بکھاؤا کہ محمدؐ کی عبادت میں ابی ہریرہؓ روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ کیا تم کو تعجب نہیں آیا کہ میرے حق تعالیٰ میری
 طرف سے قریش کی گالی اور لعنت کو مجھ پر تارو و گالی دیتے ہیں نہ تم کو اور لعنت کرتے ہیں نہ تم کو اور میں تو محمدؐ کا پیغمبر ہوں
 محمدؐ کی معنی سے ہر بات تعریف والا اور نہ تم کے معنی اتنا برا بڑا ہی والا سو قریش عداوت کے سبب حضرت کو کچھ نہ کہتے تھے نہ تم کو کچھ نہ کہتے تھے
 سو حضرت صاحب کو یہ اسان الہی بتایا کہ کچھ کس سے کہتے تھے نے مجھ کو ان کی بدگوئی سے بچایا کہ تم کو بد کہتے ہیں تو مجھ کو کیا
 میرا تم حقیقت میں یہ وہ خدیفہ بن الیمان الکاکر جل یتینا یحس القوم جلالہ اللہ معی یوم
 الیقینہ قالہا لثنا لیکم الکخراب سلم میں مذکور ہے یہاں روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کیا ایسا کوئی مرد زمین
 جو کہ قوم خدا کی خبر لادے کہ خدا کو قیامت میں میرے ساتھ کوئے حضرت نے تین بار جنگ خراب کی باتیں فرمادیں
 جنگ خراب یعنی جنگ خندق میں قریش نے غیر وہ کھانے جو ہم کو کے مدینہ گھیرا تھا سو ایک رات نہایت سرد ہو چکی تھی
 سردی کی سبب لوگوں کی حالت نہ تھی اس وقت حضرت نے یہ حدیث فرمائی کہ کوئی کافروں کی خبر لائے تو یہ عالی درجہ کا خلیفہ
 روایت ہے کہ حضرت نے تین بار یہ فرمایا لیکن سیکو جرات نہ تھی پھر حضرت نے جسے فرمایا کہ ایسی خلیفہ تو اوٹھ اور ان کی خبر لاتو
 مجاہد اب کچھ غدر نہ کرنا اس واسطے کہ میرا نام لیا خواہ مجھ کو جانا پڑا اور حضرت نے فرمایا کہ چپکے خبر لالو ان کی سبکدوشی ہو جائے
 حضرت کے پاس پہنچا تو مجھ کو ایسا معلوم ہوا تھا جیسے کہ میں تمام میں ہوں جیسا کہ وہاں پہنچا تو میں نے ابی ہریرہؓ کو دیکھا
 کہ اس نے اپنی بیٹیہ سینا میں بیٹھ چکا کہ ایک تیر لوگوں کو ماروں لیکن حضرت کی بات یاد کر کے میں روک رہا ہوں میں پہنچا ہوں
 حضرت کو ان کی خبر پہنچائی تو حضرت نے اپنا کل سپر ناز پر تھمتھے مجھ کو اور دایا میں بھی اگر پہنچے تک سو کیا حاجت سبب ہوئی
 تو حضرت نے فرمایا کہ اوٹھ اٹھ سونے کے لئے اس حدیث سے خلیفہ کی عمرہ فضیلت ثابت ہوئی ہے حاجتیں اگر لایا کرتے ہیں
 اجل عند امرائے تیب لکان نیکون ناکحی اقوذا محمدؐ سلم میں جابگیر روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خبر لالو
 کہ عورات کو اس عورت پاس ہے جو کوئی نہیں مگر یہ کہ اس کا خافہ ہو یا رشتہ دار محرم ہو یا بگانی عورت
 پاس مرد کو رہنا اور خلوت کرنا محرم پر خواہ رات ہو خواہ دن کو ایسی عورت یا بیابہ لیکن اس حدیث میں گاری عورت
 پاس نہج سے صاف منع نہیں فرمایا اس واسطے کہ اکثر عورتیں ہوں جو کہ کوئی پاس اجنبی مرد نہیں تھا سو ان میں سے بعض اکابر
 من مکان حالہا فلا یخلف لک بالہو بخاری میں عبداللہ بن عمرؓ سے حدیث ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خبر دار ہو کہ جو تم
 کھانا پکاتے ہو اس کے کسی قسم کھانے حالت کفر میں عادت تھی کہ بتوں کی اویٹنے باپ ملوں کی قسم کھاتے تھے
 سو او سکون منع فرمایا اس واسطے کہ تم اس کے نام کی چاہیے جو سب کا مالک جو مخلوق کی قسم کھانا درست نہیں ہے جندب بن

۱۲۰۹

۱۲۱۰

۱۲۱۱

۱۲۱۲

۱۲۱۳

خلفہ الانبیاء از جعفر صادق علیہ السلام

کہ مشرک و فحشی لوگ ہیں یہ حضرت ابی طالب کے مرتے وقت فرمایا ابوطالب کہ مرتے وقت حضرت نے کہا کہ اے محمد! اللہ
 کہہ رہے ہیں خدا کی قسم یہی شخص ہے جسے میں نے کہا کہ ابوطالب اپنے آپ کو دین میں چھوڑنا دیتا ہے کہ حضرت کا کہنا ہے
 فرمایا ہے اور ابوجہل وغیرہ ورنہ علامت ہے آخر کو ابوطالب نے کہا کہ میں عبدالمطلب کے دین پر ہر ماہ میں حضرت نے جو نیکی کی حضرت
 کو طلب حضرت بھی منع ہوئی ابوطالب حضرت کی چھاضت پر نہایت غصہ کرتے تھے اس واسطے حضرت کو ان کی حضرت کی بہت نادم تھی
فَإِنْ أَبَوْهُ هَرِيرَةً أَمَّا يَخْلِي أَحَدُهُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُجَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسُ حَاجٍ
أَوْ يُجَعَلَ اللَّهُ صُورَهُ تَكْهُونُ كَيْفَ حَادٍ عَجَازِي اور سلمین ابوہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کیا تم میں کوئی نہیں ہے جو امام
 سے پہلے اپنا سر اٹھا دے کہ خدا اس کے سر کو گدھے کے سر سے بدل دے یا خدا اس کی صورت کو گدھے کی صورت کر دے
فَإِنْ یعنی جو جس سے اپنے امام کے قبل سر اٹھا دے وہ نادان ہو حقیقت میں کہ حاجی اور طاہرین آدمی کو امام کی افشا
 نین کرنا یہ مطلب کہ ایسے مرد کی سزا آخرت میں ایسی ہوگی علامہ مطلب یہ کہ مقتدی جلدی کرے اور امام کی طاعت کرے
فصل اس فصل میں تین تین ہر جن کے پر مثل ہر **فَإِنْ أَبَوْهُ هَرِيرَةً أَمَّا يَخْلِي أَحَدُهُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُجَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسُ حَاجٍ**
مَثَلُ حَاجٍّ عَلَيْهِمَا أَجْتَنَانِ أَوْ جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ إِذَا هُمَا لِلتَّصَدِّقِ يُصَدَّقُ شَعْرَتُهُمَا
عَلَيْهِ حَتَّى تَلْقَى أَتَى هَذَا أَحْمَرُ الْغُبُلِ بِصَدَقَةٍ تَقْلَصَتْ عَنْهُ وَالْكَفَمَتِ يَكُونُ إِلَى تَرَفِّعِهِ
وَأَنْقَبَضَتْ كُلُّ حَلْفَةٍ إِلَى صَاحِبَتِهَا فَيَجْتَنِبُ أَنْ يُؤَسِّعَهَا فَلَا كَيْسَ طَيْرٌ وَبِذِي قَلْبٍ
 تلتسع ہجاری اور سلمین ابوہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ غبیل اور خیرات کرنے والے کی کہاوت جیسے دو مردوں کی کہنا
 جن پر دو کڑے یا دو زین ہوں ان لوہے کی جب کہ ارادہ کرتا ہر خیرات کرنے والا خیرات کا تو اوپر نہ کہہ ہو کہ لہنی چڑھتی جاتی
 ہوں ان تک کہ ان کے نقش قدم پر چھٹتی جاتی ہو اور جب غبیل خیرات کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زبردست ہوتی ہو اس کے دونوں
 ہاتھ گردن کے منحنی جاتے ہیں اور ہر ایک ہاتھ زبرد کا دوسرے ہاتھ سے ٹھکراتا ہو تو وہ کوشش کرتا ہے کہ کشا دوں نہ ہوں کہتا
 اور دوسری روایت یوں ہے کہ زبرد نہیں کشا دے ہوتی **فَإِنْ** یعنی خفی جب خیرات کا ارادہ کرتا ہو تو اس کا سینہ کشا لگتا ہے
 ہاتھ وال کی اطاعت کرتے ہیں جیسے کہ وقت غریب بھیلے ہیں غلامان غبیل کے خیرات کرتا تو کامل تنگی کرنا تو نہیں کہو
 ہاتھ نہیں بھیلے گویا سینے اس کے ہاتھ پکڑ لیے علامہ مطلب یہ کہ خفی کمال خوشی سے خیرات کرتا ہو اور غبیل کی خیرات
 جان کھتی ہو اور روح فقیس ہوتی ہو **فَإِنْ أَبَوْهُ هَرِيرَةً أَمَّا يَخْلِي أَحَدُهُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُجَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسُ حَاجٍ**
لَا يَنْزِلُ كَمَا اللَّهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَجِي وَالْحَبِيبِ سلمین ابوہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اس گھر کی مثل میں خدا کا
 ذکر متوہما ہو اور اس گھر کی حسین خدائی یا دینیں ہوتی جیسے زندے اور مرے کی مثل یعنی جس گھر میں خدا کی یاد ہوتی ہو وہ باریت
 بارونق ہو اور حسین خدائی یا دینیں **فَإِنْ أَبَوْهُ هَرِيرَةً أَمَّا يَخْلِي أَحَدُهُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُجَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسُ حَاجٍ**
بَابُ أَحَدٍ كَيْفَ يُغْتَسِلُ مِنْهُ كُلُّ يَوْمٍ مَحْسَنٌ مَرَاتٍ سلمین ابوہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ باوجود
 ناز و نون کی مثل جیسے جاری ہو یا گھر کی مثل کیسے دوسرے کو دیکھ کر کہہ دے کہ ہر روز اس میں نہاؤ یعنی اس شخص کو نہاؤ
 سے پاں پر کیا جیسے باغ و تھانے والا میل سے صاف رہتا ہو **فَإِنْ أَبَوْهُ هَرِيرَةً أَمَّا يَخْلِي أَحَدُهُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُجَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسُ حَاجٍ**

ابوہریرہ روایت ہے

۱۲۳۹

۱۲۴۰

۱۲۴۱

۱۲۴۲

۱۲۴۳

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما فرمایا کہ روایت ہو کہ حضرت ایک روز گھر سے نکلے تو صدیق اکبر اور فاروق اعظم کو ملے
 فرمایا کہ تم گھر سے نکلے ہو تو خون کا کما کر بھرنے کے سبب حضرت فرمایا کہ قسم خدا کی میں بھی اس کی سطرے نکالوں ہر حضرت
 اور اصحاب ابوہریرہ انصاری گھر گئے گھر میں تھے اونکی پورے حضرت کو کمال خوشی اور نہایت تعظیم سے لیا پھر ابوہریرہ نے گھر سے نکلے تو حضرت
 اور اصحاب کو دیکھ کر کہا الحمد للہ کہ آج کے دن میرے بارگاہی گھر ایسے بزرگ مہمان نہیں پھر ایک گورہی میں تراوشک اور گڑ
 کھجور لائے حضرت نے فرمایا کہ کھاؤ پھر ابوہریرہ نے چاہا کہ دو دھار بکری کو ذبح کریں تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی جب حضرت اور اصحاب
 اسودہ بنے تو صدیق اکبر اور فاروق سے کہا کہ خدا کی قسم تم سے اس نعمت کا سوال ہو گا کہ تم گھر سے جو کھانے کچھ سو داغ لکھو انہی کھانے
 معلوم ہوا کہ اگرنگی کی حالت میں کھانے دوست کے گھر جانا اور وہ ان کھانا درست یہ سوال میں داخل نہیں ہر گز جو دو دھار کھانے کو بیچ
 منع کیا تو دنیاوی مصیبت سے فرمایا کہ جو کھانا سو سو سو ہو اور کھانے کو کرنا سب نہیں اور یہ نہیں کہ اوکھانے کو کرنا بیچ میں ہر

۱۲۵۸

فصل اس فصل میں مہینے میں جس سے بڑا ہر ق الکبراء بن عازب انا النبی لا کذب انا ابن
 عبد المطلب اللہم رسول نصرک قالہ فین محبتین نجاسی اور سلم میں برابرین عازب سے روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ ان
 بغیر ہوں اس میں کچھ جو ٹھہ نہیں میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں الہی انہی بد و اقارب حضرت نے جنگ خندق دن یاف کسی شخص نے
 برابرین عازب اس حدیث کے راوی کو چھوڑا کہ تم اصحاب لوگ جنگ خندق میں کیا بھگال گئے تھے تب انہوں نے کہا کہ اوہ حضرت تو ہر گز
 نہیں پھیری البتہ لشکر کے لڑنے کو ان کے قدم اوٹھ گئے تھے اور حضرت سفید خچر پر سوار تھے جب کافرون حضرت کو زخم کر دیا تب حضرت سوار
 سے نیچے اترے اور کافرون پر حملہ کر کے یہ حدیث فرمائی حضرت اس کلام میں باپ ام کے نام سے فخر نہیں کیا بلکہ انہی نبوت کی حقیت کی
 اس واسطے کہ کافرون اہل کتاب سے سنا تھا کہ عبد المطلب کی اولاد میں ایک پیغمبر یا مہیو کا جو ملک گیری کرے گا وہ انہیں انا اول
 شفیع فی الجنۃ کہ یصدق نبی من ان کتبیا و ما صدقت وان من الاکثیا و نبیا ما یصدق فمصر اہل
 الاصل و اولاد سلم میں اس سے روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ بہشت میں اول عمارش کہ نبیو اللہین ہوں ان پیغمبروں کی غمبہ
 تصدیق نہیں ہوں جتنی میری تصدیق ہوں اور التبعیہ میں ہوں بعضا ایسا بھی پیغمبر جس کے ایک سر دو سوا اوکی است میں کی
ابوہریرہ یعنی تہی شریعت میری امت سلمان اتنی کسی غمبہ کی نہیں اس واسطے اول میں ہی عمارش کو کا بہشت میں عمارش ترقی
 درجات کی ہوگی ق ابوہریرہ انا اولی الناس یابن محمد الاکثیا و اولاد حلات و کسب بسبب
 و نبیہ کہ نبی مجاری اور سلم میں ابوہریرہ سے روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ میں اور لوگوں کی بہشت قریب ہوں علی بن ابی
 بغیرہ بنیہ جانی ہیں اور میرے اور اسکے درمیان کوئی غمبہ نہیں ف سب پیغمبروں کا جن ایک ہوں یعنی توحید و عبادت اور تعظیم
 مختلف ہیں تو جو پیغمبر جانی ٹھہرے باپ تو سب کا ایک اور میں کئی غلامہ مطلب یہ کہ جب پیغمبر نبوت میں برابر ٹھہرے
 تو علی کو خاص کیسے خدا کا بیٹا کھنا محض حیابات ہو اور یہ جو فرمایا کہ میں علی سے قریب تر ہوں میرے اور اسکے درمیان کوئی غمبہ
 یعنی یہود علی کی غمبہ کی نہ تھی حضرت ان کی حدیث کے گوہر چنانچہ علی نے یونٹا کی بجیل میں بہت حضرت کی اشارت میں
 کہا ہو کہ میری بعد فاروق علی میری حقیقت کا گواہ ہو گا ق ابوہریرہ انا اولی بالمؤمنین من انہم
 فسن یوفی من المؤمنین فذلک و دنیا فھل فی قضائی و من نزلوا لا یواریتہم جلدی کو سلم میں

۱۲۵۹
عقباتی از جہ شارق الاثر

۱۲۶۰

۱۲۶۱

کہ حضرت نے وہ انصاری مروی کہا کہ جلدی نہ کرو و نہ جہاد البتہ یہ حیرت تو سفید منت جی ہر حرف صحیح نجاری میں پوری ہدایت
یوں کہ حضرت سفید حضرت کی بی بی سجد میں حضرت کی ملاقات کو تین اور حضرت رضوان میں اہل مکان بیٹھے تھے حضرت ابوبکر
کئی ہر بی بیات زیادہ گئی حضرت ابو کو پوچھا نے چلے راہ میں وہ انصاری مروی تھے حضرت ابوبکر حدیث فرمائی تھی یہ صحابی باہر
اوسکئی انبی حیرت نہیں بگمان است ہذا انصاریون کہما کہ جہان صدی رسول اللہ آپ کی ذات میں بگمانی کا کیا غل حضرت نے
فرمایا کہ انسان بن میں شیطان طلحہ ہر جیسے خون میں نہ کہ تلخے دل میں مجھ بگمانی ڈالے اس حدیث معلوم ہوا کہ
اوسمی تھمتے مکان و بیچے اور اگر ایسے مقام میں مبتلا ہو تو اپنی صفائی گوگون میں ظاہر کرو دیکھو کہ گن بگمانی میں گرفتار ہون
ق ابوموسیٰ علیٰ رسلکم و اخیلکم و انبشرو لان من نعمة الله علیکم انہ لیس احدکم ان یتعلیٰ
ہذا الشاة خیرکم انما قال ما علیٰ ہذا الساعة احدکم غیرکم و موتکم لکم فین اعلم بالصالحات
نجاری اور سلم میں ابوموسیٰ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جلدی نہ کرو و نہ جہاد ہون اور خوشی سنا ہون کہ ابوبکر
تیرا احسان ہے کہ تمہارے کو کوئی ایسا آدمی نہیں جسے اس گھڑی نماز پڑھی ہو یا یوں حضرت نے فرمایا کہ تمہارے سوا اس گھڑی میں
کے نماز نہیں پڑھی حضرت نے اور وقت فرمایا بت زیادہ رات کے عشا کی نماز پڑھی و ابوبکر حضرت نے آدمی راست
نماز پڑھی اور یہ حدیث فرمائی تھی خدا کا تیرا احسان ہے کہ اس وقت کی عبادت تمہارے ہی واسطے خاص کی اور آدمی عبادت میں
اس وقت تمہارے نزدیک نہیں ہوا ابو ہریرہ علیہ السلام و الطاعة فی عسر و یسر و کونک و منشطک
و منکر حلف فاکس علیک سلم میں ابوبکر شہرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اپنے اوپر لازم جان امام کی بات سناؤ
اطاعت کرنا اپنی سعی اور آسانی میں اور اپنی خوشی اور ناخوشی میں اپنے اوپر غیر کی تقدیم میں و ابوبکر حاکم جو کہ ایک
اوسکی اطاعت واجب ہو خواہ وہ کام تمہارے سخت ہو یا آسان تو خوش ہو یا ناخوش ہو اور اس حال میں بھی کہ حاکم تیرے اوپر غیر کو یوں
اوسکی حقیقت کے مقدم کرے غیر کو دیکھو دیکھو لیکن گنا میں اطاعت مالک کی نہیں ہوتی بآن علیک بکسر الشجود
فانک کن تسجد لله سجدة فالا ان صدک الله بما درجہ و حط عنک بہا خطیئة و قالہ کہ
سلم میں ابوبکر روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اپنے اوپر لازم جان جہودن کا کثرت اسوئے کہ کبھی تو ایسا سجدہ فرمایا کہ اگر اس کے
سبب تیرا درجہ بلند کرے اور اس کے سبب تیرا گناہ نہ گھٹائے یہ حضرت نے ابوبکر سے فرمایا اب ابوبکر نے حضرت کے پاس تھوڑے
حضرت نے جو چاہا کہ حضرت عبودہ کام تباہی جو عبودہ بہشت میں لے جاوے حضرت نے یہ حدیث فرمائی ہے حیا علیکم کہ
اکشوا لہم یودی الطغیتین فانہ شیطان یغی الخک سلم میں ابوبکر روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اپنے اوپر لازم
باز کالے بجا کے قاتل کہ ہر کسی کا خون بہہ دیند و ان ہوں کہ شیطان جو یعنی ہونی ہر حرف مصباح میں جاری ہے
روایت ہے کہ اول حضرت نے قتل لاکر کیا یہاں تک کہ ایک عورت بچھے آئی تھی اس کے ساتھ ایک کتا تھا وہ بھی قتل ہوا
پھر حضرت نے کتوں کا ماننا منع کیا اور یہ حدیث فرمائی ہے جلی علیکم کہما لا تسود و منہ فانہ اظلم حال جابر
فقلت انک تسمی العتق قال نعم و کل من یبی لا راھا نجاری اور سلم میں ابوبکر روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ اپنے اوپر لازم جان کہ لا بھل سلو کا کہ وہ مبتلا ہو خوش ہو دہر و جاوے کہما چہ حضرت نے کہا کہ کیا آپ بھی مکران چراتے

مصابہ از سلف
نیت و انکار و
خود انانیت

غفر لکم و ترحموا مشاقلہ و غفر

۱۴۴۳

۱۴۴۴

ماہر و متاعاوت شامین نماز پڑھتا تھا کہ اوسکی مان و مان آئی کہ جسے جریج کو بچا جریج نماز کے سبب سے نہ بولانے میں مشغول
 رہا اوسکی ہاٹ گئی جو سرور پھر اوسکی ہاٹ کے پاس آئی تو جی وہ نماز میں تھا اوسکے بچانے سے نہ بولا تو اوسکی غصہ ہون بعد اوی
 کا لہی یہ نہ کہ جب تک حرام کار کبھیوں کا موندہ دیکھ لیا یہ نبی اسرائیل جریج کی عبادت کا بہت چہرہ پاس ہوا ایک ام کلندی
 تھی جس کا سن مشہور تھا اوسنے کہا کہ کبھیوں جریج کو کوڑا گاتی ہوں اور اسکا نفوی عمارت سب کھوئی ہوں جو عورت
 پر کار اوسکے روڑ گئی اوسنے اوسکی طرف کچھ دھیان بھی کیا تو وہ ایک چرانے والے پاس گئی جو جریج کے عبادت خانے پاس
 چرایا کرتا تھا اوسنے اوس پر کاری کی جب اسکا چہرہ لہو اتوا اس پر کاہورت نے کہا کہ جریج کا لڑکا ہے جو تو سب نبی اسرائیل
 جریج سے باعقاد ہو گئے اوسکو عبادت خانے سے نکال دیا تو عبادت خانہ گرا دیا اور اسپر مار پڑنے لگی جریج نے کہا نکلو کیا ہوا
 جو مجھ کو تے ہو لوگوں نے کہا تو نے اس سب سے پر کاری کی ہو تو اسکا جی ہجریج نے کہا وہ لڑکا کہاں ہے تو لوگوں اوسکو سننے لگے
 جریج نے کہا اب مجھ کو چھوڑ نماز پڑھنے دو پھر وہ نماز پڑھ کے ٹوکے پاس آیا اور اوسکے پیٹ میں اوٹھ لی گڑا کر کہا لاہو ٹوکے بدل کہ
 تیرا پکھن ہر لڑکا بولا کہ میرا پاپ نازا پرانے والا ہے جو تو سب لوگ جریج کے چہرے سے جاٹے گئے کہ ہم تیرا عبادت خانہ سونے کا
 بنا دین جریج نے کہا کہ کچھ اسی حاجت نہیں جیسا تمہی کا تھا دیا ہی بنا دو سو اوی طرح بنا دیا اور شیر خوار لڑکے کا قصہ محل یہ
 کہ اوسکی ٹانے کوٹے پر سوار ایک مرد کو دیکھا تو کہا کہ الہی سیر لڑکے کو ایسا کرنا اوس لڑکے نے دودھ پینا چھوڑ دیا اور کمالی جگو
 ایسا کرنا پھر اوسکی ٹانے ایک عورت کو دیکھا کہ اوسکو چوری اور حرام کلامی کی حالت میں ملنے تھے اوسنے کہا کہ الہی سیر لڑکے کو ایسا کرنا
 ٹوکے نے دودھ پینا چھوڑ کے کہا کہ الہی جگو ایسا ہی کرنا پھر ٹوکے نے کہا کہ وہ سوار غلام تھا اور یہ عورت محض بے قصور ہے اسکا
 نیچے تیر غلام نہ ماری کہ ابو ہریرۃ کہ یکلذب ابراہیم اللہ یی قطلہا تلت کذبات تین تین
 فی ذات اللہ قولہ کہ انی سقیم و قولہ کہ بل کھنکھن مٹھو ہذا و واحدہ فی شان سائرہ و سائرہ اور
 سلم میں ابو ہریرۃ روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ ابراہیم پیغمبر بھی ایسی بات نہیں کہ جو حقیقت میں تھی ہوا و غلام میں بھی ہو
 سوا تین اوسکے دو باتیں خدا ہمتہ میں ایک لکھنا یہ قول کہ میں بجا رہوں اور دوسریہ قول کہ لڑکے اس شے نے کیا اور کیا بات
 سوائے حق میں حضرت ابراہیم کی قوم ستارہ پرست اور بت پرست تھی سوائے ایک عید کا جب دن آیا تو انہوں نے چاما
 کہ حضرت ابراہیم کو لیا ہوں حضرت ابراہیم نے جو جب انکے اعتقاد کے اپنے بنانے کا حیلہ اور ٹھاپا ستاروں کو دیکھا فرمایا کہ میں بہ ہوں
 یعنی جو بت تیرا اٹھانے کے دشمن اسانی اسکا پاتہی جو کہ میں بجا رہوں گا یا دلی سچ کو بیا لکھا اور جب اونا قوم عیدین میں ہر گز ہر گز
 جہانہ میں جا کر سب تو کو کوڑا اور تہوڑا بت کے کہہ رہے ہر کھدا جب قوم نے پوجا کہ تو کو کسے توڑا تو حضرت ابراہیم کھدا اس
 شے پر تہوڑا جو کہ میرے ہتھوڑا کے ہے تو وہ نہ سرنہ دہنے اپنی بت پرستی کی حاجت پر کہ لوگ شجست کی نہایت نفیرم اور بت
 کو کسے تھے اسی سبب حضرت ابراہیم نسبت کھنکی کی تو کہ اوی بت تو نے لڑکے کو سب ہا اسواسے حضرت ابراہیم نے اوسکی طرف ٹوٹنے
 کی نسبت کی اور جب حضرت ابراہیم ملک عراق سے ہجرت کر کے نام کو ملک یمن کے قریب ان کا بادشاہ کا حملی تھا کہ خوبصورت
 عورت کو چھین لیتا اور اوسکے نلو کو کوڑا لٹا اور اگر بھائی بھناتا تو اوسکو نجات تو حضرت ابراہیم نے اپنی بی سارہ کو جو نہایت
 خوبصورت تھیں فرمایا کہ اگر بادشاہ تمکو بلاؤ اور مجھ کو پرچھے تو یوں کہ میں کہ شخص سیر بھائی ہو یعنی وہی بھائی ہو تو یوں کہ میں کہ شخص

عقدا کیا نہ تھی ستارہ کی ازار

اسی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو نبوت سے لگی ہو اسکو تو وہ حوالہ قین بار اور حجب کو تو خال ڈال بھر کر اپنے عمر سے جو تو اپنے
 رخ میں کرنا چاہو حضرت نے اس مرد سے فرمایا جو حضرت پاس جہان کے مقام میں آیا اول سے عمر کرنے کی نیت کی تھی اور لاو سکی ڈالو ہی
 اور سر کے بال خوش سے نہ رہتے تھے اور وہ سپر چہ تھا اسکو سننے کہا کہ میں نے عمر سے کا احرام باندھا تو ایسا ہوں جیسا آپ دیکھتے ہیں یعنی
 اس حالت سے عمر کرنا درست ہے یا نہیں **ف** راوی روایت ہے کہ میں نے عمر فاروق سے کہا کہ مجھ کو کمال آرزو ہے کہ میں حضرت کی صورت
 دیکھ لوں تو آپ نے فرمایا کہ میں نے حضرت جبرائیل کی منزل میں جبکہ کہ پاس ہوا تو اسے تو ایک شخص خوشبو لگائے جبہ پہنے حضرت پاؤں لگاؤ
 پوچھا کہ کیا حضرت اس شخص کے حق میں آپ کیا فرماتے ہیں جس نے عمر سے کی نیت کی ہو اور خوشبو لگائے جبہ پہنے ہو تو حضرت نے اس سے فرمایا کہ
 دیکھا پھر حضرت پر وحی اترنا شروع ہوا عمر فاروق میری طرف اشارہ کیا یعنی اب دیکھ حضرت کی صورت کو سو میں نے حضرت کو دیکھا
 کی خدمت میں حضرت کا چہرہ نہایت سرخ ہو گیا تھا جب وحی اتر چکی تب حضرت نے فرمایا کہ وہ شخص کہان ہر جسے مجھے عمر سے کا حال چھا
 تو لوگ اسکو لاکر اب حضرت نے یہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ جب عمر سے اوج کی نیت کرے تو خوشبو لگانا اور سیاہ کپڑا پہنا دینا
ف **جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ** **أَمَّا أَنَا فَافِضْ عَلَيَّ رَأْيِي نَلْتُ أَكْثَرُ قَالَ الْخَارِئُ ثَلَاثًا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ كَلْبَةً**
قَالَ كَلْبَةً تَمَارُ فِي الْغُلِيِّ عِنْدَكَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَمَّا أَنَا فَافِئَ عَسِلَ لِرَأْيِي بَلْكَ وَكَأَنَّهَا بَرِي
 اور سلم بن جب بن مطعم سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میں تو پانی ڈالتا ہوں اپنے سر پر تین بار غسل اور بخار سے کھاتین بار اور حضرت نے
 دیوون ہاتھوں سے اشارہ کیا یعنی سر پر پانی ڈالنے کا یہ حضرت نے اس وقت فرمایا جبکہ اصحاب نے حضرت کے غسل میں شکر اور زبرد کیا
 سو بعض قوم نے کہا میں تو اپنے سر کو فلانی فلانی چیز سے دھو رہا ہوں **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غسل میں تین بار پانی ان
 عرب میں اکثر تھا جسے غسل کہتے تھے اسو سے حضرت نے افضل کو ذکر کیا **ف** **عَائِشَةُ أُمُّ الْاَمَّا اَنَّا فَقَدْ عَاكَ فِي اللَّهِ وَكَرِهَتْ**
أَنَّ اَبْدَرَ عَاكَ النَّاسِ شکر انجاری اور سلم بن حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مجھ کو خود اپنے چنگا کر دیا اور مجھ کو بڑا لگا
 کہ لوگوں پر فساد ہوا تھا **ف** **ابو بن عامر** یہودی حضرت پر جادو کیا تھا چنانچہ اسکا قصہ پانچویں باب میں مفصل ہو چکا
 جب اسکا جادو کرنا ثابت ہوا تو حضرت عائشہ نے حضرت سے کہا کہ یا رسول اللہ آپ اس جادوگر کو سزا دیجئے تب حضرت نے یہ حدیث
 فرمائی ہر چند جادوگر کی سزا قتل ہے لیکن حضرت خود صاحب حق تھے کہ حضرت کا قصہ اس سے کیا تھا سو حضرت نے رخ شکر کی صلوات
 اور اپنے مزید کہ سے **بَلَانِيَا** **عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ** **أَمَّا أَقُولُ أَشْرَطُ السَّاعَةِ فَنَا وَتَحْشُرُ النَّاسَ مِنَ**
الشَّرِيقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَلَمَّا أَقُولُ طَعَامُ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَزِيدُهُ كَيْدًا يُحَوِّتُ وَلَاذِ اسْبَقُ مَاءُ
الرَّجُلِ مَاءَ الْكِرَامَةِ نَزَعَ الْوَلَدُ وَلِذَا اسْبَقُ مَاءُ الْكِرَامَةِ نَزَعَتْ أَجَابَةُ بَهَائِحِينَ سَاكَةِ عَنْهَا قَبْلُ
 اسلا مہ بخاری اور سلم بن عبد اللہ بن سلم سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ قیامت کی نشانیوں میں پہلی نشانی تو یہ ہوگا کہ لوگوں کو
 جو شکر جمع کر کے صرف ہائے لہجہ ہوگی اور پھل لکھنا تو جسکو نہ کھائے سو مچھلی کی کبھی کی بڑھی ہوگی اور جب کہ مرد کی منی نے
 عورت کی منی پر سبقت اور نہ لیا تو مرد نے اس کے کو اپنی صورت پر کھینچا اور جب عورت کی منی نے مرد کی منی پر سبقت اور نہ لیا تو
 عورت نے اس کے کو اپنی صورت پر کھینچا ان باتوں کا حضرت نے عبد اللہ بن سلام کو اس وقت جواب دیا جبکہ وہ منہ سے مسلمان
 ہونے سے پہلے ان باتوں کو بوجھا **ف** **عبد اللہ بن سلام** نے منہ میں بیڑیوں کے واسطے سے علم تھے جب حضرت نے منہ میں تشریف لائے تو

۱۴۹۸

عقبة لا يجاوز جسدنا ولا يحد

۱۴۹۹

حضرت کے ساتھ کہ یہاں ہر ایک کی راہیں چلیں تھیں وہاں حضرت نے سب عرب کو قرآن اہل بیت کی تعلیم قباوی اسوے
 کہ حضرت کو معلوم تھا کہ امت میں اختلاف پڑ گیا قرآن کے معنوں کو لوگ غفلت کر گئے اور اہل بیت کی تعلیم اور محبت میں بے لگ
 فقہ کر گئے بلکہ محبت کھان عدوت پسند ہو گئے جیسے خارجی اور زہدی سو فرائد میری موت قریب ہے میں ہمیشہ سنا کرتا
 کہ مجھے ہر چیز دریافت کرنے رہو یہی بعد ہدایت کی صورت یہی ہے کہ قرآن پر عمل کرو جو کہ اس میں اس سورہ ہدایت ہے ہر ایک چیز
 مجمل اور مفصل اس میں موجود ہے اور اہل بیت کی تعلیم اور محبت کرنا کہ قرآن کی تفسیر میں اہل بیت کہتے ہیں گھر والوں کو سو
 حضرت کی بیباں اور حضرت کی اولاد سب اہل بیت میں داخل ہیں ہندستان میں بھی بی بی کو گھر کے لوگ اور جو بی بی کو اہل بیت
 نہ داخل کرنا یا تو جہالت ہے یا تعصب ہے احمد صدقہ اس حدیث پر پورا عمل اہل سنت کو نصیب ہوا اسوے کہ ان کا عقیدہ اور اہل
 قرآن کو فخر ہے قرآن کہتے کسی چیز پر عمل نہیں کرتے اور تمام اہل بیت کی محبت اور تعلیم واجب ہے ہیں بخلاف خارجیوں
 اور مبدعین کہ اکثر اہل بیت سے عدوت ہے رکھتے ہیں اور شیعیہ کا تو عجیب حال ہے کہ ہر چند کہ اہل بیت کا دوست کہتے ہیں لیکن
 حضرت کی بیباں کو اہل بیت میں نہیں داخل کرتے صرف حضرت فاطمہ کی اولاد کو اہل بیت میں لکھتے ہیں ان میں بھی بہت نامزدوں
 کو کہتے ہیں تو حقیقت میں شکیب اہل بیت کے دوست نہیں ایسی ہی محبت کا دین میں کچھ اعتبار نہیں جیسے قرآن کی بعضی
 سورت کو ماننا اور بعضی سورت کا انکار کرنا درست نہیں اور قرآن کو نوشیدہ نے صاف جواب دیا ہے کہتے ہیں سو انا سونے
 قرآن کا مطلب کو نہیں بوجھتا تو گویا نونے نزدیک قرآن مجید قریت اور انجیل کی طرح منسوخ العمل ہو تو صاف ظاہر ہے
 اہل بیت کے سوا اس حدیث پر عمل کیوں نصیب نہیں **وَالسُّورَةُ الْحَمْدُ وَكَرَّوَانُ بْنُ الْحَكَمِ اَمَّا بَعْدُ**
فَاِنَّ اَهْلَ الْبَيْتِ كَوْنًا كَمَا كُنْتُمْ وَاِنَّ قُلْدَ كُنْتُمْ اَنْ اَكْرَحَ الْكَلِمَ سَبِّحُوهُم مِّنْ حَبِّ مِنْكُمْ اَنْ
يَطِيَّبَ خِلَافَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ لَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَكُونَ عَلَى حِطِّ حَتَّى نَعْطِيَهُ اَيَا هُمْ اَوْ لَوْ اَبِي
اللَّهُ صَلِّتَا فَلْيَفْعَلْ يَعْنِي مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ وَآلُ مُحَمَّدٍ اور مروان بن حکم سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
 کہ بعد امداد صلوات کے بات تو یہ ہے کہ تمہارے بھائی کے توبہ کے لیے یعنی سلمان کے ہیں اور التبت یعنی یہ تمہارا ہے کہ ان کے جو روٹ کے
 جو قیدی ہیں ان کو بچھ دوں سو جس شخص کو تم میں یہ بات اچھی لگے تو چاہیے کہ اوپر عمل کرے یعنی اپنے حصے کے قیدی جو خود بچھ دوں
 اور جو شخص تم میں چاہے کہ اپنے حصے پر جائے تو اس کو ہم بدل دیوں اس میں سے جو ہر کو اول خداعت کہے تو چاہے کیا اس پر عمل کرے
 یعنی بطور فرض یہ حضرت کو مراد ہوا ان کے گروہ ہوں جنگ خنین میں ہوا ان کی تو حضرت لڑی اذکی شکست ملی اوٹے
 جو روٹ کے اور مال اصحاب نے قیدیوں کو گایا کہ لوگ سلمان ہو اپنے جو روٹ کے حضرت نے لکھنے لکے کہ تبت حضرت نے یہ حدیث نبوی
 یعنی جو اپنا حصہ خوشی سے یوں تو بہت ہو اور اگر کسی کو دنیا منظور ہو تو ہر کو بطور فرض لے ہم اس کو اور بچھ سے ملا دیں گے اگر
 سب اصحاب اپنے حصے خوشی سے بلا مؤثر نہیں معلوم ہوا کہ امام کو غنیہ کے مال سے فرض لینا دوست ہے حدیث میں آتا ہے کہ
فَاِنَّ اللَّهَ اَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا
رِجْسًا وَبَشَرًا كَثِيرًا ذِكْرًا وَنَسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَزِيزًا ذَكِيًّا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَالنَّظَرَ نَفْسُ مَا قَدْ مَتَّعْتُمُ اللَّهُ وَأَنْتُمْ لَآتُونَ

علیہ السلام
 علیہ السلام
 علیہ السلام

فوائد
 فوائد
 فوائد

۱۵۰۶

آخر عمر موئن قلب اما بعد فوالله اني لا اعطى الرجل ولا مع الرجل ولا في اومع احب الي
 من الذي اعطى ولكني اعطى اقل ما ارى في قلبي به من الجحيم والعلم وكل
 اقل ما الى ما جعل الله في قلبي فهم من الغني والخي فيهم عمر بن الخطاب بن عمر بن الخطاب
 روایت ہو کہ حضرت فرما کہ جو اور صلوة کے بعد بات تو یہ ہو کہ خدا کی قسم کہ میں دنیا ہوں ایک مرد کو اور جو ہوتا ہوں دو مرد کو
 جس کو میں چھوڑتا ہوں وہ میری زندگی یا وہ میرا ہی اوس سے جس کو میں دنیا ہوں و لیکن میں تو خیر تو مومن کو دیتا ہوں اس واسطے کہ
 میں ان کے دلوں میں نصیری اور جس میں مکتنا ہوں اور بعض تو مومن کو چھوڑتا ہوں کہ خدا نے ان کے دلوں میں پرہیزی اور خیر
 دہی ہو اور نصیر عرو بن قلب بھی ہوں حضرت کہ اس کچھ مال آیا حضرت نے بعضوں کو دیا اور بعضوں کو نہ دیا پھر حضرت
 کو معلوم ہوا کہ جنکو مال نہیں دیا ہے بخیر دین تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی میرے سنیے کو محبت اور نہ دینے کو سخت کاشت
 بلکہ بالعکس حال میری کہنے میری لایچی کو کو دیتا ہوں اور قناعت مالوں کو قناعت پر چھوڑتا ہوں **و** عائشہ انا بعدہ
 یا عائشہ و انہ بلکنی عنک کذا کذا **ا** فان کنت بریۃ فسیدک اللہ وان کنت اعمت
 بدنب فاستغفرک اللہ **و** تو عی الیہ وان العبد اذ اعترف بذنبہ فتاب اللہ علیہ
 بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ جو اور صلوة کے بعد بات تو یہ کہ اگر عیال نہ ہو تو میری بی بی یا
 پونجی ہو سو اگر تو گناہ سے پاک ہوگی تو خدا تیری پاکی بیان کرے گا اور اگر تو گناہ سے آلودہ ہوگی تو تو مغفرت مانگ خدا اور کسی طرف
 تو برا کر اس واسطے کہ تیرے لیے گناہ کا اقرار کیا پھر توبہ کی تو خدا اوسکی توبہ قبول کرے گا اور پھر رحمت متوجہ ہوگا **و**
 جب حضرت عائشہ برہمت ہوئی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی باقی اسکا پورا قصہ اپجورین باب میں ہو چکا **و** اما الذکر ذاء
 اما صاحبک وفقد غامر کعبی ابا بکر رضی اللہ عنہ بخاری میں ابو ذر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا تھا
 صاحب تو مقرر اپنی جان کو شہرت میں لایا صاحب مراد صدیق اکبر **و** اسکا پورا قصہ ہو چکا کہ صدیق اکبر نے فرمایا ہے
 کبیرات میں نہ ہو گیا تھا صدیق دہن اوٹھائے نہ میں حضرت پاگلے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی پھر فاروق بھی اور صفائی ہو گئی
و کعب بن مالک اما هذا فقد صدق فمحق حق یقضي اللہ فی ذک قالہ کہ بخاری اور مسلم میں
 کعب بن مالک سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ اسے تو البتہ سچ کہا سو تو اوٹھ دیا ان ملک حدیث حق میں کچھ حکم کرے حضرت کو بن
 مالک سے فرمایا **و** روایت ہو کہ کعب جنگ تبوک میں حضرت کے ساتھ نکلے تھے جب حضرت وہاں سے واپس آئے تو بلجائے والوں سے
 سبب پوچھا منا فتون نے جھوٹی قسمیں کھا کر حضرت کو راضی کر لیا جب کعب پوچھا تو نے سچے مسلمان تھے انھوں نے کہا کیا حضرت
 سواری خرید کی تھی اور سامان سفر کا درست کیا تھا آج جلتا ہوں کل جلتا ہوں ہی کچھ تو دین گیا مجھ کو حقیقت میں کوئی مانع تھا
 تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی کہ کعب کے متعلق کو خدا پر سپرد کیا اور فرمایا کہ کوئی کعب سے باجیت کرے حق تنگ آئے اس کی کرتے سے پچاس اونٹنی
 توبہ قبول کی اور ت قاسی اور جو جو منافقوں کی فضیلتی ہر آئین ترین معلوم ہوا کہ سنی کا انجام نیک اگر خدا و ان اعلیٰ شہر میں جن مال سے

خلفہ لا یجوز ان یجہد معنارک لا یزاد

۱۵۰۹

الباب الثامن

آٹھویں باب میں کئی فصلیں ہیں فصل اس فصل میں نے حدیثیں ہیں جن کے سر پر عدد دیکھیں ان کی تفصیل

۱۵۲۳

بقای رسول
باب بیست و نهم

۱۵۲۵

۱۵۲۶
عائشہ بنت ابی بکر
رضی اللہ عنہا

آن وقت جو وہ تمام عالم سے خدا اور رسول کو زیادہ چاہتے تھے یہ تھے کہ خدا اور رسول کی رضا مندی کو سبکی نہ مانتی
 پر مقدم رکھے خابن شریعہ کام میں سبکی نہ مانتی کہ سے غلام میری زوجہ تھا تاہا ابی مالک و لا شعری ان لہم فی الخبی من
 اور لیا حلیۃ لا یندر کو تھن الفخیر لا حساب الطعن لا الا کتاب الاستسقا و البیوم و اللیلۃ
 مسلم میں ابی مالک سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چار خصلتیں میری امت میں ہیں ایک فقر کی رسین ہیں جنکو خوشی کے ایک توبہ دانی مارا
 اپنے غامد انون پر دوسرے عیب لگانا اور کوئی نسب میں سے سینہ کو چاہنا تیسرا روک یعنی سخت کی تائید سے نہ کہ سمجھنا چوتھے
 نور کو زانف فی تحقیقہ فقر کی رسین اس امت میں جاری ہیں نام عوام اعتقاد نجوم اور نور گری میں گرفتار ہیں
 اور غامدان پر فقر کرنا اور غیر دن کی نسب میں طعن کرنا اکثر خواص میں بھی موجود ہے اسلئے یہاں کہے **عَبْدُ اللَّهِ بْنُ**
عُمَرَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ مِنَّا فُقَرَاءٌ خَالِصًا وَ مَرَبٌّ کَانَتْ فِیْہِ مَخْصَلَةٌ مِنْہُمْ کَانَتْ فِیْہِ
 خُصْلَةٌ مِنْ التَّقَافِ حَتَّى یَذْکُرَہَا آدَامٌ مِّنْ حَاکِ فَذَا حَصَلَتْ کَذِبٌ لِّذَا عَاہَدَ غَدَّکَ فَلَا ذَا حَاکِ
 جس بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا چار چیزیں ہیں کہ میں نے چاروں کی وہ روز منافق ہے
 جو میں نے خصلت ہوئی ان چاروں کو تو میں ایک ہی نفاق کی خوبی بیان کرتا کہ اول کو جو طویل ہے کہ جب سب کے پاس سے
 تو اس میں خیانت کرے دوسرے کو جب پتہ ہے تو جو طویل ہے تیسرے کو جب قیل اور قرار کرے تو اس کے علان کہ جو کہ غفرت کو
 اور جھگڑا کرے تو منافق ہے چوتھے اور بتانے ہے **ف** منافق تو قسم میں لیتے کہ دل میں کہہ کر ہر طرف زبان سے اسلام کا اقرار کرے
 حضرت کے وقت میں جو منافق تھے اسی طرح آتے دوسرے کہ ملین کفر میں بلکہ اسلام ہی لیکن سست اعتقاد اور فسق و فجور
 میں گرفتار ہوں اس حدیث میں دوسری قسم کا نفاق مراد ہے یعنی ایمان کے لائق توبہ تھا آدمی ان بڑا مومن ہے چنانچہ جب ان
 کاموں میں گرفتار ہوا تو اسلام کا طعن نہیں کچھ ظاہر نہ ہوا اسلئے لوگوں کو منافق فرمایا **و** طلعہ کہ ہنر مجتہد اللہ
 خمس صلوات فی الیوم واللیلۃ **قَالَ** رَجُلٌ سَأَلَهُ عَنْہُ الْإِسْلَامَ فَقَالَ هَلْ عَلَى عَنِیْ دَہْنٌ
 فَقَالَ لَا لَا أَنْ تَطْوَعَ قَالَ وَصِیَامٌ سَمِعْتُمْ مَعْنَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَى عَنِیْ دَہْنٌ فَقَالَ لَا لَا أَنْ تَطْوَعَ
 وَذَکَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الذَّکْوَةَ فَقَالَ هَلْ عَلَى عَنِیْ دَہْنٌ فَقَالَ لَا لَا أَنْ
 تَطْوَعَ فَادْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ یَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَرِیدُ عَلٰی هَذَا لَا أَنْفُصَ مِنْہُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَفَلَمْ أَنْ صَاکُمْ وَیُرِیْ أَلَمَ وَآبِیْہُ لَنْ صَاکُمْ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَآبِیْہُ
 لَنْ صَاکُمْ بخاری اور مسلم میں طعن بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پانچ نازیں ہیں ایک بات اور دن میں
 حضرت نے اس سے کہہ دئے حضرت سے اسلام کے اسکان پوچھے پھر اس سے کہہ دیا کیا سیرا اور ان پانچ اسوا اور میری توبہ حضرت نے
 فرمایا کہ نہیں مگر اس طرح کہ تو نفل ناز ہے حضرت نے فرمایا اور سخاوت کے مینے کر رہے پھر اس نے کیا کیا سیرا اور پھر
 اسوا بھی سونہ ہے تو حضرت نے فرمایا کہ نہیں مگر یہ کہ تو نفل روزہ کے ہے تو حضرت نے اس سے کہہ دیا کہ تو اس نے کہا کیا مجھے زکوۃ
 کے سنے جی یا فرض ہے حضرت نے فرمایا کہ نہیں مگر یہ کہ تو بطور نفل پوچھ رہا ہے پھر اس نے کہا اور وہ کہتا تھا کہ قسم خدایا کیا
 نہ بڑھا تھا اور نہ اس میں کچھ گھٹا تھا تو حضرت نے فرمایا کہ مراد کو پوچھا اگر یہ سچا ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ مراد کو

1022

10M9

100.

تحقیق الاحیان و ترجمہ منار الانوار

Q

1002

مکملہ دو تو فیض

ثُمَّ النَّاسُ يَقُولُ لَوْ هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مِنْ حَيْثُ سَوَّلَ اللَّهُ يَفْقَهُونَ لَعَمْرُكَ فَيَقُولُونَ لَعَمْرُكَ فَيَقُولُونَ لَعَمْرُكَ فَيَقُولُونَ لَعَمْرُكَ
 ثُمَّ النَّاسُ يَقُولُ لَوْ هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مِنْ حَيْثُ سَوَّلَ اللَّهُ يَفْقَهُونَ لَعَمْرُكَ فَيَقُولُونَ لَعَمْرُكَ فَيَقُولُونَ لَعَمْرُكَ فَيَقُولُونَ لَعَمْرُكَ
 اور میں ابھی تک روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ اویگا کو گون پر ایسا وقت کہ ہر ایک کیلئے دیوں کہ جتنا تو اونسے پوچھیں گے کہ کوئی تم میں
 وہ شخص جسے رسول اللہ کو دیکھا ہو تو لوگ کہیں گے کہ ہاں جی ہاں وہی تو ہے جو ہر ایک کیلئے گون کر رہا تو اونسے پوچھیں گے
 کہ کھلی جو تم میں سے ہے دیکھا ہو رسول اللہ کے صحبت سے کوئی یعنی تابعین تو لوگ کہیں گے کہ ہاں تو اونسے پوچھیں گے جو ہر ایک کیلئے
 اویوں کے لئے تو اونسے پوچھا جائیگا کہ ہر کوئی تم میں وہ شخص جسے اصحاب کی صحبت کی ہو یعنی تابعین تو لوگ کہیں گے
 کہ ہاں تو اونسے پوچھیں گے جو ہر ایک کیلئے تابعین اور تابعین اصحاب اور تابعین اصحاب کی صحبت کی ہو یعنی تابعین تو لوگ کہیں گے
 سے فتح نصیب ہوگی **عمر** یا زید علیکم السلام کہ اویوں بن عامر مع امداد اہل الیمین میں مراد کہ میں قرآن کا
 یہ برص قدر ائمہ الا متوضیع ورحمہم کہ والدہ ہوا ہے اس کو اقسام علی اللہ کا یہ ہے یا ان استطعت
 ان کیستغفرک فافعل مسلم بن عمرو بن مسعود روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ اویگا تھا ہے پاس اویس بن عامر بن ابی
 ساتھ مراد کی قوم سے اور بھلا مراد کے قریب گروہ کو سوسہ ہزار کی باری تھی سو وہ اس پر ہر ایک کیلئے چمکا کر دیا اور دوسرے کے لئے
 بنا ہوا سو ایک ایک ہوا اور اس کا وہ بڑا ہندو تھا اور ان کے ہاں اگر کسی چیز کی مقدار جو قسم کھاؤ تو خدا اوس کو پکار دے سو اب عامر
 یہ عجیب ہو سکی کہ وہ تیس واسطے مغفرت کے تو عجیب **ف** اس حدیث میں اویس قرنی کی بیٹی عذرا فاضلت ثابت ہوئی اویس قرنی
 تابعین میں ہیں صحابی نہیں ہیں حضرت کے وقت میں ہو چکے لیکن اکی خدشت سے فرصت پائی کہ حضرت کے حضور میں حاضر ہوئے اپنے
 وفات میں عمر فاروق حج کو گئے وہاں یمن کے لوگوں سے پوچھا کہ اویس قرنی بھی تھا ساتھ میں ایک پیر مرد لکھا کہ اویس قرنی تو کوئی نامی
 بعزت آدمی ہم لوگوں میں نہیں ہو لیکن یہ ایک صحابی ہوا کہ نام بھی اویس ہے مگر نہ شخص کو نہایت ذلیل اور خستہ خراب ہے ہمارے
 اونٹ پر اکر تیرے عمر فاروق نے کہا کہ تو کہو اونسے ملاو گیا ہونے کمالان چلو کہ عنایت کے پہلو کے جنگل میں اونٹ پر تیرا ہونگا پھر عمر فاروق
 اور علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ روانہ ہوئے کہ اویس قرنی کج خلق بن نماز میں مشغول ہیں اور گروہ اونٹ چرتے ہیں عمر فاروق نے ان کو
 سلام کیا اور انھوں نے جواب دیا عمر فاروق نے نام پوچھا اویس قرنی نے کہا کہ پیر نام عبد اللہ ہے عمر فاروق نے کہا کہ جو لوگ آسمان اور زمین
 میں ہیں سب تو عبد اللہ ہیں اپنا وہ نام بتلاؤ جو تمھاری شان رکھا اویس قرنی نے کہا کہ نام پوچھتے ہے تم کو کیا عرض ہو عمر فاروق نے
 کہا کہ حضرت نے ہر کوئی تمھارا بتلایا ہے سو مجھے تم کو بھی بتاؤ کہ کمالان اویس قرنی پیر نام ہے جو عمر فاروق نے اپنی مغفرت کی دعا کی واسطے
 کہا اویس قرنی نے جواب دیا کہ مجھے جی اپنی جان کی یا خاص کر کے کہ وہ شخص کے واسطے دعا نہیں کی لیکن اے عمر فاروق تمام مومنین اور
 مومنات کے واسطے دعا کیا کرتا ہوں اب خدا تمھارے روبرو ہو چکا ہے کہ اویس قرنی اور چچنڈا یا جملاب تم بتلاؤ کہ تم دونوں دیکھو کیا نام
 علی رضی اللہ عنہما کے یہ امیر المؤمنین عمر فاروق بن ابی طالب ہوں علی بن ابی طالب ہوں علی بن ابی طالب ہوں علی بن ابی طالب ہوں
 امیر المؤمنین امی علی بن ابی طالب السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ اس امتی حضرت تم کو نیک بلال دے پھر عمر فاروق کے کہ جس پر اس
 اور خدا کی عینے کا ارادہ کیا اویس قرنی نے نہ قبول کیا ان کے سینے سنائے کہ وہ فریاد میں شہرے غار میں اویس کو سونے دے اور جو
 لوگوں کے کوئی چھاندہ سیکھا سو میں نہیں چاہتا کہ میرا بیٹا اسوہہ کے بعد اوس کے عمر فاروق رہا اور علی رضی اللہ عنہما کے

۱۵۸۲

تھیں انھوں نے انھیں مشافعا اقرار
 کیا اور انھیں انھیں انھیں
 انھیں انھیں انھیں

بنی کاندہ کے لیے پر چھان کفارت نشہ غیرہ و پسینہ قسم کے تھے کفر یہ یعنی اوس مکان میں جو با محبت نام و عرف قبل
 عورت جو بضر کے بیچ تفریش اور بنی کاندہ کے صاحب میں اس بات پر باجم قسم کی قسمی کہ بنی ہاشم اور بنی مطلب نے شامی ہا
 نکیرین اولوں نے کسی چیز کی خرید و فروخت نکیرین یہاں تک کہ نہ تنگ کی کہ حضرت کو ان کے حوالے کر دیوں چنانچہ تین برس حضرت
 اور حضرت کی باورسی کے اوگ خولہ مسلمان خولہ کا فر ایک مکان میں گھر سے ہے اگ اور بانی مکہ کے لوگ دیتے تھے کھانا کھانا کھانا
 آخر کو خولہ نے اون میں بھرت ڈالی اور کھانے پر عمر اور یہاں بانی کے بعد اس کے حضرت خیرت کی بیٹی کی طرف انھوں نے ان کو بھجوا
 فیزان سال حضرت جوہرہ الوداع کے واسطے قتبہ میں لائے جب کے قریب پہنچے تو اساتذہ پوچھا کیا حضرت کل کھانا میں اور یگانہ
 حضرت نے یہ مدینہ فرانی اوس مکان میں اور قتبہ کا یہ فائدہ کہ ان کا احسان یا د ہو کہ یہاں کھانا فروں نے گمراہی میں وہیں
 مسلمانوں کو خدا کی سنانا کیا اللہ تاکہ ان فرشتہ ہوں **و** ابو جہل جو کہ یاقوت اللہ سبحانہ احد کلمہ کو یہ حق و کلمہ جگہ
 کذامن خلق کذا احتی یقول من خلق کذک فاذا الکلفہ فلیست بعد باللہ ولیستہ بخاری و مسلمین
 ابوہریرہ روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ انا ابو شیطان میں کسی پس نکمنا ہو کہنے ایسا پیدا کیا کہنے یہ انا یا ایہا بنی
 نکمنا جو کہنے پیدا کیا تیری رب کو چہرہ شیطان یہاں تک اوسکو بوجہ کہ تو اوسکو طبعی کہ خدا بنا دے اور کہ شرف نبی
 جب اوسکو دیا خیال خاص کے تو خدا کی طرف بھیج کہ اور احمد بن ابی شعیان الرحیم ہے اور اس خیال سے دل کو بند ہوا
 کہ وہ خود شیطان کو اس کو دفع کر دے الیٰ یومئذ آفتاب کی روشنی سے علمتے ستارہ کی دور ہو جائی ہو **و** ابو جہل کہنے
یا بنی السبع من قبل الکفر فی حمتہ الدینہ معنی بیزل دہن احمدا کہ تصرفت اللہ لک
یجہہ فکل الشام وھذا الذی یناک مسلم میں ابو ہریرہ روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ اوگ کا دجال پورب کی طرف
 اور قصہ اسکا ہو گا میں کا یہاں تک کہ وہ اوس کے چپے اور گناہ پر مشتمل اسکا سنہ سپر و بیچے شام کی طرف اور وہیں ہمار
 بلاکہ ہو گا و گا **و** ابو ہریرہ کہنے **یا بنی السبع من قبل الکفر فی حمتہ الدینہ** معنی بیزل دہن احمدا کہ تصرفت اللہ لک
الرخاء ھلکوا فی الرخاء والدینہ حیدر لھم لو کانوا یعلمون والذی نفسی بیدام لا یخرج
منہم احد رعبہ عنہم الا اخطف اللہ فیہا خیر امنہ الا لان الدینہ کا لکیر تھا **و** ابو جہل کہنے
لا تقم الساعۃ معنی شقی الدینہ و تورا کا ایفی الکیں محبت اللہ بنید مسلم میں ابو ہریرہ روایت ہو کہ
 کہ حضرت نے فرمایا کہ اوگ کو غیر ایسا وقت کہ لوگ کام اپنے چپے کو اولیٰ نے رشتہ دار کو کہ اوہیں و اہل کی طرف اوگ تائیں نبوی
 کی طرف اور مال لکیرنے کا دھنا بہت ہو ان کے واسطے اگرچہ ہوں یہ بھرا و اوس کی قسم جسکے تابوین یہی ان ہو کہ نہ ملے گا مذہب و
 کوئی حد سے بزار ہو کہ نہ اوس کے عوض اس سے کہ وہ میں بدل لاوے گا خبردار ہو کہ مقررینہ ان کی معنی کی طرح ہے
 کہ خیال ثالث ہے بلکہ یہ قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ دور کر دے الیہ کا مذہب اپنے بلکہ ان کو جسے دیکر الیٰ یومئذ لوہی
سکوف معنی شام اور عراق کے ملک میں کشائیں رنج کے واسطے منیف کے بغیر لکیرنے گمراہی و لکیرنے مال ان کا اور ان
 میں یہ بہترین کہ حضرت کی ہر اکی جوڑین نیک واسطے **و** ابو سعید یاقوت علی الناس ومان یفترق حکام
عن الناس یقال لھم حل فی کفر من ذلای رسول اللہ یقولون کم یفترق منہم منہم منہم و کلام

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

سود و طبعاتی ہیں اور ایک بھائی ہوتو قریبی لوگ اور مل تو ملیں گے مین اور لو کا عمل اور کئے ساتھ عبادت ہے و
 اس حدیث کا مطلب یہ نکال سے خوب واضح ہوتا ہے کہ مثلاً ایک شخص کے تین دوست ہیں اور میں سے ایک تو سب سے زیادہ پیار و محبت
 دوست کے واسطے یہ شخص شب و روز زبان نہا کر آتا تھا اور دوست اس کے گھر میں سے زیادہ تر محبوب اور قریبی دوست
 دونوں کے گھر میں اس شخص کی ماکم نے بغیر قریبی کی تو یہ لول اپنے بے مقدم دوست اس گیا کہ میری اہمیت میں آجھ دیگر
 سو رہنے گھر سے بھی باہر نہ نکلا اور اسے صاف جواب دیا اب یہ لاجہ ہو کر دوست متوسط دوست اس گیا اگے نہا کہ کل میں
 میرے ساتھ عالم کے دو دو تک ملنا ہوں مگر اندر بجا و نگاہ تیرے دوست اس گیا جس سے گاہ گاہ ملاقات ہوتی تھی اس نے کہا
 خاطر جمع رکھ میں شہر ساتھ ملو گا اور جگہ آفت سے بچاؤ گا سوا ہی کسب بڑا محبوب ہاں ہو کہ نہ کہ بعد میں نہ جانا ہو اور
 دوست قریبی لوگ ہیں جو بیک سر کو پوچھتے ہیں اور کہتے دوست اعمال ہیں جو بیت کے ساتھ قبر میں جا ہیں اور لو کو صواب
 الہی پہنچاتے ہیں جان اس عجب حیرت کا مقام ہے جانی دوست تو وقت پر آکر کچھ چرویں اور پھر شناسا صحبت میں کام آویں آدمی
 کبسا اداون ہو کہ دوست اور دشمن کو نہیں پہچانتا اور بجا کام سے غافل ہو کر ہے یا اور عیرو تو ان کے پیچھے اپنی عمر نہ کرنا ہوتا ہے
 شعر مال اولاد ترے قبر میں جا لے ہیں تنکو دوزخ کی مصیبت سے بچنے کے کہ نہیں جو کل کو زمین کوئی بھی تھا اور نہیں و
 کیا تمنا ہے کہ تو اس خبر و از نہیں **و** ابو ہریرہؓ یرکون الکدینۃ علی خدیجہ ما کانت کافیشا ہل
 الا العوائی واخر من یحس لعلیان من قرینۃ یرید ان الکدینۃ یعقوبان یغنیہما فعداھا احسن
 حتی اذا ابکنا انیکۃ النواجع خرا علی وجھہما بنجاری اور سلم میں ابو ہریرہؓ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو صاحب
 دینے کو اچھی حالت پہنچے وہاں مگر خوشی جانو اور چڑیاں اور کچھ جمع ہونے والوں میں و بکریاں چرواہے کے فرنی کے قوم سے
 سے راوہ کہیں گے دینے کا راوہ و بکریاں کی بکریاں لگا لیا وین سو دینے میں خوشی جانو نہ کو اور بکریاں کے جب دینے شروع
 پاس پوچھیں تو دینے کے بھل کر پڑیں یعنی مراد و بکریاں اس حدیث میں خبر ہے کہ قیامت کے قریب دینا و بکریاں جو بکریاں
 دینے شروع کریں ایک ٹیلہ نام دینے کے پاس **و** ابو ہریرہؓ یتعاقبون فی قتلہ ما لکنا باللیل و ما لکنا بالانهار
 و یجفعون فی صلوة العصر و صلوة الفجر یصومون الذین بائنا فی قتلہ فیسئلونہم عنہم انکم یکرہون
 انکم یکرہون انکم یکرہون و انکم یکرہون و انکم یکرہون بنجاری اور سلم میں ابو ہریرہؓ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو صاحب
 نماز میں پھر آسمان پر چڑھ جائے نہشتہ جرات کو تھامے و سیاہی تو خدا اور اس سے پوچھتا ہو حال کہ تھوہ حال اول سے زیادہ تر
 جاتا کہ مال میں سے میرے بندوں کو کھیراؤ دینے کہتے ہیں کہ ہم لو کو کھیراؤ دینے کہ نماز پڑھتے اور جات وقت پایا انکو نہنے نا پڑھتے
 معلوم ہو کہ ہر شے کو زندہ کرنا دشمن کی دبا دبا ہوتی ہو اور بندہ کا حال وقت دبا الہی میں عرض ہوا جو سماں اگر عالم کا
 ہر جگہ کسی شخص پر بتدین ہو تو اس کے خوف کوئی کام خدا میں رضی عالم کے کہیں کر سکتا اور یہاں عالم کا کہیں کے ہر جگہ عالم آدمی
 کچھ خیال نہیں کرنا صفت پاکی سب سے بچنا ہے اور میں میں گزرتی ہو پھر گزرتی ہو پھر گزرتی ہو پھر گزرتی ہو پھر گزرتی ہو پھر گزرتی ہو
و ابو ہریرہؓ یرکون الکدینۃ علی خدیجہ ما کانت کافیشا ہل الا العوائی واخر من یحس لعلیان من قرینۃ یرید ان الکدینۃ یعقوبان یغنیہما فعداھا احسن

میں نے یہ حدیث سنی ہے کہ جو صاحب دینے کو اچھی حالت پہنچے وہاں مگر خوشی جانو اور چڑیاں اور کچھ جمع ہونے والوں میں و بکریاں چرواہے کے فرنی کے قوم سے سے راوہ کہیں گے دینے کا راوہ و بکریاں کی بکریاں لگا لیا وین سو دینے میں خوشی جانو نہ کو اور بکریاں کے جب دینے شروع پاس پوچھیں تو دینے کے بھل کر پڑیں یعنی مراد و بکریاں اس حدیث میں خبر ہے کہ قیامت کے قریب دینا و بکریاں جو بکریاں دینے شروع کریں ایک ٹیلہ نام دینے کے پاس و ابو ہریرہؓ یتعاقبون فی قتلہ ما لکنا باللیل و ما لکنا بالانهار و یجفعون فی صلوة العصر و صلوة الفجر یصومون الذین بائنا فی قتلہ فیسئلونہم عنہم انکم یکرہون انکم یکرہون انکم یکرہون و انکم یکرہون بنجاری اور سلم میں ابو ہریرہؓ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو صاحب نماز میں پھر آسمان پر چڑھ جائے نہشتہ جرات کو تھامے و سیاہی تو خدا اور اس سے پوچھتا ہو حال کہ تھوہ حال اول سے زیادہ تر جاتا کہ مال میں سے میرے بندوں کو کھیراؤ دینے کہتے ہیں کہ ہم لو کو کھیراؤ دینے کہ نماز پڑھتے اور جات وقت پایا انکو نہنے نا پڑھتے معلوم ہو کہ ہر شے کو زندہ کرنا دشمن کی دبا دبا ہوتی ہو اور بندہ کا حال وقت دبا الہی میں عرض ہوا جو سماں اگر عالم کا ہر جگہ کسی شخص پر بتدین ہو تو اس کے خوف کوئی کام خدا میں رضی عالم کے کہیں کر سکتا اور یہاں عالم کا کہیں کے ہر جگہ عالم آدمی کچھ خیال نہیں کرنا صفت پاکی سب سے بچنا ہے اور میں میں گزرتی ہو پھر گزرتی ہو پھر گزرتی ہو پھر گزرتی ہو پھر گزرتی ہو پھر گزرتی ہو

۱۵۸۸
 خطہ اخیر از نسخہ مشافقا لا خوار

۱۵۸۹
 سید احمد رضا خان
 امین الدین

اوسکے سببے بلکہ تم جالوسوئی پاس جسے خزانے بلا واسطہ کلام کیا اور اوسکو توریث ہی سوکو لوگوں موسیٰ پاس آگئیے موسیٰ کہیگا
 میں اس مقام کے لائق نہیں اور یاد کرو کہ گناہی خطا کو جو اس سے ہوئی سو شرناویکا اپنے رب اوسکے سببے بلکہ تم جالوسوئی پاس
 جو خدا کلام سے پیدا ہوا یعنی صرف بلفظ کن موجود ہوا کوئی اوسکا باب تھا سوکو کوگ عیسیٰ روح اسد پاس آگئیے تو عیسیٰ کہیگا
 کو میں اس مقام کے لائق نہیں بلکہ تم جالوسوئی پاس جو خدا کا خاص جلیلہ ہو مقرر اوسکی اگلی جلی جلی ہو بل چونکہ معانی سوکو
 سب کے پاس آگئیے سو میں نے سبے اجازت مانگوں گا تو مجھکو اجازت ملیگی سو میں جب کہ اوسکو دیکھو گا تو مجھ سے کہے پڑوگا
 سو مجھکو خدا جسکے مننے دیکھتا تھا کہ وہ چاہیگا پھر حکم ہوگا ای محمد اپنا سر اوٹھا کہہ سنا بایا گیا مانگ تجھکو دیا جاوے گا سفارش
 تیری سفارش قبول ہوگی تو میں اپنا سر اوٹھا لوں گا تو میں تعریف کروں گا اپنے رب کے ویسی تعریف کہ میرا رب مجھکو سکھلا دیا پھر
 سفارش کروں گا سو میرے واسطے ایک انداز اور مقدار تھرائی جاوے گی یعنی اتنے لوگوں کی مغفرت ہوئی تو میں نے لوگوں کو دفعہ نکال دیا
 اور بہشت میں داخل کروں گا پھر میں پلٹ آؤں گا اور مسجد میں گردن کا سو مجھکو خدا مسجد میں پہنچنے کا جتنا کہ چاہیگا پھر حکم ہوگا مجھکو
 اپنا سر اوٹھا ای محمد اور بول تیرا کہنا سنا بایا گیا اور مانگ تجھکو دیا بایا گیا اور سفارش کر تیری سفارش قبول ہوگی میں اپنا سر اوٹھا
 سو تعریف شروع کروں گا جیسی تعریف کہ مجھکو میرا رب سکھلا دیا پھر میں سفارش کروں گا سو میرے واسطے ایک مقدار تھرائی دیکی تو میں نے
 لوگوں کو دفعہ سے نکال دیا اور بہشت میں داخل کروں گا راوی کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا کہ تیری بار بار چوٹی بارین حضرت نے فرمایا کہ پھر
 میں کہوں گا ای میرا رب اب تو دفعہ میں کوئی باقی نہیں مانگو وہی شخص جسکو قرآن مجید کیا یعنی جسکی مغفرت کا قرآن میں حکم نہیں یعنی
 مشرکوں اور کافروں اور ایک نیت میں یوں ہو کہ حضرت نے فرمایا پھر میں چوتھی بار اپنے رب پاس آؤں گا یا یوں فرمایا کہ چوتھی پھر دیکھا
 اور موسیٰ کا ذکر جو کہ ہو چکا سو بخاری کی بعضی روایات میں **ع** معلوم ہوا کہ شہر میں سب پیغمبر جواب دیئے اور اپنی اپنی جمل
 چونکہ یاد کر کے شراویکے آخر کو ہر حضرت مسکینہ خلائق پہنچے اور ہم کہہ گاروں کو اوس قمر کے مقام پہنچا دیئے اور نہ شہادت
 محمدی تمام عالم پر بظاہر ہوگی اسی مقام کو مقام محمود اور شفاعت کہہ رہے ہیں ہر ہر حضرت کو خاص و کسبہ میں کہیں چھ
 دہلیز ہیں پھر حضرت اس واسطے شفاعت شروع ہوئی تاکہ تمام خلق کو بغیر دنی زبانی ثابت ہو جاوے کہ سو حضرت کے کیسوں کو اپنے نہیں
 ہر چند اپنا اور بولیا اور علما کی بھی شفاعت ثابت ہو لیکن وہ شفاعت جنہی ہو شفاعت کلی نہیں اول اس میدان میں سو ہر ہر
 حضرت کے کوئی قدم نہ رکھ سکے گا پھر شفاعت کا دروازہ کھلا اور قہر انہی بسبب ملاطفت محمدی کو فرو ہو تو اوپر خبر اور ملاطمت
 مراتب شفاعت پر مستعد ہونے شہر اس دور کو اسب زلالہ ہی طور پر ہے و بترحم ہی ہر بعد اور ہر خبر اور ہر **و** اللہ کا فضل
 و سبک علی عبدہ کہ جیہیک سید المرسلین و شفیع للمذنبین ہر اگلی ہی چوٹی ہو عاقلینہ کاس میں
 المرسلین بند ہوئے امتثال الجبال یغیرھا اللہ و یضعھا علی البہود و انصاری فیھا احسب
 قال ابو نعیم لا ادری فی مشن الشک مسلم بن ابو یوسف روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ لاویکے کچھ مسلمان لگ
 اپنے گناہ پلٹوں کہ ہر بار خدا ان کو گناہوں کو اوس کے معاف کر دے گا اور ان کے گناہوں کو مہود اور نصاری پر رکھ دے گا راوی کہتا ہے کہ
 میری اہانت میں یوں ہو اور سوچے گا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ شک کی طرف سے ہو یعنی ابو موسیٰ کو شک ہوئی کہ حدیث کی یا یوں کہی
 کہ **ف** اس حدیث میں مسلمان لڑیں جنکو مہود اور نصاری سخت تکلیفات پہنچے اور انھوں نے مہر کیا و اللہ اعلم

فصل الاجازات حضرت عثمان کا انوار

۱۵۹۹

اور تھکے شام سے بھاگ جاتی ہیں **ق** ابو ہریرہؓ یدخل الجنة من امیة زعفران وهو سبعون الفا

۱۶۰۰

نصفی وجوہہ خضراء القصر لیکلة البدن عاری اور سلم بن ابو ہریرہؓ روایت ہو کہ حضرتؐ فرمایا کہ داخل ہوگا

بشت میں میری اسے ایک گروہ کہ ہرگز نہ رہے گی روشن ہوئے اور منہ جیسے جاذب روشن ہوا ہو جو دھوین رات کو

ابو ہریرہؓ یدخل الجنة من امیة سبعون الفا زعفران واحدہ ومنہم علی صورۃ القصر

مسلم بن ابو ہریرہؓ روایت ہو کہ حضرتؐ فرمایا کہ داخل ہوئے بشت میں میری اسے ستر ہزار و ایک ہی گروہ ہیں میری اسے پانچ

کی صورت پانچ متقی اور متوکل لوگ اور میں ہر حال میں خدا پر نظر رکھتے ہیں سب اہل ہر گروہ ہفتاد و نہین خاندان اور عورتیں

۱۶۰۱

یہ مضمون صاف کیا ہوا **ق** ابن عمرؓ یدخل اللہ اهل الجنة الجنة و اهل النار النار ثم یقوم مؤمن یومئذ فیکتبون

فیقول یا اهل الجنة لا موت و یا اهل النار لا موت کل خالد فیما ہو فیہ بخاری اور سلم بن عبد اللہ بن عمرؓ

روایت ہو کہ حضرتؐ فرمایا کہ داخل کرے گا خدا بہشتیوں کو بہشت میں اور دوزخیوں کو دوزخ میں پھر اٹھیں گے ایک ایک اپنے دوزخ اور بہشت میں پھر کیا

اور بہشتیوں کو موت نہیں اور دوزخیوں کو موت نہیں ہر ایک شخص اپنے رب و ملاہ جس مکان میں کہے **ق** اس حدیث

معلوم ہو کہ بہشتیوں اور دوزخیوں کی کبھی فنا نہیں جہاں ماحولہ لیکن یہ آواز بعد سلمان گنہگاروں کو دوزخ سے نکلنے کی ہو گی تاکہ

بہشتی بچنے میں ہیں اور دوزخی اپنی آس توڑیں الہی سے غضب سے بچنا **ق** ابو ہریرہؓ یدخل من امیة الجنة

سبعون الفا بغیر حساب سلم بن ابو ہریرہؓ روایت ہو کہ حضرتؐ فرمایا کہ داخل ہوئے بشت میں میری اسے ستر

بدون حساب یعنی اپنے نامہ اعمال صرف انکو دکھلا دیا ہو گا زیادہ گفت و شنید ہوئی **ق** ابن عباسؓ یرحمہ اللہ

امام اسماعیل کو ترک کر دے **ق** او قال لو لم تعرف من دوزخ لکانت دوزخ عینا معینا بخاری میں

عبد اللہ بن عباسؓ روایت ہو کہ حضرتؐ فرمایا کہ خدا رحم کرے اسماعیل کی بابت یعنی ہاجرہ اگر جھوٹی نہ فرمے تو کیا ہوتا اگر

نہ جھوٹو جھرتی نہ فرمے تو نہ فرمے ایک تاریخی چشمہ جو **ق** حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل کو خدا کی

مرضی سے کعبہ پاس جھوٹے گئے وہاں کھجور آبادی تھی نہ دانہ پانی حضرت جبریلؑ نے وہاں میں پر اپنا پر مارا نہ فرمے کہ پانی میں کھجور نکلا

حضرت ہاجرہ اس پانی کے گرد چھرون کی سینہ پانی تاکہ پانی نہ نہ جاوے اور کھجور بھر لیا شروع کیا سو حضرتؐ فرمایا کہ اگلے سنہ

کی مالا کو نہ کو تین ہزار فرمے ایک دیا ہوا تھا کہ خزانہ عیسیٰ جاسی ہوا تھا **ق** ابن مسعودؓ یرحمہ اللہ مؤمن لک

اؤ ذی یا اکثر من هذا فصبر **ق** لہ فی حق سبع رجلا قال یوم حنین واللہ ان هذا لکف

معاہد لہ فیہا فلا کریدک وجہ اللہ بخاری اور سلم بن عبد اللہ بن مسعودؓ روایت ہو کہ حضرتؐ فرمایا کہ خدا رحمت

کرے جو سبیر البیہ وہ اس سے بھی زیادہ لیا دیا گیا تھا اس نے صبر کیا حضرتؐ اوست فرمایا جب ایک مرد کو دیکھا کہ جنگ حنین میں دن

کہ خدا کی قسم انفس میں کچھ نقصان نہوا اور نہ اس کو کچھ خدا کی رضا نہ تھا مقتو ہوئی **ق** جنگ حنین میں رسول اللہؐ

آپ تھا حضرتؐ نے اسے کہ تو مسلمان کو بہت سال لایا تاکہ دنیا لیکر ایمان کی تہہ چھینے تو ایک مرد نے جس کا نام محمد بن عبد اللہ تھا حضرتؐ

پر طعن کی بت حضرتؐ نے حدیث فرمائی حضرتؐ موسیٰؑ پر تہمت ہوئی تھی کہ انھوں نے اپنی بھائی کے مار مار کر مارنے کی کہ سوہنے

مشتہ کو حکم کیا کہ ماروں کی لاش کو دکھلا دو میں اس کو دوزخ میں لاش دیکھ دو تاکہ شہر مندہ ہوئے نہ انھیں پکارا نہ پڑا نہ پیرنگو

۱۶۰۲
۱۶۰۳
۱۶۰۴
۱۶۰۵
۱۶۰۶
۱۶۰۷
۱۶۰۸
۱۶۰۹
۱۶۱۰
۱۶۱۱
۱۶۱۲
۱۶۱۳
۱۶۱۴
۱۶۱۵
۱۶۱۶
۱۶۱۷
۱۶۱۸
۱۶۱۹
۱۶۲۰
۱۶۲۱
۱۶۲۲
۱۶۲۳
۱۶۲۴
۱۶۲۵
۱۶۲۶
۱۶۲۷
۱۶۲۸
۱۶۲۹
۱۶۳۰
۱۶۳۱
۱۶۳۲
۱۶۳۳
۱۶۳۴
۱۶۳۵
۱۶۳۶
۱۶۳۷
۱۶۳۸
۱۶۳۹
۱۶۴۰
۱۶۴۱
۱۶۴۲
۱۶۴۳
۱۶۴۴
۱۶۴۵
۱۶۴۶
۱۶۴۷
۱۶۴۸
۱۶۴۹
۱۶۵۰
۱۶۵۱
۱۶۵۲
۱۶۵۳
۱۶۵۴
۱۶۵۵
۱۶۵۶
۱۶۵۷
۱۶۵۸
۱۶۵۹
۱۶۶۰
۱۶۶۱
۱۶۶۲
۱۶۶۳
۱۶۶۴
۱۶۶۵
۱۶۶۶
۱۶۶۷
۱۶۶۸
۱۶۶۹
۱۶۷۰
۱۶۷۱
۱۶۷۲
۱۶۷۳
۱۶۷۴
۱۶۷۵
۱۶۷۶
۱۶۷۷
۱۶۷۸
۱۶۷۹
۱۶۸۰
۱۶۸۱
۱۶۸۲
۱۶۸۳
۱۶۸۴
۱۶۸۵
۱۶۸۶
۱۶۸۷
۱۶۸۸
۱۶۸۹
۱۶۹۰
۱۶۹۱
۱۶۹۲
۱۶۹۳
۱۶۹۴
۱۶۹۵
۱۶۹۶
۱۶۹۷
۱۶۹۸
۱۶۹۹
۱۷۰۰
۱۷۰۱
۱۷۰۲
۱۷۰۳
۱۷۰۴
۱۷۰۵
۱۷۰۶
۱۷۰۷
۱۷۰۸
۱۷۰۹
۱۷۱۰
۱۷۱۱
۱۷۱۲
۱۷۱۳
۱۷۱۴
۱۷۱۵
۱۷۱۶
۱۷۱۷
۱۷۱۸
۱۷۱۹
۱۷۲۰
۱۷۲۱
۱۷۲۲
۱۷۲۳
۱۷۲۴
۱۷۲۵
۱۷۲۶
۱۷۲۷
۱۷۲۸
۱۷۲۹
۱۷۳۰
۱۷۳۱
۱۷۳۲
۱۷۳۳
۱۷۳۴
۱۷۳۵
۱۷۳۶
۱۷۳۷
۱۷۳۸
۱۷۳۹
۱۷۴۰
۱۷۴۱
۱۷۴۲
۱۷۴۳
۱۷۴۴
۱۷۴۵
۱۷۴۶
۱۷۴۷
۱۷۴۸
۱۷۴۹
۱۷۵۰
۱۷۵۱
۱۷۵۲
۱۷۵۳
۱۷۵۴
۱۷۵۵
۱۷۵۶
۱۷۵۷
۱۷۵۸
۱۷۵۹
۱۷۶۰
۱۷۶۱
۱۷۶۲
۱۷۶۳
۱۷۶۴
۱۷۶۵
۱۷۶۶
۱۷۶۷
۱۷۶۸
۱۷۶۹
۱۷۷۰
۱۷۷۱
۱۷۷۲
۱۷۷۳
۱۷۷۴
۱۷۷۵
۱۷۷۶
۱۷۷۷
۱۷۷۸
۱۷۷۹
۱۷۸۰
۱۷۸۱
۱۷۸۲
۱۷۸۳
۱۷۸۴
۱۷۸۵
۱۷۸۶
۱۷۸۷
۱۷۸۸
۱۷۸۹
۱۷۹۰
۱۷۹۱
۱۷۹۲
۱۷۹۳
۱۷۹۴
۱۷۹۵
۱۷۹۶
۱۷۹۷
۱۷۹۸
۱۷۹۹
۱۸۰۰
۱۸۰۱
۱۸۰۲
۱۸۰۳
۱۸۰۴
۱۸۰۵
۱۸۰۶
۱۸۰۷
۱۸۰۸
۱۸۰۹
۱۸۱۰
۱۸۱۱
۱۸۱۲
۱۸۱۳
۱۸۱۴
۱۸۱۵
۱۸۱۶
۱۸۱۷
۱۸۱۸
۱۸۱۹
۱۸۲۰
۱۸۲۱
۱۸۲۲
۱۸۲۳
۱۸۲۴
۱۸۲۵
۱۸۲۶
۱۸۲۷
۱۸۲۸
۱۸۲۹
۱۸۳۰
۱۸۳۱
۱۸۳۲
۱۸۳۳
۱۸۳۴
۱۸۳۵
۱۸۳۶
۱۸۳۷
۱۸۳۸
۱۸۳۹
۱۸۴۰
۱۸۴۱
۱۸۴۲
۱۸۴۳
۱۸۴۴
۱۸۴۵
۱۸۴۶
۱۸۴۷
۱۸۴۸
۱۸۴۹
۱۸۵۰
۱۸۵۱
۱۸۵۲
۱۸۵۳
۱۸۵۴
۱۸۵۵
۱۸۵۶
۱۸۵۷
۱۸۵۸
۱۸۵۹
۱۸۶۰
۱۸۶۱
۱۸۶۲
۱۸۶۳
۱۸۶۴
۱۸۶۵
۱۸۶۶
۱۸۶۷
۱۸۶۸
۱۸۶۹
۱۸۷۰
۱۸۷۱
۱۸۷۲
۱۸۷۳
۱۸۷۴
۱۸۷۵
۱۸۷۶
۱۸۷۷
۱۸۷۸
۱۸۷۹
۱۸۸۰
۱۸۸۱
۱۸۸۲
۱۸۸۳
۱۸۸۴
۱۸۸۵
۱۸۸۶
۱۸۸۷
۱۸۸۸
۱۸۸۹
۱۸۹۰
۱۸۹۱
۱۸۹۲
۱۸۹۳
۱۸۹۴
۱۸۹۵
۱۸۹۶
۱۸۹۷
۱۸۹۸
۱۸۹۹
۱۹۰۰
۱۹۰۱
۱۹۰۲
۱۹۰۳
۱۹۰۴
۱۹۰۵
۱۹۰۶
۱۹۰۷
۱۹۰۸
۱۹۰۹
۱۹۱۰
۱۹۱۱
۱۹۱۲
۱۹۱۳
۱۹۱۴
۱۹۱۵
۱۹۱۶
۱۹۱۷
۱۹۱۸
۱۹۱۹
۱۹۲۰
۱۹۲۱
۱۹۲۲
۱۹۲۳
۱۹۲۴
۱۹۲۵
۱۹۲۶
۱۹۲۷
۱۹۲۸
۱۹۲۹
۱۹۳۰
۱۹۳۱
۱۹۳۲
۱۹۳۳
۱۹۳۴
۱۹۳۵
۱۹۳۶
۱۹۳۷
۱۹۳۸
۱۹۳۹
۱۹۴۰
۱۹۴۱
۱۹۴۲
۱۹۴۳
۱۹۴۴
۱۹۴۵
۱۹۴۶
۱۹۴۷
۱۹۴۸
۱۹۴۹
۱۹۵۰
۱۹۵۱
۱۹۵۲
۱۹۵۳
۱۹۵۴
۱۹۵۵
۱۹۵۶
۱۹۵۷
۱۹۵۸
۱۹۵۹
۱۹۶۰
۱۹۶۱
۱۹۶۲
۱۹۶۳
۱۹۶۴
۱۹۶۵
۱۹۶۶
۱۹۶۷
۱۹۶۸
۱۹۶۹
۱۹۷۰
۱۹۷۱
۱۹۷۲
۱۹۷۳
۱۹۷۴
۱۹۷۵
۱۹۷۶
۱۹۷۷
۱۹۷۸
۱۹۷۹
۱۹۸۰
۱۹۸۱
۱۹۸۲
۱۹۸۳
۱۹۸۴
۱۹۸۵
۱۹۸۶
۱۹۸۷
۱۹۸۸
۱۹۸۹
۱۹۹۰
۱۹۹۱
۱۹۹۲
۱۹۹۳
۱۹۹۴
۱۹۹۵
۱۹۹۶
۱۹۹۷
۱۹۹۸
۱۹۹۹
۲۰۰۰
۲۰۰۱
۲۰۰۲
۲۰۰۳
۲۰۰۴
۲۰۰۵
۲۰۰۶
۲۰۰۷
۲۰۰۸
۲۰۰۹
۲۰۱۰
۲۰۱۱
۲۰۱۲
۲۰۱۳
۲۰۱۴
۲۰۱۵
۲۰۱۶
۲۰۱۷
۲۰۱۸
۲۰۱۹
۲۰۲۰
۲۰۲۱
۲۰۲۲
۲۰۲۳
۲۰۲۴
۲۰۲۵
۲۰۲۶
۲۰۲۷
۲۰۲۸
۲۰۲۹
۲۰۳۰
۲۰۳۱
۲۰۳۲
۲۰۳۳
۲۰۳۴
۲۰۳۵
۲۰۳۶
۲۰۳۷
۲۰۳۸
۲۰۳۹
۲۰۴۰
۲۰۴۱
۲۰۴۲
۲۰۴۳
۲۰۴۴
۲۰۴۵
۲۰۴۶
۲۰۴۷
۲۰۴۸
۲۰۴۹
۲۰۵۰
۲۰۵۱
۲۰۵۲
۲۰۵۳
۲۰۵۴
۲۰۵۵
۲۰۵۶
۲۰۵۷
۲۰۵۸
۲۰۵۹
۲۰۶۰
۲۰۶۱
۲۰۶۲
۲۰۶۳
۲۰۶۴
۲۰۶۵
۲۰۶۶
۲۰۶۷
۲۰۶۸
۲۰۶۹
۲۰۷۰
۲۰۷۱
۲۰۷۲
۲۰۷۳
۲۰۷۴
۲۰۷۵
۲۰۷۶
۲۰۷۷
۲۰۷۸
۲۰۷۹
۲۰۸۰
۲۰۸۱
۲۰۸۲
۲۰۸۳
۲۰۸۴
۲۰۸۵
۲۰۸۶
۲۰۸۷
۲۰۸۸
۲۰۸۹
۲۰۹۰
۲۰۹۱
۲۰۹۲
۲۰۹۳
۲۰۹۴
۲۰۹۵
۲۰۹۶
۲۰۹۷
۲۰۹۸
۲۰۹۹
۲۱۰۰
۲۱۰۱
۲۱۰۲
۲۱۰۳
۲۱۰۴
۲۱۰۵
۲۱۰۶
۲۱۰۷
۲۱۰۸
۲۱۰۹
۲۱۱۰
۲۱۱۱
۲۱۱۲
۲۱۱۳
۲۱۱۴
۲۱۱۵
۲۱۱۶
۲۱۱۷
۲۱۱۸
۲۱۱۹
۲۱۲۰
۲۱۲۱
۲۱۲۲
۲۱۲۳
۲۱۲۴
۲۱۲۵
۲۱۲۶
۲۱۲۷
۲۱۲۸
۲۱۲۹
۲۱۳۰
۲۱۳۱
۲۱۳۲
۲۱۳۳
۲۱۳۴
۲۱۳۵
۲۱۳۶
۲۱۳۷
۲۱۳۸
۲۱۳۹
۲۱۴۰
۲۱۴۱
۲۱۴۲
۲۱۴۳
۲۱۴۴
۲۱۴۵
۲۱۴۶
۲۱۴۷
۲۱۴۸
۲۱۴۹
۲۱۵۰
۲۱۵۱
۲۱۵۲
۲۱۵۳
۲۱۵۴
۲۱۵۵
۲۱۵۶
۲۱۵۷
۲۱۵۸
۲۱۵۹
۲۱۶۰
۲۱۶۱
۲۱۶۲
۲۱۶۳
۲۱۶۴
۲۱۶۵
۲۱۶۶
۲۱۶۷
۲۱۶۸
۲۱۶۹
۲۱۷۰
۲۱۷۱
۲۱۷۲
۲۱۷۳
۲۱۷۴
۲۱۷۵
۲۱۷۶
۲۱۷۷
۲۱۷۸
۲۱۷۹
۲۱۸۰
۲۱۸۱
۲۱۸۲
۲۱۸۳
۲۱۸۴
۲۱۸۵
۲۱۸۶
۲۱۸۷
۲۱۸۸
۲۱۸۹
۲۱۹۰
۲۱۹۱
۲۱۹۲
۲۱۹۳
۲۱۹۴
۲۱۹۵
۲۱۹۶
۲۱۹۷
۲۱۹۸
۲۱۹۹
۲۲۰۰
۲۲۰۱
۲۲۰۲
۲۲۰۳
۲۲۰۴
۲۲۰۵
۲۲۰۶
۲۲۰۷
۲۲۰۸
۲۲۰۹
۲۲۱۰
۲۲۱۱
۲۲۱۲
۲۲۱۳
۲۲۱۴
۲۲۱۵
۲۲۱۶
۲۲۱۷
۲۲۱۸
۲۲۱۹
۲۲۲۰
۲۲۲۱
۲۲۲۲
۲۲۲۳
۲۲۲۴
۲۲۲۵
۲۲۲۶
۲۲۲۷
۲۲۲۸
۲۲۲۹
۲۲۳۰
۲۲۳۱
۲۲۳۲
۲۲۳۳
۲۲۳۴
۲۲۳۵
۲۲۳۶
۲۲۳۷
۲۲۳۸
۲۲۳۹
۲۲۴۰
۲۲۴۱
۲۲۴۲
۲۲۴۳
۲۲۴۴
۲۲۴۵
۲۲۴۶
۲۲۴۷
۲۲۴۸
۲۲۴۹
۲۲۵۰
۲۲۵۱
۲۲۵۲
۲۲۵۳
۲۲۵۴
۲۲۵۵
۲۲۵۶
۲۲۵۷
۲۲۵۸
۲۲۵۹
۲۲۶۰
۲۲۶۱
۲۲۶۲
۲۲۶۳
۲۲۶۴
۲۲۶۵
۲۲۶۶
۲۲۶۷
۲۲۶۸
۲۲۶۹
۲۲۷۰
۲۲۷۱
۲۲۷۲
۲۲۷۳
۲۲۷۴
۲۲۷۵
۲۲۷۶
۲۲۷۷
۲۲۷۸
۲۲۷۹
۲۲۸۰
۲۲۸۱
۲۲۸۲
۲۲۸۳
۲۲۸۴
۲۲۸۵
۲۲۸۶
۲۲۸۷
۲۲۸۸
۲۲۸۹
۲۲۹۰
۲۲۹۱
۲۲۹۲
۲۲۹۳
۲۲۹۴
۲۲۹۵
۲۲۹۶
۲۲۹۷
۲۲۹۸
۲۲۹۹
۲۳۰۰
۲۳۰۱
۲۳۰۲
۲۳۰۳
۲۳۰۴
۲۳۰۵
۲۳۰۶
۲۳۰۷
۲۳۰۸
۲۳۰۹
۲۳۱۰
۲۳۱۱
۲۳۱۲
۲۳۱۳
۲۳۱۴
۲۳۱۵
۲۳۱۶
۲۳۱۷
۲۳۱۸
۲۳۱۹
۲۳۲۰
۲۳۲۱
۲۳۲۲
۲۳۲۳
۲۳۲۴
۲۳۲۵
۲۳۲۶
۲۳۲۷
۲۳۲۸
۲۳۲۹
۲۳۳۰
۲۳۳۱
۲۳۳۲
۲۳۳۳
۲۳۳۴
۲۳۳۵
۲۳۳۶
۲۳۳۷
۲۳۳۸
۲۳۳۹
۲۳۴۰
۲۳۴۱
۲۳۴۲
۲۳۴۳
۲۳۴۴
۲۳۴۵
۲۳۴۶
۲۳۴۷
۲۳۴۸
۲۳۴۹
۲۳۵۰
۲۳۵۱
۲۳۵۲
۲۳۵۳
۲۳۵۴
۲۳۵۵
۲۳۵۶
۲۳۵۷
۲۳۵۸
۲۳۵۹
۲۳۶۰
۲۳۶۱
۲۳۶۲
۲۳۶۳
۲۳۶۴
۲۳۶۵
۲۳۶۶
۲۳۶۷
۲۳۶۸
۲۳۶۹
۲۳۷۰
۲۳۷۱
۲۳۷۲
۲۳۷۳
۲۳۷۴
۲۳۷۵
۲۳۷۶
۲۳۷۷
۲۳۷۸
۲۳۷۹
۲۳۸۰
۲۳۸۱
۲۳۸۲
۲۳۸۳
۲۳۸۴
۲۳۸۵
۲۳۸۶
۲۳۸۷
۲۳۸۸
۲۳۸۹
۲۳۹۰
۲۳۹۱
۲۳۹۲
۲۳۹۳
۲۳۹۴
۲۳۹۵
۲۳۹۶
۲۳۹۷
۲۳۹۸
۲۳۹۹
۲۴۰۰
۲۴۰۱
۲۴۰۲
۲۴۰۳
۲۴۰۴
۲۴۰۵
۲۴۰۶
۲۴۰۷
۲۴۰۸
۲۴۰۹
۲۴۱۰
۲۴۱۱
۲۴۱۲
۲۴۱۳
۲۴۱۴
۲۴۱۵
۲۴۱۶
۲۴۱۷
۲۴۱۸
۲۴۱۹
۲۴۲۰
۲۴۲۱
۲۴۲۲
۲۴۲۳
۲۴۲۴
۲۴۲۵
۲۴۲۶
۲۴۲۷
۲۴۲۸
۲۴۲۹
۲۴۳۰
۲۴۳۱
۲۴۳۲
۲۴۳۳
۲۴۳۴
۲۴۳۵
۲۴۳۶
۲۴۳۷
۲۴۳۸
۲۴۳۹
۲۴۴۰
۲۴۴۱
۲۴۴۲
۲۴۴۳
۲۴۴۴
۲۴۴۵
۲۴۴۶
۲۴۴۷
۲۴۴۸
۲۴۴۹
۲۴۵۰
۲۴۵۱
۲۴۵۲
۲۴۵۳
۲۴۵۴
۲۴۵۵
۲۴۵۶
۲۴۵۷
۲۴۵۸
۲۴۵۹
۲۴۶۰
۲۴۶۱
۲۴۶۲
۲۴۶۳
۲۴۶۴
۲۴۶۵
۲۴۶۶
۲۴۶۷
۲۴۶۸
۲۴۶۹
۲۴۷۰
۲۴۷۱
۲۴۷۲
۲۴۷۳
۲۴۷۴
۲۴۷۵
۲۴۷۶
۲۴۷۷
۲۴۷۸
۲۴۷۹
۲۴۸۰
۲۴۸۱
۲۴۸۲
۲۴۸۳
۲۴۸۴
۲۴۸۵
۲۴۸۶
۲۴۸۷
۲۴۸۸
۲۴۸۹
۲۴۹۰
۲۴۹۱
۲۴۹۲
۲۴۹۳
۲۴۹۴
۲۴۹۵
۲۴۹۶
۲۴۹۷
۲۴۹۸
۲۴۹۹
۲۵۰۰
۲۵۰۱
۲۵۰۲
۲۵۰۳
۲۵۰۴
۲۵۰۵
۲۵۰۶
۲۵۰۷
۲۵۰۸
۲۵۰۹
۲۵۱۰
۲۵۱۱
۲۵۱۲
۲۵۱۳
۲۵۱۴
۲۵۱۵
۲۵۱۶
۲۵۱۷
۲۵۱۸
۲۵۱۹
۲۵۲۰
۲۵۲۱
۲۵۲۲
۲۵۲۳
۲۵۲۴
۲۵۲۵
۲۵۲۶
۲۵۲۷
۲۵۲۸
۲۵۲۹
۲۵۳۰
۲۵۳۱
۲۵۳۲
۲۵۳۳
۲۵۳۴
۲۵۳۵
۲۵۳۶
۲۵۳۷
۲۵۳۸
۲۵۳۹
۲۵۴۰
۲۵۴۱
۲۵۴۲
۲۵۴۳
۲۵۴۴
۲۵۴۵
۲۵۴۶
۲۵۴۷
۲۵۴۸
۲۵۴۹
۲۵۵۰
۲۵۵۱
۲۵۵۲
۲۵۵۳
۲۵۵۴
۲۵۵۵
۲۵۵۶
۲۵۵۷
۲۵۵۸
۲۵۵۹
۲۵۶۰
۲۵۶۱
۲۵۶۲
۲۵۶۳
۲۵۶۴
۲۵۶۵
۲۵۶۶
۲۵۶۷
۲۵۶۸
۲۵۶۹
۲۵۷۰
۲۵۷۱
۲۵۷۲
۲۵۷۳
۲۵۷۴
۲۵۷۵
۲۵۷۶
۲۵۷۷
۲۵۷۸
۲۵۷۹
۲۵۸۰
۲۵۸۱
۲۵۸۲
۲۵۸۳
۲۵۸۴
۲۵۸۵
۲۵۸۶
۲۵۸۷
۲۵۸۸
۲۵۸۹
۲۵۹۰
۲۵۹۱
۲۵۹۲
۲۵۹۳
۲۵۹

فَأَصْبَحْتُ أَصْبَحْتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى نَفْسِي لَا تَصَدِّقْ بِصَدَقَةِ نَفْسِي بِصَدَقَةِ
 نَفْسِي فِي نَفْسِي سَابِقٍ فَأَصْبَحْتُ أَصْبَحْتُ تَصَدِّقُ عَلَى سَابِقٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى نَفْسِي
 وَعَلَى نَفْسِي وَعَلَى سَابِقٍ فَأَتَى فَيَقِيلُ لَكَ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ قِيلَتْ مَا لَكَ نَفْسِي فَلَعَلَّهَا كَسَبَتْ
 بِهَا عَنْ نَفْسِهَا وَلَعَلَّ النَّفْسَ يَتَّبِعُ فَيَنْفِقُ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ وَلَعَلَّ السَّارِقَ لَمْ يَسْتَعِفْ بِهَا عَنْ نَفْسِهَا
 بخاری اور سلمین ابو ہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ایک شخص نے کہا کہ میں مقرر کراچی کی رات خیرات دیکھا سو اپنی خیرات لیکر نکلا
 تو وہ کو حرام کا عورت کے ہاتھ میں لکھا یا تو فجر کو لوگ گفتگو کرنے لگے کہ رات کو حرام کا عورت کو خیرات ملی تو اس نے کہا اے
 میرا شکر ہے جو حرام کا کی خیرات پر مقرر اب اور خیرات کرونگا سو وہ اپنی خیرات لیکر نکلا سو اس کو والدین کے ہاتھ میں لکھا یا تو فجر کو لوگ
 باتیں کرنے لگے کہ والد کو صدقہ ملا سو اس نے کہا اے میرا شکر ہے والد کی خیرات پر مقرر اب اور خیرات دیکھا سو اپنی خیرات لیکر نکلا تو
 چوتھے کو ہاتھ میں لکھا یا تو فجر کو لوگ کہنے لگے کہ چوتھے کو صدقہ ملا تو اس نے کہا اے میرا شکر ہے والد کی خیرات پر مقرر اب اور خیرات دیکھا سو
 تو اس خواب میں کہا گیا کہ تیری خیرات تو قبول ہو گئی حرام کا کی خیرات تو اس کو قبول ہوئی کہ شاید خیرات کا مال یا اگر اپنی خیرات
 سے باریک اور شاید کہ والد سوچے اور نہ تو سوچے سو وہ بھی خیرات کرے اس نال سے جو صدقہ دیا ہو اور شاید کہ چوتھا اس کے سبب چوتھے
 بات ہے معلوم ہوا کہ خیرات اور صدقہ کا تو اب کسی طرح ضائع نہیں ہوا اگر چہ باقی ہے موقع خرج ہونیت خالص چاہیے
 وَأَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ يَحْسَنُ قَطْرًا لَهَا إِذْ أَتَاهَا فَحَسَّ قَوْلُكُمْ أَذْجُرُ وَأَنْصَفُهُ
 فِي الْبَيْتِ وَأَنْصَفُهُ فِي الْبَيْتِ فَأَوَّلَهُ لَنْ قَدْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ لِيَعْدَنَّ عَنْ أَبِي الْأَيْدِيَّةِ أَبَا أَحْمَدَ مِنَ الْعَالِيَةِ
 فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَعَلُوا مَا أَمَرَهُمْ فَأَمَرَ اللَّهُ الْبَرَّ جَمْعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْفَاحِشَ جَمْعَ مَا فِيهِ وَنَحَرَ قَالَ
 لَمْ تَصَلِّتَ هَذَا قَالَ مَنْ خَشَيْتَ فَيَا رَيْبَ وَأَنْتَ أَكَلْتُمْ مِمَّا فَضَّلَ اللَّهُ لَكُمْ بخاری اور سلمین ابو ہریرہ روایت ہے کہ حضرت
 نے فرمایا کہ ایک شخص نے مجھے کوئی نیک کام نہیں تھا نہ لوگوں کے کہا کہ جب شخص مر جائے تو اس کو جلا ڈالو پھر اس کی آدمی اٹھائیں
 بکھرے اور آدمی دیبا میں سو سم فدا کی اگر چہ اس کو تنگ کیا اور عذاب مقدریا تو اللہ نے اس پر ایسی سزا دیکھا کہ تمام عالمین
 کسی پر ویسا عذاب نہ کرے گا جس پر وہ مر گیا تو اس کے لوگوں نے وہی کیا جو ان سے کہتا تھا سو خدا نے اس کو عذاب عظیم دیا
 اس میں فاحش آدمی سے جمع کر دی اور نیک کام کیا اس سے بھی جمع کر دی پھر فدا نے اس شخص سے فرمایا کہ تونے یہ کام کیوں کیا تھا تو
 کہا اور بتیر خوف ہے اور تو زیادہ تر دانا ہو سو خدا نے اس کو خوش دیا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خوف الہی اور اپنے
 تصور کا اقرار حضرت کا سبب ہے وَأَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ كَلِمَاتٍ كَلِمَاتٍ يَسْتَعِذُّ بِهَا الرَّجُلُ
 أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ مِنْهَا مَا يَقْرَأُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ قُلْ لَا تَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ فَكَمْ يَقِيلُ وَكَيْسِي
 فَأَخَافُ بِهِمْ وَكَمْ تَكْلِفُ مِنْهُمْ لَا أَمْرًا تَصِفُ لِلنَّاسِ لَوْ قَالَ لَنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَخْشَ وَكَانَ
 أَزْجُرًا لِحَاجَتِهِمْ وَيُنْفِي سَبْعِينَ وَيُنْفِي سَبْعِينَ بخاری اور سلمین ابو ہریرہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ
 یہاں میں دو آدمی آج کی رات سو عورتوں کے ساتھ تھے یعنی ان سے محبت کر رہا تھا کہ ان کے ساتھ عورت لڑکا تھی جو خدا کا
 یہاں کیا تو شہر نے اس سے کہا کہ کہہ ڈال اگر اسے پاس کیا سوائے اسے کہہ اور کہنا قبول کیا پھر ان عورتوں کے ساتھ سو عورتوں

فَأَصْبَحْتُ أَصْبَحْتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى نَفْسِي لَا تَصَدِّقْ بِصَدَقَةِ نَفْسِي بِصَدَقَةِ نَفْسِي فِي نَفْسِي سَابِقٍ فَأَصْبَحْتُ أَصْبَحْتُ تَصَدِّقُ عَلَى سَابِقٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى نَفْسِي وَعَلَى سَابِقٍ فَأَتَى فَيَقِيلُ لَكَ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ قِيلَتْ مَا لَكَ نَفْسِي فَلَعَلَّهَا كَسَبَتْ بِهَا عَنْ نَفْسِهَا وَلَعَلَّ النَّفْسَ يَتَّبِعُ فَيَنْفِقُ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ وَلَعَلَّ السَّارِقَ لَمْ يَسْتَعِفْ بِهَا عَنْ نَفْسِهَا

اسے رب سیکر پکارتی ہو اور میں نماز میں ہوں سو وہ ظاہری میں متوجہ رہتا تو اسکی مالیت لگتی جب فیہ لڑن ہوا تو اسکے پاس ہجرت کی
 سہولت سے پہلے لکھا جیجی تو اسنے کہا کہ اگر رب میری پکارتی ہو اور میں نماز میں ہوں سو وہ ظاہری میں متوجہ رہتا تو اسکی مالیت لگتی
 یوں کہا کہ الہی ہاؤ سکوت ماریو جب تک کہ یہ بدکار عورتوں کا منہ نہ دیکھ لیوے سو بنی اسرائیل جیجی کے اور اسکی
 عبادت کے آپس میں فکر کرنے لگے اور ایک بدکار عورت تھی جسکی خوبصورتی ضرب المثل تھی سو اسنے بنی اسرائیل سے کہا اگر تم چاہو تو میں
 جیجی کو بلا میں تمہاری منظر سے گرفتار کر دوں سو وہ عورت اسکے سامنے آئی تو جیجی نے اسکی طرف کچھ التفات کیا تو وہ چرچا
 لے اٹھے پس لڑائی اور دواؤں کی عبادت میں آپس میں تھکاتھا سو اسوں عورت نے اسکو اپنی ذات پر قیاد کر لیا سو اسنے اسے سمجھتے ہی
 تو اسکے پیٹ پر گھسیا سو وہ جب جیجی تو اس عورت نے کہا کہ یہ لڑکا جیجی کا ہو تو لوگ اسکے پاس آئے اور اسکو اسکے جیجی سے
 سے اوتار اور اسکا عبادت خانہ ڈھادیا اور اسکو مارنے لگے سو جیجی نے کہا کہ کیا حال ہو تمہارا یعنی کیوں مجھے مار رہا ہو سو وہ بھونچ
 کہا کہ تو نے اس بدکار سے نہ لگایا سو وہ تیرے نطفے سے اڑا کا جیجی ہو تو اسنے کہا وہ لڑکا کہاں ہے سو اسکو لے آئے تو جیجی نے
 کہا مجھے چھوڑ دو تاکہ میں نماز پڑھ لوں پھر جب وہ نماز پڑھ چکا وہی لڑکا سامنے لایا گیا سو جیجی نے اسکے پیٹ میں ہتھوڑا دیا اور
 کہا اے لڑکے تیرا باپ کون ہو لڑکے نے کہا کہ فلاں چلنے والا میرا باپ ہو حضرت غزالیہا پھر تو لوگ جیجی پر چھلکے تو اسکو جو سننے
 چاہتے تھے اور کہا کہ ہم تیرے واسطے تیرا عبادت خانہ سونے سے بنا دیں گے جیجی نے کہا کہ نہیں اوسے طرح کا مٹی سے بنا دو جیسے آگے لکھا
 سو وہ بھونچے بنا دیا اور کسی نے مین ایک لڑکا اپنی ما کا دو دم بیتا تھا تو ایک مرد سٹلا عمدہ سواری پر بٹھری پوشاک والا
 اسکی مانے کہا کہ الہی میرے بیٹے کو اس مرد کے برابر کر دیجیو تو لڑکے نے چھاتی چھوڑ دی اور اس مرد کی طرف متوجہ ہوا سو اسکو دیکھا
 تو یوں کہا کہ الہی مجھ کو ایسا نکھو پھرائی مائی چھاتی پر جھکا سو دو دم پینے لگا اور پھر لڑکا گویا میں حضرت کو دیکھ رہا ہوں اور
 حضرت اس لڑکے کے دو دم پینے کی نقل کرتے تھے اس طرح کہ کلے کی اوکھلی اپنے منہ میں ڈال کے چوستے تھے حضرت فرمایا اولی
 ایک لونڈی کو لیکر نکلے اور اسکو لٹے تھے اور کہتے تھے تو نے حرام کیا تو نے چوری کی اور وہ کہتی تھی کہ مجھ کو اسد کفایت ہو رہی
 اچھا وکیل ہو تو اس لڑکے کی مانے کہا الہی جیسے کہ اس لونڈی پر اگر کچھ سو اس لڑکے نے دو دم پینا چھوڑا تو اس لڑکی کی طرف
 دیکھا تو کہا الہی مجھ کو ایسا ہی کھجیو تو وہی کھجیو پڑے مین کھجیو ہوئی تو اسکی سر موڑی کہا کہ اچھی صورت کا ایک مرد سٹلا سونے
 کہا کہ الہی میرے بیٹے کو ایسا کرے سو تو نے کہا کہ الہی مجھ کو ایسا کرنا اور لوگ ایک لونڈی کو لیکر نکلے اور نے اسکو لٹے تھے
 اس کہتے تھے تو نے حرام کیا چوری کی تو میں نے کہا کہ الہی میرے بیٹے کو ایسا نکھو پھرائی مائی چھاتی پر جھکا لڑکا کہتا تھا کہ
 مرد عالم تھا سونے کہا کہ الہی مجھ کو ایسا کرنا اور البتہ اس لونڈی کو کھینچے مین کہ تو نے حرام کیا اور حال لکھ اسنے حرام نہیں کیا
 اور کہتے مین کہ تو نے چوری کی اور حال لکھ اسنے چوری نہیں کی تو اس واسطے مینے کہا کہ الہی مجھ کو ایسا ہی کرنا **ابو ہریرہ**
 روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سو اتین لڑکوں کے کوئی لڑکا گویا میں نہیں بولا ایک عیسیٰ بن مریم چہرہ عتق فرمائی اور وہ لڑکوں
 ذکر فرمایا تو میں نے لڑکوں کو پوچھا ثابت ہوا **سکتہ بن مولا** کا کچھ کان خیر فرمائی سائیکہ **القیوم** بقیہ کا کچھ کان خیر
لکھنا سکتہ بن مولا کا کچھ کان خیر فرمائی سائیکہ **القیوم** بقیہ کا کچھ کان خیر
 سوا حل میں بہتر سوال کج ابو قتادہ ہا اور ہمارے پیادوں میں بہتر پیادہ سکتہ ہو حضرت ذی قریبے سے ہو کر

ختمہ ایضاً ترجمہ مستشرقان

۱۶۰۷

فی قرۃ العینہ ہذا کانون کا نام ہو پوتا وہ اور سلمہ انصاری صحابی ہیں حضرت ابو بکر کی سگری اور اوستادی کی تعریف فرمائی
ق ابونہر خیرۃ کان رجل یؤتی الناس فکان یقول لفتا کذا ایتکت معشر النجا و نزعته

۱۶۰۸

لعل الله ینحنا و نعتنا قال فلقیہ الله فنجیہ و نعتہ بخاری اور سلمہ میں ابونہر سے روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ ایک مرد
 تھا کہ لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا تو اپنے غلام سے یوں کہا کرتا تھا کہ جب تو محتاج پس جانا تو اس کو گند کرنا یعنی غمی سے قاتل کرنا

۱۶۰۹

شاید کہ غلام ہی بھی درگزر کرے حضرت فرمایا جو مرد خدا ملا تو دل نہ اوسے درگزر کی **ف** یعنی نبوت اور خدا کی کیا
 اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو خلقت کو تنگ نہیں کرتا ملا و کوتنگ نہیں کرتا ہر ابوہریرہ سے کہ ان ذکے کا

انجا کا سلمہ میں ابونہر سے روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ ذکر یا بڑھی کا کام کرتے تھے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ابونہر
 بیشک را کچھ عیب کی بات تھیں بلکہ بیشی دسی مرد حق میں نہرے تاکہ اپنے اہل عیال کی خبر گیری کرے اور سوال کی نیت ہے

ق ما یشتہ کان من ابائیکم عنہ الله علی من یشکک من عبادہ فجعلہ الله فرحۃ للعوالمین و ما من
 عبد یؤتی فی کلمۃ یشکک فیہ و یشکک فیہ لا یخرج من البکۃ و صابرا یغتیبہ یعلم انہ لا یغیبہ

لا کم اکتب الله لکما کان کہ مثل اجر شیعہ **ق** کہ لعایشہ حنین ساکنہ مع الطالحون
 بخاری اور سلمہ میں حضرت عائشہ سے روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ وہاں عذاب تھا خدا اوس کو بھیجتا تھا جس پر کہ ہاتھ تھا اپنے

بندوں کو سونہلے اوس نے باکو ایمان اربوں کے واسطے رحمت کروا لاجو بند کہ کسی شہر میں ہوا اور وہیں جا پڑی ہوا ورنہ وہیں شہر سے
 نکلے شہر سے مضبوطی تو اب کی امید رکھے جاتا ہو کہ وہاں صبر بدون تقدیر الہی اوس کو نہ پونہر کا تو اوس کو تنہا کے برابر عذاب

ملے گا حضرت نے یہ حدیث حضرت عائشہ سے فرمائی جب کہ انھوں نے حضرت سے وہاں حال پوچھا **ف** یعنی اگلی است پر وہاں عذاب
 تھی اور است محمدی پر رحمت ہو جو کوئی وہاں میں صبر کرے شہر سے نکلے تقدیر کا اعتقاد رکھے اور پاکہ حدیث سے وہ مرعوب ہے

۱۶۱۰

تو وہ جس شہر میں ان کے ساتھ ہو گا جس شہر میں جا پڑے وہاں کو کون کو وہاں سے نکلنا درست نہیں اور غیر شہر والوں کو وہیں
 میں آنا نہیں ہے **ق** جندب بن عبد اللہ کان فیمن کان قبلکم کورجل یخرج فاحذر سیکینا

فجندب ما یکد فہما کہ قال الدائم حتی مات قال الله تعالیٰ بآذ نری عبدی یغیبہم فہما کہت علیہ علیہ
 بخاری اور سلمہ میں جندب بن عبد اللہ سے روایت ہو کہ حضرت فرمایا کہ تم سے اگلی است میں ایک مرد تھا اوس کے ایک غم تھا سو وہ

بیکہ تو اسے چھپری کو لیا اور اس کے اپنا ہتھکڑا ڈالا تو خون نہ بہا وہاں تک کہ گر گیا حق تعالیٰ نے فرمایا کہ سیر بخیر
 اپنی جان نے میں مجھ پر جلدی کی سو میں نے اوس پر شہت حرام کی **ق** ابی سعید کان فیمن کان قبلکم کورجل قتل

۱۶۱۱

تسعۃ و تسعین نفسا قال عن اعلم اهل الارض قدل علی راسہ فاکا فقال انہ قتل تسعۃ
 و تسعین نفسا لہل لہ من ثوابہ فقال لا فقتلہ فکمل بہما فقتلہ سال عن اعلم اهل الارض

قدل علی رجل علیہ قال لہ قتل مائۃ نفس لہل لہ من ثوابہ فقال لہم و من یقول لہ قتل مائۃ و بئیر البق
 اطلق الی الارض کذا و کذا فان بها اناسا یعبدون الله فاعبدوا الله معہم و لا ترجع الی الارض
 و انہا ارض سوء فانطلق حتی اذ انصف الطریق اتاہ الموت فاختصمت

فتی لا یخاف ان یجتمعا ان لا یؤذرا

یوشا بنے دوسکے پس ایک لڑکا بھیرا کہادوسکو وجا دوسکو تاتھا تو اس لڑکے کی آفت کی راہ میں حضرت عیسیٰ کی دین کا ایک
 دین تھا تو وہ لڑکا اسکے پاس بیٹھتا اور دوسکا کلام سنتا سو دوسکو بھلا سمجھتا تو جس جب جادوگر کہ اس جانا تو درویش کی طرف
 دیکھ نکلتا اور دوسکے پاس بیٹھتا پھر جب جادوگر کہ اس جانا تو جادوگر دوسکو باز دوسکو لے جادوگر کہ اسے کا دوش سے لگے کہ کیا تو
 یوشا نے کہا کہ جب تو جادوگر سے خون کھائے تو کھا کر کہ میرے گھر والوں نے مجھ کو روکا تھا اور جب تو اپنے گھر والوں سے دے تو کہا کہ جادو
 نے مجھ کو روکا سو اسی حال میں وہ لڑکا کہتا تھا کہ ناگاہ وہ ایک شے قداور جانور پر گزرا کہ اسنے لوگوں کو آمد رفت سے روکا تھا دوسکو لے کر دیکھا کہ
 بن وریفٹ کرتا ہوں کہ جادوگر افضل ہی یا درویش افضل ہو سو اسنے ایک تجربہ لیا اور کہا الہی اگر دوش کا طریقہ تیرے نزدیک پسندیدہ ہو
 جادوگر کے طریقہ سے تو اس جانور کو قتل کرتا کہ لوگ چلین پھرن پھر دوسکو مارا سو دوسکو قتل کیا اور لوگ چلنے پھرنے لگے پھر وہ لڑکا کہ
 اس کا یاد دوسکو یہ حال بتلایا تو درویش نے اس کا الہی دینا تو مجھے افضل ہے مقرر تیرا تیرے بیان تک پہنچا کہ مجھ کو نظر پڑا اور مقرر
 غفر تیرے ان لایا جادوگر کہ تو زنا یا جادو تو مجھ پر مبتلا ہو اور دوس لڑکے کا یہ حال تھا کہ اندھے اور کوٹھی کو چنگا کرتا تھا اور لوگوں کے
 علاج کرتا تھا ہر قسم کی بیماری تو یہ حال بادشاہ کے ایک مصاحب نے سنا اور وہ اندھا ہو گیا تھا تو اسکے پاس بہت سے تحفے لایا اور کہا کہ
 جو مال کہ میراں ہو وہ سب تیرے واسطے ہو اگر تو مجھ کو چنگا کر دے تو لڑکے نے کہا کہ میں کیوں چنگا نہیں کرتا چنگا کر تو خدا ہی کا کام ہو گا اگر تو خدا
 کا ایمان لاؤ تو میں خدا سے دعا کروں تو وہ مجھ کو چنگا کر دے گا سو وہ مصاحب خدا کا ایمان لایا تو خدا نے اسکو چنگا کر دیا پھر وہ مصاحب
 اس گیا اور دوسکے پاس بیٹھا جیسا کہ بیٹھا کرتا تھا تو دوس بادشاہ نے کہا کہ کسے تیری آنکھ روشن کر دی مصاحب نے کہا کہ میرا لڑکا
 بادشاہ نے کہا کہ میرے بھی کوئی تیرا لڑکا ہو مصاحب نے کہا میرا لڑکا تیرا لڑکا ہے سو بادشاہ نے اسکو پکڑا سو ہمیشہ اسکو مارا کرتا
 یہاں تک کہ اسنے لڑکے کو بتلادیا سو وہ لڑکا بگایا گیا تو بادشاہ نے اس کا اہم بیٹا تیرے جادو کا یہ تیرے پہنچا کہ تو اندھے اور کوٹھی کو
 چنگا کرنے لگا اور تو ایسا کرتا اور دیکھتا کہ تیرے حضرت نے فرمایا سو اس لڑکے نے کہا کہ میں کیوں چنگا نہیں کرتا چنگا کر تو خدا ہی کا کام ہو گا اگر تو خدا
 اس لڑکے کو پکڑا تو ہمیشہ اسکو مارا کرتا تھا یہاں تک کہ اسنے دوش کو بتلادیا سو وہ دوش پکڑا اور دوس اس کا لایا کہ تو بٹ جا
 اپنے دین سے اٹھ کر اسکی سوبا و شاہ لے لیتا ہنگو اور درویش کی چاند پر رکھا اور دوسکو حیرت الایمان تک کہ دو ٹکڑے ہو کر گر پڑا پھر
 بادشاہ کا مصاحب بگایا گیا اور اس کا چہرہ دیکھ پھر جاسو اسنے مانا سو اسکی چاند پر بازہ رکھا اور دوسکو حیرت الایمان تک
 کہ دو ٹکڑے ہو کر گر پڑا پھر دوسکا بگایا گیا تو اس کا اپنے دین سے پٹ جاسو اسنے مانا سو بادشاہ اسکو اپنے حیرت صابون
 دیا اور کہا کہ اسکو فلانے فلانے پہاڑ کی طرف لیجا اور اسکو پہاڑ پر چڑھا دوسکو حیرت پہاڑ کی چوٹی پر پہنچو سو اگر یہ لڑکا نہیں دیکھ
 پھر تو میرے حیرت میں اسکو دھکیل دو سو اسکو لگنے اور پہاڑ پر اسکو چڑھایا تو اسنے کہا کہ الہی مجھ کو ان شے سے بچا جس طرح
 سے کہ تو چاہو سو پہاڑ اور کو خوب لایا اور لوگ کہہ رہے اور وہ لڑکا بادشاہ پاس چلا آیا سو بادشاہ اس کا کہا کہ کیا حال ہوا ہے
 ساتھیوں کا اسنے کہا خدا نے مجھ کو ان شے سے بچایا سو بادشاہ اسکو اپنے اور چند مصاحبوں کو لایا اور کہا اسکو لیجا اور اسکو
 ناؤ پر چڑھا اور اسکو دیکھا لیجا سو اسکو دیکھنے دین سے پھر جادو خوب ہوا زمین تہ اسکو دریا میں ڈال دو سو لوگ اسکو لگے سو
 لڑکے نے کہا کہ الہی مجھ کو ان شے سے بچا جس طرح سے کہ تو چاہو سو اسکو لیکر ناؤ آوندھی ہو گئی تو لوگوں کو ڈوب گئے اور وہ لڑکا بادشاہ
 پاس چلا آیا تو بادشاہ اسے اس کا کہ اسنے ساتھیوں کا کیا حال ہوا اسنے کہا خدا نے مجھ کو ان شے سے بچایا پھر لڑکے نے بادشاہ سے کہا

یوشا بنے دوسکے
 دین تھا تو وہ لڑکا اسکے
 پاس بیٹھتا اور دوسکا کلام
 سنتا سو دوسکو بھلا سمجھتا

فصل خاص

نورس اکی امان
صیونیت یونی
کریڈٹ و ممبر

1666

حققتا اینجا در ترجمه معنا و قیاسا کلا قرار

166A

166A

۱۸۸۱

اباؤک ہو گیا کہ کتب بن مالک علیہ السلام علیک بعض مالک فہو خیر لک قال لہ بخاری اور سلم بن

کعب بن مالک سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ سلیمان تھوٹے مال کو تیرے حق میں بہتر ہے یہ حضرت نے کعب سے فرمایا

ف ان کتب بن ابی بکر میں حضرت کے ساتھ تھے خدا اور رسول کا اوپر پر پاس روزنات عتاب راعب اونکی توبہ قبول ہوئی

تو خوشی کے لئے اونھوں نے چاہا کہ اپنا تمام مال خیرات کریں تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی کہ انس امیطی عننا قولہ انک

لا تزل تصادفہ تعرض فی صلاتی بخاری میں انس سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ دو کر اپنے نقش راس پر کو

ہلے آگ سے واسطے کہ اوکی تصویر میں ہمیشہ میرے ساتھ آگرتی ہیں نماز میں ف حضرت عائشہ نے رنگین پرچہ میں تصویر

تھیں گھر میں لٹکایا تھا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی ہوا میں عنکائیں احسن ہا شہ اصبع فیکلک فی دھما فہر لکھا

علی صحتہ ما ولا کما کل منہ انت ولا احد من اهل لفقہک یعنی ما ابدع من البدن

سلم بن عبد الصمد بن عباس سے روایت ہو کہ جو قرانی کا اونٹ راہ میں تھا جا اور بیت امہ تک نہ جاسکے اس کے حق میں

حضرت نے فرمایا کہ اس کو فوج کے کھڑے خون میں جو تیون کو رنگ بھر اس کو اونٹ کے گویان پر رکھ دے اور تاد اس کا گوشت مت کھا

اور نہ کوئی شیر یا تھیوین کھاے ف حضرت جب حج کو چلے سوئے اونٹ قرانی کے ایک شخص کو حوالے کرے کہ اس کے چلے

اونسے کہا کہ یا حضرت اگر کوئی اونٹ راہ میں مانا ہو جاو اور بچل سکے تو میں کیا کروں تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی تیرے حضرت نے

اس واسطے بتلانی کہ الدار لوگ اس کو قرانی جانے لکھا وین اور محتان لوگ کما وین ہر جا بکد ان عواہی عجم المطلب

فلک ان یعلبکم الناس علی سقائیکم کنز عمت معکم سلم بن جابر سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ

پانی کھچو جو عبد المطلب کی اولاد اس کو گرہ لگے بیخون نہو کہ لوگ تمھاری آب کشی پر غلبہ اور ہیوم کرے تو میں بھی تمھاری ساتھ

پانی کا تاف یہ حضرت نے زفر کی سبیل پر حضرت عباس سے فرمایا عن انس انھما احاک ظالمی او مظلومی انھما

جبل یا رسول اللہ انھما اذا کان مظلومی ما آف انھما اذا کان ظالمی کیف انھما کمال الخیر

او تمتعہ من الظلم فان ذلک انھما بخاری میں انس سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ مدد کر اپنے بھائی سلم

کی ظالم ہو یا مظلوم تو ایسے کہ یا رسول اللہ اس کی مدد کر دیکھا جب کہ وہ مظلوم ہو جا بھائی تو بتلایے کہ اگر ظالم ہو گیا تو مدد نہ کر

اس کی مدد کر میں حضرت نے فرمایا کہ اس کو ظلم سے روک ہی اس کی مدد کا ہی ہر حد حد یفعل انصر وانفی لھم بعضہم

ولست یعین اللہ علیہم قال لہ ولایہ سلم بن خدیج سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ تم دونوں بائیں اور

ہم دونوں قتل کو پورا کریں اور اوپر فتح پانے کی مدد نہ کر دیکھیں گے یہ حدیث نے خدیجہ اور ان کے باپ فرمایا ف خدیجہ

روایت ہو کہ انھوں نے قریش اور حضرت دوش برس کی صلح ہوئی تھی اسی مدت میں بن اور یہ باپ سے مینے کو بھائی کا فزون

ہو کر پڑا اور پوچھا کہ تم کہاں جا ہو مجھے کہا کہ ہم یہ جا رہے ہیں کافرون کہا کہ تم ہماری صلح کو توڑا جا تو ہم سے خدا کا قول کر د

کہ ہم مینے جا کر اپنے لڑیکے اور پیغمبر کے ساتھ ہو کر ٹھہریکے ہونے اسی طرح عہد کیا اور حضرت اس کی خبر کی تب حضرت نے حدیث

فرمائی معلوم ہو کہ قول ہو کر انھوں نے فرمایا کہ یہاں کیا فزون کیا ہوا ابو ہریرہ عن انس انھما اذا کان مظلومی ما آف انھما اذا کان ظالمی

تظن منھما منھما فکما وانہما اجدان لکن کدر و لایعہ اللہ علیکم بخاری اور سلم بن ابی ہریرہ سے روایت ہے

حقہ کلا جانا تصدقہ من ان لا انار
۱۸۸۲
۱۸۸۳
۱۸۸۴
۱۸۸۵
۱۸۸۶

اسکو قبول کرنا اور اب تو مجھ کو کسی حاجت میں توڑنا چاہا کیونکہ وہ صدیق علیہ السلام سے کہتے ہیں کہ وقت میں الی کثرت
 ہوگی سب لوگ بالادب ہو جائیں گے کوئی محتاج نہ لے لے گا جو صدیق سے سوزنا یا اس وقت کو نصیحت جانو تو دینا ہو سو غصہ نہ کرو
۱۹۰۳ **وَابْتِغُوا مِنِّي تَحَاكُمُوا هَذَا الْقُرْآنَ كَمَا تَقْرَأُونَ فِيهِ** نفس محمدیہ پیدا ہو گئی تھی کہ اس نے قرآن میں لایق
 عقلیہ بخاری اور مسلم میں ابو موسیٰ روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ ہمیشہ پڑھا کرو اس قرآن کو سو قسم پر اس کی جسکے تاہین
 محمد کی جان کا البتہ قرآن یاد ہو چھوٹ بھاگنے والا ہو اور لوگوں کو اپنی رسولی میں شہید نہیں **ف** انہی میں انبیاء
 نبی سے چھوٹا بھاگا اسی طرح جب حافظ قرآن نہ ہو چھوٹا بھولا اس واسطے حضرت نے تاکید فرمائی کہ ہمیشہ دور بجا جاؤ اور قابو میں رہنا
۱۹۰۴ **وَابْتِغُوا مِنِّي تَعَاذُوا بِاللَّهِ مِنْ جُحْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَمَوْعِ الْقَضَاءِ وَشِمَاتِ الْأَعْدَاءِ**
 بخاری اور مسلم میں ابوسعید خدری روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ خدا کی پناہ مانگو بالائی شقت اور بد بختی کے لئے سے اور تقدیر کی برائی
 اور دشمنوں کی خوشنودی **ف** بالائی شقت یہ کہ مال تمہارا ہو اور اولاد بہت **ہ** **أَبُو مُوسَى** ابی موسیٰ علیہ السلام فرمائی
۱۹۰۵ **أَتَيْتُ النَّبِيَّ الْيَوْمَ وَهَاتِهِ مَسْأَلَةٌ** میں ابو موسیٰ نے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ تو کیا کر و خدا کی جناب میں
 اسوہ کہ میں خدا کی جناب میں توبہ کرتا ہوں **وَرَدَّ رَسُوْلًا** یعنی جب پیغمبر معصوم ہو تو توبہ کرے تو اور توبہ زیادہ توبہ کرنا اور
۱۹۰۶ **وَابْتِغُوا مِنِّي تَغْسِلُوا خَيْسَلَكُمْ** تم تمہاری بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ حضور
 اپنے آپ کو دھو ڈال پھر سورا کر **ف** عموماً سوئے کہ بھاکہ رات کو غسل کی حاجت ہو تو کیا کر تب حضرت یہ حدیث فرمائی
 یعنی لگروں وقت غسل نہ کرے تو جنات کو دھو کر دھو کر کے سوئے تاکہ روح کو صفائی حاصل ہو جاوے **ہ** **أَبُو مُوسَى**
 و **يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ مَسَّتِ النَّارُ سُلَيْمَانَ** ابوسعید خدری روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ حضور کے رات کو
 کئی چیزیں **ف** یہ حدیث منسوخ ہو گئی یہی حکم تھا اب یہ حکم نہیں اس واسطے کہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
۱۹۰۸ **كَمَا تَكُونُ ثَمَرَاتُ الْخَيْرِ** اور پہلے حضور سے نماز پڑھی بعد کھانے کے وضو کیا **ہ** **أَبُو هُرَيْرَةَ** جابر بن عبد اللہ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
 مسلم میں ابوسعید خدری روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ خوب کتر ہو چھوٹا کو اور کھوڑا ہون کو **ف** موصوفہ لڑنا اور وارسی کھنا
۱۹۰۹ **وَابْتِغُوا مِنِّي تَعَاذُوا بِاللَّهِ مِنْ جُحْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَمَوْعِ الْقَضَاءِ وَشِمَاتِ الْأَعْدَاءِ**
 عہدہ آیت لکھو کان حکلی احادیث دین اکنت قاضیہ قالکنت نعم قال انصروا للہ قالہ احبوا بالقضایہ
 بخاری میں عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت ایک عورت سے فرمایا کہ حج کر اپنی مائے باپاں کو اگر تیری اجازت ہوتا
 تو تو مائے باپاں کو سے کھانا حضرت نے فرمایا کہ خدا کا قرض ادا کرو اس واسطے کہ خدا کا قرض زیادہ تر ادا کرنے کے لائق ہے **ف**
 ایک عورت نے کہا کہ یا حضرت میری حاجت کتنا مانی تھی سو وہ بدوین حج کے مگر میں تب حضرت یہ حدیث فرمائی **ف** **الْمَسْكِينُ**
 نزدیک اگر بیت کا مال ہوا تو اسے حج کی قیمت کی ہو تو وراثت میں حکر کرنا اس کی طرف واجب اور اگر مال نہ ہو یا بیت نہ ہو
۱۹۱۰ **وَابْتِغُوا مِنِّي تَعَاذُوا بِاللَّهِ مِنْ جُحْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَمَوْعِ الْقَضَاءِ وَشِمَاتِ الْأَعْدَاءِ**
 حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ اگر کسی کو مال ہو تو اسے حج کی قیمت کی ہو تو وراثت میں حکر کرنا اس کی طرف واجب اور اگر مال نہ ہو یا بیت نہ ہو
 حج کر اور شہر کے لوگوں کو کہہ دے کہ اگر کسی کو مال ہو تو اسے حج کی قیمت کی ہو تو وراثت میں حکر کرنا اس کی طرف واجب اور اگر مال نہ ہو یا بیت نہ ہو

۱۹۰۳ ۱۹۰۴ ۱۹۰۵ ۱۹۰۶ ۱۹۰۷ ۱۹۰۸ ۱۹۰۹ ۱۹۱۰

صباح زری کی بی بی سے فرمایا جب کہ اپنے جھونکے کا لالہ کہ اور وہ یہ تھی **ف** صبا اور کم ہنسی کے ساتھ اور این ہاں ہوا
 ۱۹۱۱
 یوں کہ اپنے ہاتھ سے تو اور ام و مارا اور دو سال حج تو تھا کہ **ع** عیادت شریفی خدا فانی کے لگا دھلت
 فراموش ذکر کمالہ یعنی سنی کان فیدہ قریش طائر **ف** لکھا سلم بن حضرت بلید سے ہوا
 کہ حضرت نے فرمایا کہ یہ وہ اوتار ڈال اس واسطے کہ جب میں انہما ہوں اور اسکو دیکھتا ہوں تو دنیا یا دینی پر اور وہ ہر دو میں
 ۱۹۱۲
 کی تصویر میں ہے حضرت بلید سے فرمایا یہ ہر دوس وقت میں تھا جب تصویر رکھ کر امام تھا **ع** عبد اللہ
 بن عمر رضی اللہ عنہما ان من ان بعدہ من عبد اللہ وسائر معاذ فانی بن کسیرام طومانی الی حدیث
 بخاری اور سلم بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ تو ان کو یعنی چار شخصوں کے بعد عبد اللہ بن عمر اور سلم
 اور معاذ سے اور ابی بن کعب سے سلم کے جواب میں فرمایا کہ ان دو غلام اور شہابی تھے **ف** حضرت کہتے ہیں کہ چاروں لغوی
 ۱۹۱۳
 قرآن کے و افسانے اس واسطے حضرت نے ان کو کی دستاویں نہ کر دی ہاں لوگ دن یکسین **ع** عیادت شریفی خدا فانی
 عتی خذونی فقد جعل للہ فکھن سبیل الیک الیک جلد مائة وثقی سنة والشیخ علی
 جلد مائة قال الرجھ سلم بن جہاد بن مسات سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ کچھ سے کچھ مجھے مقرر نہ آون عورتوں
 راہ کر دی کواری کو کواری کے ساتھ سو کوڑے اور برس بھر شہر دیکر نا اور نخل والی کو نخل والی کے ساتھ سو کوڑے اور ساری
 قرآن میں اہل یہ حکم تھا کہ بکا عورتوں کو قید کر دیماں تک کہ وہ جاوین الیہ کے بعد میں خدا کو راہ نکلے پھر خدا پرہ الی جو حضرت نے
 امام شافعی کے اور امام احمد کے مذہب میں یہی ہو گا اگر کو راہ اور دیا کواری عورت حرام کاری کرے تو اسکی حد یہ کہ کوڑے بھی لگاؤ اور ہر
 بھی کچھ اور امام عظم کے نزدیک کواری کی حد صرف سو کوڑے اور نخل والی کی حد صرف سنگساری ہو کوڑوں کے ساتھ شہر نہ کرنا اور
 سنگساری کے ساتھ کوڑے نہ دنا ورت نہیں جمع کرنا نہ سزاؤں کا لٹکے نہ ایک یہ حدیث منسوخ ہے اس واسطے کہ حضرت نے کئی شخصوں کو
 سنگسار کیا اور حال انکہ انکو کوڑے نہیں مارے **ع** عمر بن ابن حصین خذو ما علیہم ان دعوا فانہا مالمعونة
 سلم بن عمران بن حصین سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ اوتار لو جو کر اس وقت میں یہ ہوا اور اسکو چھوڑ دو اس واسطے کہ لغتی ہو **ف**
 حضرت سفیر حج لغت کی لفظ سنٹی پوچھا کہ کیا یہ لوگوں کے کہا کہ فانی عورت اپنی اتھنی کو لغتی کہتا ہے حضرت نے یہ حدیث فرمائی کہ
 لغتی ٹھہری تو اوپر چڑھنا ضرور ہے اور اسکا اسباب اوتار لو اور اسکو چھوڑ دو اس واسطے کہ حضرت نے اس عورت کو بھی لگا
 ۱۹۱۵
 تاکہ دوسری بار پھر ایسی حرکت نہ کرے معلوم ہوا کہ جانور بغلت کرنا ورت نہیں **ع** ابو سعید خذو ما وجدتموہ لکس
 الا ذالک یعنی ما قد قدیم علی مصاب فی نماز الی بیتا عفا فکرمین علیک وفاء کینہ **ق** کہ لغت میں
 سلم بن ابی سعید سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ لو جو تھے یا اور اس کے سوا کچھ نہ لکھو **ف** الی شخص نے اپنے باغ کو کھلوا
 سے جو اوپر بیت علی پھر جانور پر کوئی آفت پڑی کہنے ہو گئے مول لینے والے نے اپنی کال دہی کیا حضرت نے اس کو کھلوا
 دیکر اپنا قرض مانگا کہ اس کو بے غیرت دی لیکن اسی بابت تھی جس سے تمام قرض واپس آتا ہے حضرت نے قرض خواہ کو یہ حدیث فرمائی کہ
 ۱۹۱۶
 سے معلوم ہوا کہ اگر دست اگر محتاج قرض داری ملک کچھ قرض دلو کہ فانی قرض کہ ملک الی **ق** علیک خذ من الکمال
 مالمعونة فانی اللہ لکمل لکمل بخاری اور سلم بن حضرت عائشہ سے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ نیک عمل اتنے کر جتنے

۱۹۱۱

۱۹۱۲

۱۹۱۳

۱۹۱۴

۱۹۱۵

۱۹۱۶

حفظہ لکھنا ابن مسعود شافعی اور امام احمد

WNN

1950

1924

1956

1944

1949

1906

پیشگیری و درمان

تحفة الاخيار ترجمه مسابقه لا نوار

حضرت نے فرمایا چاہیے کہ دو آدمیوں میں سے ایک آدمی جہاد کو جاسا اور ثواب نون میں برابر ہے حضرت نے وقت فرمایا جب قوم بنی یمن
 لشکر بھجوان یعنی ہر قوم سے کچھ آدمی جہاد کو جاسا اور آئے اسی جہاد میں جو رول کو کون کی خبر گیری کریں ثواب نون کو
 برابر ملے گا **عائشہ** رضی اللہ عنہا ابابکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ حضرت نے فرمایا حضرت نے کہ کھو
 ابو بکر رضی اللہ عنہ کو کون کھنا پڑھا **وف** حضرت نے عرض الموت میں یہ مدینہ فرمائی اور پانچ دن اس کی امامت کروائی چنانچہ اس کا
 مفصل قصہ دوسرے باب میں گذر چکا ہے حضرت کو خاص تھا یعنی امامت کا سونپی حیات میں ابو بکر صدیق کو دیا آپ میں
 اشارہ ہو خلافت کا گو یا حضرت نے ان کو اپنا بیٹا کر لیا **عبداللہ بن عباس** رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس کے کلمہ کے لئے اوس نے
 صومعہ کیجئے ابابکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس کے کلمہ کے لئے اوس نے
 اوپر سایہ کرے اور بیٹھے اور اپنا روزہ تمام کرے **وف** حضرت نے ایک شخص کو دیکھا کہ دھوپ میں بیٹھا کھڑے اس کا سبب پوچھا
 لوگوں نے کہا کہ یہ ابو اسریل پر اسے نذرانی ہو کر روزہ کھو دھوپ میں کھڑے ہو کر کسی کلام نہ کہے تب حضرت نے یہ حدیث
 فرمائی روزہ عبادت تھا اس کی اجازت نہی اور روزہ بولنا اور دھوپ میں کھڑا ہونا عبادت تھا اس لئے منع فرمایا معلوم ہوا کہ
 مشروع نہ کرنا اور اگر ناجائز ہے **ہر** ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس کے کلمہ کے لئے اوس نے
 اُحرای فاذا اُطعنت فلیطلقھا قبل ان یجامعھا او یمسکھا فانھا العدة الی امر اللہ ان
 تطلق لھا النساء **مسلم** بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس کے کلمہ کے لئے اوس نے جو کہ رجعت کرے یعنی
 طلاق کو یا طلاق کرے پھر اوس کو اپنی جو رہو بنا دے پھر اوس کو حیض کے پال بنے پھر دوسرے حیض کے پال ہو
 تو رجعت کرنے سے پہلے چاہے اوس کو طلاق دینے اور پھر اوس کو اپنے گھر میں رکھے سو مقرر ہی حدت ہو جس کا خدا حکم کیا ہو جو رول کو
 طلاق میں ہوا کرے **وف** عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس کے کلمہ کے لئے اوس نے جو کہ رجعت کرے یعنی
 طلاق کو یا طلاق کرے پھر اوس کو اپنی جو رہو بنا دے پھر اوس کو حیض کے پال بنے پھر دوسرے حیض کے پال ہو
 تو رجعت کرنے سے پہلے چاہے اوس کو طلاق دینے اور پھر اوس کو اپنے گھر میں رکھے سو مقرر ہی حدت ہو جس کا خدا حکم کیا ہو جو رول کو
 کما حضرت خفا بے پھر حدیث فرمائی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حیض میں طلاق دینا شدت کر وہ اس کو نفقہ میں طلاق بدعی کہو
 سنت ہے کہ جب عورت حیض کے پال ہو تو بدین موجب اوس کو طلاق دیکو **وف** سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ حضرت نے انصاری عورت سے فرمایا
 یعمل لی اعداء الخلو الناس علیہا بنی امیہ اور مسلم بن ہل بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت نے انصاری عورت سے فرمایا
 کہ اپنے بڑھئی غلام سے کہہ کہ میرے واسطے لکھو کہ کامبر جاو کہ اوس میں لوگوں کا کلام کیا کرو **وف** ایک انصاری عورت کا
 رومی غلام بڑھئی کا کلام کرتا تھا حضرت نے اوس سے مہر کی فرمائش کی چنانچہ اوس نے بنایا تھا حضرت اور خیر طہر چاکر نے تھے اور جب
 مہر نہ تھا تو زمین پرستون کو ملکہ دیکر خطبہ پڑھتے تھے حضرت کو اوس میں تکلیف ہوتی تھی ایک صحابی نے جب کامبر تمہارے غرض کی
 کہ حضرت نے بنو زبایہ جیسا نام کے ملک میں ہوتا ہوتا حضرت نے مہر نہ دیا **ہر** عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چاہیے کہ لاکھ سجدے **وف** گھر میں ایک
قالہ لکھا مسلم بن حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھے فرمایا کہ چاہیے کہ لاکھ سجدے **وف** گھر میں ایک
 تھا وہ ان جو زمین ناز پڑھتی تھیں اوس کو سجدہ فرمایا اس حدیث میں حضرت کی سجدہ راویوں نے اس واسطے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
 عائض تھیں اوس عائض کو سجدی میں جانا درست نہیں اور یا یہ طلب کہ عائض عورت تھیں چاکر کے لکھنے خبر اوس عائض
 تو درست عائض کو سجدہ اندر جانا منع ہو **عائشہ** رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چاہیے کہ لاکھ سجدے **وف** گھر میں ایک

۱۹۶۵

۱۹۶۶

۱۹۶۸

۱۹۶۹

۱۹۷۰

۱۹۶۵
 حضرت نے فرمایا چاہیے کہ دو آدمیوں میں سے ایک آدمی جہاد کو جاسا اور ثواب نون میں برابر ہے حضرت نے وقت فرمایا جب قوم بنی یمن

۱۹۶۶
 حضرت نے فرمایا چاہیے کہ دو آدمیوں میں سے ایک آدمی جہاد کو جاسا اور ثواب نون میں برابر ہے حضرت نے وقت فرمایا جب قوم بنی یمن

حضرت عائشہؓ کے کھانچ کا یہ علم ہوا تو ابی بکر صدیقؓ نے کہا کہ یہ حضرت عیسیٰؑ کا کھانچا ہے جو کہ عیسیٰؑ نے پہلی بار
 نے صحابی کا نام نہیں لگا کر کیا اور حقیقت میں یہ حدیث حضرت عائشہؓ کی روایت ہے جو کہ حضرت عیسیٰؑ نے نقل کی تھی **ف** ابی بکر صدیقؓ
 نے حضرت عائشہؓ کی سنگینی کے وقت یہ عند کیا کہ حضرت عیسیٰؑ کو فرمایا کہ تیرے میں سو بھائی کی جیسی سے کھانچ کیونکر درست ہوگا حضرت نے
 جواب دیا کہ ہاں اور تیرے بی بی برادری ہو اس حکمت نہیں ثابت ہوتی حیرت کا سبب تو ہمیں ہی برادری ہو **ف** جابرؓ کہ انور الکفر
 خیر من کل الارض **ق** کہ کہ یوم النحر نبیہ وکانوا اذ الکافوا ذکرہ ما فیہ بخاری اور مسلم میں ہر دو روایت
 کہ حضرت نے فرمایا کہ آج افضل ہوتا مہم اہل زمین ہے حضرت نے جنگ حدیبیہ دن فرمایا اور اس دن اہمحاب ایک ہزار چار سو **ف**
 اوس ذرا صواب موت پر بیت کی تھی یعنی میدان میں گئے ہو جانے کے مقدم نہ ہوا کیلئے نبی حضرت نے ان کو یہ نشارت دی اور بعضی تین
 آہلو کو پندرہ سو اہمحاب **ف** انکس انت مع من کحببت بخاری اور مسلم میں انسؓ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو
 اونکے ساتھ ہو گا جسے تو محبت رکھتا ہو **ف** انسؓ نے روایت ہے کہ ایک مرد کو چھوڑا کہ یا رسول اللہ قیامت کب ہوگی حضرت نے
 فرمایا کہ تو نے قیامت کا کیا سامان کیا ہو جو چھوڑتا ہو اسے کھانچہ سامان نہیں زیادہ گناہ مذکورہ لیکن میں خدا اور اس کے
 رسول سے محبت رکھتا ہوں تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی قیامت میں تو محبت کو سبب بہا کر ساتھ ہوگا اس حدیث کے راوی ابی ہریرہؓ
 یوں کہا کرتے تھے کہ قیامت میں یہ رسول حضرت کی محبت اور صدیق ائمہ ارواح کی محبت ہو معلوم ہوا کہ انبیا اور اولیاء کی صاف محبت
 بنو کھانچہ و اولیہ برادری بھی حدیث ثابت ہوتا ہے کہ کفار اور فجار کی محبت شامت کی علامت ہے اس واسطے کہ ہر شخص کا حق
 اپنے دوست کے ساتھ ہوگا **ف** ابی ہریرہؓ کہ انکس انت مع من کحببت بخاری اور مسلم میں انسؓ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا علیؓ رضی اللہ عنہ
 بخاری اور مسلم میں ابی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا علیؓ رضی اللہ عنہ کہ تو میرے بی بی تیرے بی بیوں **ف** یعنی کمال تمام اہل
 نے غلطی ہو اس حدیث کے کمال قرب ان فضیلت و رفعتی ثابت ہوئی **ف** انسؓ کہ انت ہیئۃ لقد کبرت کبرت سنک
ق کہ کہ لیتیمہ کانت عند ام سلمہ ام انس بن مالکؓ سلم میں انسؓ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو میرے
 البتہ تو میری ہو گئی تو عمر دراز نہ جو یہ حضرت نے اوس خیمہ لڑکی سے فرمایا جو تم خیمہ ان کی لڑکی تھی **ف** یہ حضرت نے فرمایا
 سے فرمایا یہ دعا دینا منظور تھا چنانچہ اسکا فصل بیان پاچوین باب میں ہو چکا **ف** ابن مسعودؓ کہ اول ما یقضی یکن
 التاسیس یوم القیامۃ فی اللہ ما سلم میں عبد اللہ بن مسعودؓ روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اہل فعیلہ اس کے میان قیامت
 کے دن خون میں ہوگا **ف** معلوم ہوا کہ انا حق خون کرنا خدا کو نہایت پسند ہو اور ایسا سخت گناہ ہے کہ قیامت میں پہلے
 خنزیر کی مقدمات جمع ہو کر فیصلہ ہوئے عبادات میں اول نماز ہوگا اور معاملات میں ان کا فیصلہ ہوگا **ف** ابی سعیدؓ
 اوہ عین الزبولہ کفعل ولکن اذا اردت ان تشتري النفس فبعہ بجمع اخر شرا فاسترب کما
ق کہ کہ لیلہ حین جاء و یسمر بذي وقال کان عندنا کلمہ مرادی فیعت منه صاعین بصری
 لمطعم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی روایت البخاری اوہ اوہ مرادین بخاری اور مسلم میں ابی سعیدؓ
 روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ واہ یہ تو عین سود ہو ایسا کیا کرو لیکن جب کہ تو عمرہ خراخیر کرنا چاہے تو اہلک خرمون کو جس کے
 دوسری بیعت سے پھر اس کی قیمت عمدہ خراخیر لیا کہ یہ حضرت نے بلالؓ سے فرمایا ہے کہ حضرت نے اس سے ہم کا خراخیر لیا کہ یہ حضرت نے

۲۰۱۹

۲۰۲۰

۲۰۲۳

۲۰۲۴

بیت رسول
 محمد و بیات حضرت
 حضرت عیسیٰؑ کا کھانچا
 حضرت عیسیٰؑ کا کھانچا

۲۰۳۹

۲۰۴۰

۲۰۴۱

حقه ایستاد بر سر من و ملازم

۲۰۴۳

خوف

۲۰۴۴

نجاتی خدای من خیر آنست که بگوید یا هاء اذ خلک الجنة یعنی سوخته اذ خلک بخاری من انی ریت
 روایت کرد حضرت فرمایا که سوره اخلاص کی محبت تجو بهشت میں داخل کرگی **ف** ایک شخص نے حضرت سے کہا کہ حضرت
 میں سوره اخلاص یعنی قل هو الله ربی محبت کتنا ہوں تب حضرت نے حدیث فرمائی **ہ** ید بن الحسین و من
 الجاہلین علی القاعدین کفر و ما من رجل من القاعدین یخلف رجلاً من
 الجاہلین فی اہلہ یخونہ فیہم الا و قف کہ یعام القیامۃ فیکفیکم من عملہ ما شاء ان یرفع
 الیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم قال فما ظنکم بمریدین حبیب روایت کرد حضرت فرمایا کہ
 غازیوں کی بیویوں کی حیرت خانیہ نہیں لوگوں پر ایسی ہر جیسے انکی ماؤں کی حبیت ہو اور جو نہ انہیں مرد مجاہدین مرد کے
 گھر بار کے کام خدمت میں سے بھر انہیں خیانت کرے تو قیامت کے دن کھڑا کیا جائیگا پھر مجاہدوں کے نیک عمل سے جہاں بیٹا ہوگا
 پھر حضرت ہم حساب کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ تمہارا کیا گمان **ف** یعنی اس کو حق جانتے ہو یا کچھ تو دہریہ **ف** ان مع
 ساء بکما کمل اللہ احدکما کاذب لا سبیل لک علیہ **ق** لکنا اھلین بخاری اور مسلم بن عبد السلام بن عمر
 سے روایت کرد حضرت فرمایا کہ تم دونوں کا حساب خدا پر ہو تم دونوں میں ایک جھوٹا ہے تجو اور حضرت سے کچھ تو نہیں **ف** ایک
 شخص نے اپنی جوڑ بکائی کا میسب لگایا اسنے انکا کی دونوں اسپین تم کھا جھوٹے کو بڑے مال کے بدستور حضرت نے حدیث فرمائی
 دین میں ایک مقرر جو بٹا ہے اگر شیخ میں کسی جھوٹے ثابت ہو لیکن ثابت میں نہ حساب کر لیا پھر دسے اپنا مال لگا جو جو بکودیا تھا
 حضرت نے فرمایا جو ایک بکود مال پر قابو اور اعتبار نہیں اگر تو بٹا ہو تو مال محبت اس کی بیگ مال اگر عورت سچی ہو تو مال کا لینا دوستی
 بعید ہوتی **ق** حق اللہ علیہ و آلہ و سلم **ق** رد السلام و عیادۃ الرضی و اتباع الجنائین و احبابہ
 الذنوب و التفتیت العاطس بخاری اور مسلم بن ابوشیرہ روایت کرد حضرت فرمایا مسلمان حق دوسرے مسلمان پر بائین
 سلام کا جواب دینا اور پیر کو بوجھنا اور بنائے کے چھپے چلنا اور دعوت کو قبول کرنا اور جھینکنا کہ کو معاویہ یعنی ریحان اللہ کہنا
ق ابو ہریرہ **ق** حق اللہ علیہ و آلہ و سلم **ق** یار ماہن یار رسول اللہ قال اذا اقیستہ فستلزم علیک
 اذا دعاک ما تجبہ و اذا استنصحتک فالتزم لہ و اذا اعطس فحمد اللہ فاستمیتہ و اذا مرض فعد و اذا
 مات فانتقمہ مسلم بن ابوشیرہ روایت کرد حضرت فرمایا کہ حق مسلمان کے مسلمان پر چھپے ہوں گے بوجھنا کہ حق کو ان
 یا رسول اللہ حضرت نے فرمایا کہ جب تو اس کے تو اس کو سلام کر اور جب تجکو وہ بلا اور دعوت کرے تو قبول کر اور جب کسی کام میں
 چاہے تو اس کو نیک نصیحت اور جب کہ دھمپنے اور احمقہ تیرا اس کا جواب یعنی یہ حال اللہ کہ او جب کہ وہ یا رب تو اس کو مار کر چھپ
 اور جب کہ مراد تو اس کے مینا کے ساتھ مل **ف** پہلی حدیث میں بائین حق فرمائی اور حدیث میں چھپے تو طلاق کرے یا چھپے
 منہ نہیں بلکہ اسلام حق بہت ہے کہ کسی زیادہ ضرورت نہ کیجی اس کو زور دیا بھی یا کبھی کبھی کبھی زیادہ شرابو مسکریہ
ق حق اللہ علی کل مسلم ان یقتل فی کل سبعة ایاام یقتل راسہ و جسکہ و یزدی اللہ علی کل مسلم
ق حق ان یقتل فی کل سبعة ایاام تو ما بخاری میں ابوشیرہ روایت کرد حضرت فرمایا کہ خدا کا حق ہر مسلمان پر ہے
 کہ ہر شے میں غل کرے اپنے سرور بدن کو دھوکہ اور دوسری روایت یوں کہ ہر مسلمان پہلے کا حق ہے کہ ہر شے میں غل کرے لیکن

۲۰۵۸

حضرت محمد بن سعد بن مسعود روایت ہے کہ حضرت فرما کہ مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو ناحق قتل کرنا افسانی اور ناشکیوہ
ف ان القتل ملل ما کان مسلمان کو قتل کرے تو میری کفر ہو اور میں تو کبیر گناہ ہو ہر انش سبحان اللہ لا یؤقیظہ
 اولا تستطیعہ ویؤدی کا حاقۃ لک بعدا لب اللہ انا قلک اللہم انا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة
 حسنة وقفا عذاب النار **ف** کہ لک لک عذاب اللہ ہم قسقا او مسلمان خاص ہے روایت ہے کہ حضرت نے
 فرمایا کہ جو انسان اس عذاب الہی کو نہ اوستھا سکیگا اور دوسری روایت یوں ہے کہ جو عذاب خدا کی عاقبت نہیں تو یوں نہ کہ الہی ہو
 دنیا میں لائی رہے اور آخرت میں بھی بھائی اور سبکیا پورے عذاب سے یہ حضرت اوس سے فرمایا کہ کسی بیار پسی کو نہ بھگتے تھے
 پھر حضرت ہی دعا الہی سجدہ اوستھا بخشی **ف** حضرت ایک مسلمان کی بیار پسی کو تشریف لیکے وہ نہایت اتوان ہو گیا تھا
 جسے مرغی کا جوڑہ سو حضرت اوس سے فرمایا کہ کچھ دعا تو نہیں کی ہوا ہے کہ ماہان میں نہ دعا کیا کرتا تھا الہی جو بھگتے
 میں کہ اوپر عذاب کر نہ ہو دنیا میں ملے پھر کہ لک نب حضرت نے حدیث فرمائی یعنی آدمی کو عذاب الہی کی طاقت نہیں دنیا میں طاقت ہو آخرت
 میں نہ نیا کی تکلیف تو پہنچے نہ کیوں الہی بھرا و سکورین اور دنیا کی خیریت کی دعا نہیں کی چنانچہ اس کو کسی دعا سمجھتی تھی خیرام سکہ
 سبحان اللہ ما اذا انزل اللیلۃ من الخزلین ما اذا انزل اللیلۃ من الفین من یوقط صواحبا لبحر رب
 کاسیۃ فی الدنیا کاسیۃ فی الآخرة سبحانی یہ حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سبحان اللہ کی رات
 کیا ہی رحمت کے گنج اور سبب اوج کی رات کیا ہی نعمت اور سادہ نازل ہو ہیں کوئی کہ کوٹھڑیوں الی جو توں کہ بجا کوینی کہ
 سجدہ پڑھتے جو تین دنیا میں پوشاک اور تین اور آخرت میں رہنے پین دنیا میں عفت اور آخرت میں کتنا پیغمبر **ف** حضرت
 ام سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ایک سات سو کہ عکس پھر یہ حدیث فرمائی ہوئے مسلمانوں اس سے فساد ہوئے الہی حضرت کو خواب میں دے
ف ابوہریرۃ یسبحان ویسبحان والفرات واللیلۃ کل من انوار الجنة سبحانی اور سلم بن ابیہ سے روایت ہے
 کہ حضرت فرمایا کہ سبحان اور حیوان و فرات و دریل ہر ایک بہشت کی نرین ہیں **ف** سبحان اور حیوان کرستان میں ہیں اور
 فرات عراق میں اور دریل مصر میں یعنی ان نہروں کی پانی بہشت کے پانی سے مشابہ ہو یا کہ ان نہروں کی امداد اور اتان ہوتی ہو خوشنشا د
 بن اوس سید الاستغفار ان یقول العبد اللہ انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا
 علی عبدک وودعک ما استطعت اعود بک من شئ ما صنعت وانا ذلیل ویتیم علی ربک انت ربی کا حق دلی
 فانی لا یغفر الذنوب الا انت منہ تعالیٰ النہار موقنا کا ہوا فعات من یومہ فیکل ان ینسی فھو من
 اهل الجنة ومن قالها من اللیل فھو موقن بها فکلت قبل ان یجوز فھو من اهل الجنة سبحانی میں
 شہادوں اوس نے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ائمہ افتخار یہ ہو کہ نہ یوں کہ الہی تعمیر اللہ ہو کوئی لائق بندگی نہیں جو اسے تو
 مہکویا گیا اور میں تہ زندہ ہوں اور نہ قریل اور میرے ہونے پھر یہ کہ موقن قرین تیری پناہ انھیں ہوں پر رب کی بڑائی
 میں جسے اقرار کرتا ہوں شکر اس کا جو مجھے پڑا ہے گناہ کا کتبے اقرار کرتا ہوں جو مجھے بخشے مقرر یہی ہو کہ گناہ کو نہ بخشے سنا
 سنا تیرے یقین سے سکون میں ہے پھر اسی دن شام سے پہلے مر جاؤ تو وہ شخص ہستی ہوا جو اس کو رات میں کو یقین کہ جو مر جاؤ تو
 تو شخص مبتی ہوں **اللہم** سے الا انت تک صبح شام پڑھا کرے رات اور دن ہوں گے رات یا دن میں جب مر گیا میں نہات

۲۰۵۹

۲۰۶۰

۲۰۶۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

२०५१

٢٥٤

سید محمد رفیع
حقیقۃ الخیرات ترجمہ مشرق کا ادارہ

2002

2000

٢٠٥٤

104

میں اس کو لازم دیکھا اور تو اس کے خیر سے بچاؤ نکلا اور میں تم کو ان میں سے جو وہاں تھے وہاں پہنچا اور اس کو لازم دیکھا
 اور حق تعالیٰ میری دعا سے ان کو بچاؤ نکلا اور میں تم کو ان میں سے جو وہاں تھے وہاں پہنچا اور اس کو لازم دیکھا
 و تاجون عبد العزیز بن قلعی کہ ساتھ عبد العزیز ایک اور تھا جس کا نام تھا اس کو باؤ تو یہ ہے کہ سونے کے کسے کی باتیں اور
 مقرر دیکھا کہ نام اور عراق کے دربار میں اس کے قریبی و ایک کاٹنے اور فساد و شایعہ بائیں اس کو خدا کے بند و ایمان پر نصیب ہو صاحب
 میرے یا رسول اللہ کو قتل اس کو زمین پر دنگی اور قنات ہوگی حضرت فرمایا چاہیں دن اور نیچے ایک دن ایک قنات کے بار اور
 دن چھینا اور تیرہ دن میں جیسے ہفتہ اور باقی دن میں جیسے تھما کر دن میں صاحب میرے یا رسول اللہ کو قتل اس کو زمین پر دنگی اور قنات ہوگی
 ایک ہی دن کی ناز قنات کی حضرت نے فرمایا کہ نہیں تم ناز نہ کر لینا اس میں نہیں بقدر اسکے یعنی جتنی دیکھ کر ان فون میں غار میں تھے
 اسی طرح اس میں بھی شکل کر کے پھر صاحب میرے یا رسول اللہ کو قتل اس کو زمین پر دنگی اور قنات ہوگی حضرت فرمایا چاہیں دن اور نیچے ایک دن ایک قنات کے بار اور
 ہوا جیسے اوٹاتی ہو وہ ملک تمام پاس آؤ گا تو ان کو کفر کی طرف بلاؤ گا سو اس کا ایمان لاؤ گے اور اس کی بات مانیں تو ان کو قتل کر دو
 سو وہ پانی پر سلاؤ گا اور زمین کو ملک کرے گا سو وہ گھاس اور لہجہ جاؤ گی تو شام کو ان کے موتی ان کے بندت سابق کے دار کو ان ہو کر اور
 کشادہ جن ہو کر اور کھین خوب تن کر کے سوئے ہو جائیں گے پھر حال دوسری قوم پاس آؤ گا تو ان کو کفر کی طرف بلاؤ گا تو وہ اس کے
 قتل کو اس پر کرے گی یعنی اس کی بات مانیں گے تو ان کی طرف سے ہٹ جاؤ گا تو وہ فخر اور شہر کی تہہ کی ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں
 کچھ نہ باقی رہے گا اور وہ مال دین میں پڑے گا تو اس کے کھانا اور زمین اپنے خزانے کمال تو ان کے مال اور خزانہ ہوا اور اس کے پاس
 جمع ہو جائے گی جیسے شہر کی کھان بڑے کھی کے گرد موجود کرتی ہیں پھر حال ایک جوان مرد کو بلاؤ گا تو اس کو تلوے سے اڑے گا
 اس کو قتل کر کے ہڈی کرے گا لیکر جیسا نشانہ دونوں ہو جائے گا پھر اس کو زندہ کر کے بلاؤ گا سو وہ جوان سانسے آؤ گا چہرہ دکھائے اور
 سجدہ مال ہی حال میں ہوگا کہ اگر حق تعالیٰ عیسیٰ بن مریم بھیجے گا تو عیسیٰ اس کو قتل کرے گا عیسیٰ بن مریم فرشتے کے شرق کی طرف سے آئے ہیں
 پہنچنے والے دونوں ہاتھ دھڑکنے پر بدن پر سکے ہوئے توجہ کرے عیسیٰ اپنا سر جھکا دے گا تو عیسیٰ اپنا سر جھکا دے گا اور جب کہ اپنا سر جھکا دے گا
 تو موتی سے بوزیر میں گرجے گا اور اس عیسیٰ اس کو قتل کرے گا اور اس کو قتل کرے گا اور اس کو قتل کرے گا اور اس کو قتل کرے گا اور اس کو قتل کرے گا
 پھر عیسیٰ دجال کو تلاش کرے گا یہاں تک کہ اس کو پایاں لے پاس لے آئے گا اور اس کو قتل کرے گا اور اس کو قتل کرے گا اور اس کو قتل کرے گا اور اس کو قتل کرے گا
 بن مریم پاس رہ لوگ آئیں گے جن کو خدا نے جہاں سے بھیجا تو شفقت سے ان کے چہروں کو سہاویں گے اور ان کو قتل کرے گا اور ان کو قتل کرے گا اور ان کو قتل کرے گا
 اسی حال میں ہونے کہ اگر حق تعالیٰ عیسیٰ کو مگر کیا کہ سینہ پٹنے ایسے بندے کے میں کہ سیکو ان کے ارشاد کی طاقت عین پناہ میں لجا
 ہے مسلمان بندوں کو طور کی طرف اور خدا بھیجے گا یا جوج اور اجماع کو اور ہر ایک عیسیٰ کے قتل کے بعد لوگ طبرستان کے دریا
 گزریں گے تو بی جاؤ گے جتنا پانی کہ او میں ہوگا اور ان کے چھلے کوں جب وہ ان کے قتل کرے گا اور اس میں بھی باقی تھا پھر عیسیٰ ایک
 کہ اس پہاڑ تک پہنچے گا جہاں فرعون کی کثرت ہو یعنی بیت المقدس پہاڑ تو نے کہیں اللہ ہم زمین الون کو قتل کر چکا آؤ اب
 آسمان الون کو قتل کریں قتل تیر دن کو آسمان پر آئیں گے سو خدا ان کے تیر دن کو خون اکودہ کر کے ڈالے گا اور خدا کا غیر عیسیٰ اور ان کے
 اصحاب گھر رہیں گے یہاں تک کہ ان کے نزدیک سبیل اسرافصل ہوگا سوا شرفی سے آج تمہارے نزدیک یعنی کھانے کی نہایت تنگی ہوگی
 پھر خدا رسول عیسیٰ اور اس کے اصحاب کو مگر کیا کہ سینہ پٹنے ایسے بندے کے میں کہ سیکو ان کے ارشاد کی طاقت عین پناہ میں لجا
 ہے مسلمان بندوں کو طور کی طرف اور خدا بھیجے گا یا جوج اور اجماع کو اور ہر ایک عیسیٰ کے قتل کے بعد لوگ طبرستان کے دریا
 گزریں گے تو بی جاؤ گے جتنا پانی کہ او میں ہوگا اور ان کے چھلے کوں جب وہ ان کے قتل کرے گا اور اس میں بھی باقی تھا پھر عیسیٰ ایک
 کہ اس پہاڑ تک پہنچے گا جہاں فرعون کی کثرت ہو یعنی بیت المقدس پہاڑ تو نے کہیں اللہ ہم زمین الون کو قتل کر چکا آؤ اب
 آسمان الون کو قتل کریں قتل تیر دن کو آسمان پر آئیں گے سو خدا ان کے تیر دن کو خون اکودہ کر کے ڈالے گا اور خدا کا غیر عیسیٰ اور ان کے
 اصحاب گھر رہیں گے یہاں تک کہ ان کے نزدیک سبیل اسرافصل ہوگا سوا شرفی سے آج تمہارے نزدیک یعنی کھانے کی نہایت تنگی ہوگی
 پھر خدا رسول عیسیٰ اور اس کے اصحاب کو مگر کیا کہ سینہ پٹنے ایسے بندے کے میں کہ سیکو ان کے ارشاد کی طاقت عین پناہ میں لجا

قتل کرے گا اور اس کے
 اصحاب گھر رہیں گے
 یہاں تک کہ ان کے
 نزدیک سبیل اسرافصل
 ہوگا سوا شرفی سے
 آج تمہارے نزدیک
 یعنی کھانے کی نہایت
 تنگی ہوگی

تا خوش ہو کر پھر بھی جائیں شوک کہا کہ نین سو ہی حال ہو یا ان کو کس کا خیال میں پر گریہ یعنی ایمان کی ہر غایت سے کہ اس کو تغیر نہیں ہوتا
 اور میں نے تجھے پہچان لیا کہ لوگ زیادہ تیرے ساتھ ہیں یا کہ تو گمان زیادہ ہے تو سو ہی حال ایمان کا کہ اس کو تو قہر موتی ہے یہاں تک کہ کمال کو
 پہنچتا ہے اور میں نے کہا کہ اس کی لڑائی کا کیا حال ہو تو نے کہا کہ کبھی وہ غالب ہو گا کبھی ہم سو ہی منت ہے ہمیں برون کی کامل ایمان الون کی
 آزمائش ہوتی ہے پھر ان کو فتنہ نصیب ہے تو میں نے پہچان لیا کہ وہ دغا بھی کرتے ہو تو نے کہا کہ نین سو ہی عادت ہوتی ہے ہمیں برون کی کہ اس کو
 ہرگز دغا نہیں کرتے اور میں نے پہچان لیا کہ اس کا دعویٰ اس کی قوم میں کسی شخص سے بھی کیا تھا تو نے کہا کہ نین سلگہ ایسا کیسے دعویٰ کیا ہوتا تو
 میں یوں جانتا کہ شخص بھی اپنی قوم کی راہ پر چلا اگلوں کی طرح اس کو بھی ہوس لیا پھر ہوشہار کا کہ کیا پھر کو تیرا تاجہر میں نے کہا کہ ہسکو
 نانا وزیر کو تاور برادر پروری اور پرہیز گاری سکھاتا ہے پھر ہوشہار کا کہ اگر پیچ باتیں چین ہیں تو بیشک شخص نہیں ہے اور میں
 لگے سے جانتا تھا کہ اس وقت میں غیبہ ظاہر ہوا ہوا ہوا ہے لیکن میرا یہ گمان تھا کہ تم عرب لوگوں میں ہو گا اور اگر میں یہ جانتا کہ
 میں اس تک پہنچ سکوں گا تو میں اس کے دیدار کا عاشق ہوتا اور اگر میں اس کے پاس ہوتا تو میں اس کے قدم دھوتا اور اللہ تعالیٰ کی عظمت
 اور جگہ موت میرے قدم کے نیچے تک پہنچ جی بھرا یا دشاہ حضرت کا یہ خط مانگا اور پڑھا جب وہ خط پڑھا تو اہل دیار بہت گفتگو اور
 غل اور شور مچا پھر ہم جہاد کے دربار کے نکالے گئے اور سفیان لکھی کہ اس کا جب ہمارا خراج ہوتا ہے تو میں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ گائیے پھر ہوشہار کا
 ایسے دربار میں جیسے جیسا کہ آیتیں ہو گیا تھا کہ حضرت سب پر غلبہ کیا یہاں تک کہ غزوانے مجھ کو اسلام میں لے لیا اور سنی خدا کے پیروں میں
 رہم کے سفر انہر کی مکان میں جمع کیے اور دروازوں میں قفل نہیے پھر اس کے کہا کہ اگر وہ مے کے لوگوں کو اذیت کسائی ہے یا بیت اور
 بہتری پاتے ہو اور اپنی سلطنت کا قیام چاہتے ہو تو اس پیغمبر کا ایمان لاؤ سوروم کے سردار سب بھڑکے اور خون کی طرح چڑھ گئے
 اور جگہ ایک دروازہ بند کیا پھر ہوشہار ان کو بلایا اور کہا کہ میں نے تمہارے دین کی مضبوطی آزمائی تھی نہاںش جو بات مجھ کو
 پس تھی وہی تم نے کی پھر تو ان لوگوں کو ہوشہار کا سجدہ کیا اور خوش ہو گئے **ف** ہر قل دم کا پادشاہ نصرانی تھا پھر دین کا علم
 اس پر حضرت کی نبوت کی حقیقت ثابت ہو گئی تھی لیکن اپنی قوم کے خوف سے مسلمان نہ ہو سکا پھر جیسے سال حضرت نے ہوشہار کو بلایا
 اسلام کی دعوت کی سب ہوشہار ہونے سے تین ہوشہار بدوون لڑائی کے اسلام کو حق جانکر مسلمان ہو گئے ایک شہر کا پادشاہ نصرانی تھا
 یمن کا پادشاہ تیسرا عمان کا پادشاہ اور مقدس اس کے رید اور ہوشہار ہوشہار نے جب کانین میں ہوسے تھا حضرت کے خط کا یوں جواب لکھا تھا
 کیا خوب بن ہر تم توحید الہی کی دعوت کرتے ہو اور بت پرستی چھوڑتے ہو بلا شک لیکن میری سیجی اب جو والا ہے اگر لکھیے تھا کہ اگر لکھیے
 اور میں نے کچھ سنا اور ایک شخص جو کمال دل نام تھا اور دعوتیں یعنی کاریہ قبیلہ دشیرین حضرت کو تحفہ بھیجا لگاؤ کی لیکن مسلمان نہیں ہوا
 اور ایران کے پادشاہ نے غزو سے حضرت کا نام پھاڑا والا حضرت کی بددعا کے شیعہ نے اس کا پیٹ پھلا احمد فاروق اور حضرت عثمان
 خلافت دین سب ملک فتح ہو گئے کسی پادشاہ کا زور نہ تھا اسلام ہو گیا ہندوستان میں کسی تہیہ میں لکھی گئی تھی کہ اگر کسی نے کسی کو
 سوغط کہتے ہیں اس واسطے کہ خود بخیل میں خبر موجود ہے کہ عیسیٰ کے بعد فنا قلیط یعنی ہمارے حضرت کے بعد دوسری دنیا کے ہر شخص کے وقت کے
 نصرانی پادشاہوں نے عیسیٰ کے بعد نبی کے ہونے کا اقرار کیا چنانچہ ہر قل اور مقدس کے کلام گمان ثابت ہوا اور حبش کا پادشاہ تو گھبرا گیا
 اور کسی پادشاہ نے حضرت یحییٰ بن یحییٰ کے بعد کسی غیر کا وجود نہیں تم کیوں غیر کی کا دعویٰ کرتے تو ہوشیار ثابت ہو گیا عیسیٰ کے بعد
 پیغمبر کی شمار کرنا میرا حق پوشی اور انصافی ہے ہر شخص یقیناً منہن نکالے گا لیکن نہ کسی کو منہن نہ کسی کو منہن نہ کسی کو منہن

خدا کا آواز

نبوت کے مناسبت تھا اور حضرت یوسف کا مقصد یہ کہ جب لیثا کی طلب طاری حضرت یوسف نے نبی کی نواہی سے انکو قید کر دیا نہت
 لگا کر چودہ برس قید ہو گیا وہاں کے نزدیک حضرت یوسف کا کمال خواب کی تعبیر کرنے سے معلوم ہوا تو بادشاہ نے انکو بلا کر حضرت یوسف
 بلائے واپس کے ساتھ لے گیا چاہا کہ اولیٰ بعضی بے وقافتہ قیدیوں سے کھیلے چنانچہ انکو تحقیق حضرت اور بالکہ انہی کے بادشاہ پاس کے
 حضرت اس مہینہ میں حضرت یوسف کے تامل اور صبر کی تعریف کی کہ باوجود طول جس کے یہ تحقیق قید رہے مگر اس کے میں اتنا تو صبر کیا
 نکر تامل نہ لے سکا ساتھ یہاں ہر آنو خیر نواہی آتی آ رہی تھی کہ **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 روایت ہو کہ حضرت یوسف نے فرمایا تو یہ میری اسکو کیونکہ یہ حضرت نے اس وقت فرمایا جب کہ انکو پوچھا کہ حضرت نے یہ کیا کیا کیا تھا
و یعنی اسکی ذات پاک پر نور ملاح کے پر کہ میں نے تباہ کیا کہ کوئی کھنے کی طاقت نہ رہا کہ **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 الی الجنة **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 اور لے لو کہ اسکو دفع کی طرف بلائی گئی **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 اطاعت قبول نہت کا سبب یہ اور بغاوت اور نافرمانی دخول و خروج کا سبب **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 شدید و قہر **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 یوسف نے کہا **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 سا کہ اگر اللہ تعالیٰ ہمارے اور اس کے میں ابوسعد نہ روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ طے بحال تھا البتہ حیرت کا امر تو نہایت سخت ہو سکتا ہے
 پاس روٹ ہیں اسے کہا ان حضرت نے فرمایا تو انکی نکتہ دیا کہ اسے جو کھانے حضرت نے فرمایا اجملا اسکو دو دھ پینے کے واسطے عاریت
 بھی دینا جو اسے کھانے حضرت نے فرمایا پانی ٹٹنے کے دن اسکو دو دھ دینا یعنی عینا جو کھانے کو دینا اسے کھانے حضرت نے فرمایا اس طرح
 کیا کہ اپنے ذات میں جو شہر و ملک پر ہو سو بھیج دینا اسے علی سے کچھ نہ گھٹا دیگا یہ حضرت نے ایک دفعی عیب فرمایا جبکہ اسے حیرت کا
 حال پوچھا **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 کہ وہ چھوڑے حیرت کی تعلیمیں اس کے اس واسطے حیرت منع کیا اور فرمایا کہ اپنے وطن میں کہتا اور حیرت دیکر حضرت نے ناز و روز
 اس کے ذکر نہیں کیا اس واسطے کہ جو شخص نکتہ اور حیرت دیتا ہو ناز و روز اس میں کھیل نہ کرے ہوتا یہ طریق اولیٰ کرنا ہو گا **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 ابو بکر **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 ابو بکر روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ اسے تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹی ہے تو اپنے بھائی کی گردن کاٹی حضرت نے کہا **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 ایک شخص نے دو شخص کے تعریف کی تب حضرت نے حدیث فرمائی یعنی تعریف آدمی حق میں ہو کہ وہ غریب و مسکین اس کا اس میں
 اور جب غور کیا تو کمالات حاصل کرنے سے بے نصیب **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 حریف اس کا کہ اسکا بیٹا کا بھائی ہوا اور اس میں سودین غمرہ نما اور مردان بن حکم روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ اسکی
 مائی کہنتی وہ تو لڑائی کی لگ بھگ نہ لالہ کا ش اسکا کوئی مددگار نہ ہوا یعنی ابو بصیر **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ** **وَاُولَئِكَ كَانُوا فِي الْاَسْفَالِ**
 ہوئی تھی کہ قریش آدمی اگر حضرت پاس جاد تو حضرت اسکو جو اگر نہیں اور اگر حضرت کا آدمی قریش پاس جاد تو وہ قریش میں
 چنانچہ اس صلح کے بعد ابو بصیر قریش کی قوم سے بھاگ کر حضرت پاس نہیں آئے حضرت نے حدیث فرمائی یعنی شخص صلح کر لیا چاہا

۲۱۲۲
 ۲۱۲۳
 ۲۱۲۴

۲۱۲۴
 ۲۱۲۵
 ۲۱۲۶

۲۱۲۵
 ۲۱۲۶

PLAT

بیان کیا کہ قرآن مجید نے جو نصیحتیں اور ہدایتیں دی ہیں جو انسان کو اس کے لیے بہترین اور سب سے زیادہ نفع دینے والی ہیں ان کو اس نے نہ مانا اور نہ اس کی نصیحتیں اور ہدایتیں قبول کیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو سزا دے دی کہ وہ اپنے لیے جو کچھ چاہتا ہے وہ اس کے لیے نہیں ہے۔

2102

دو پیای چمن برین شبانگه ایمنی و دونون انگبین ایمنی چاقی برین چمنی مهربانی که انکه عرض او کوین بهشت در کاف
دو دون انگبین ایمنی کویت پیای برین او کجا چمن شایا ایمنی کوشی کاکه من او بر زناخت شاق و جی ایمنی ایمنی سخت صیبت بر کجا

[illegible]

2100

ملا اور کہتم میں اور جب اس کو میرا راز ادا کیا تو مجھ کو اس کا نام ملا کہ **سیراف** یعنی ایران دار کو کہتے وقت منفرت کی اشارت
ہوتی ہے تو وہ بیت کا اور علیٰ حضور کی کاشتاق ہوتا ہے اور کافر کہتے وقت عذاب نظر آتا ہے تو وہ موت اور عذاب کی حضور کی گواہی ہے

بنامی میں اور شریعہ کی رو سے حضرت ابراہیمؑ اور اس کی بیوی ساریہؑ کے لئے ایک بیٹا پیدا ہوا۔ اس کا نام اسماعیلؑ رکھا گیا۔

اقتضای کمال و برابر یعنی اوست که پس اس سچی زیادہ جلدی فرمادہ اور ف یعنی بقدر اندوختگی و خلق

او سکاد و ناجائز خدا سے پر متوجہ ہو جائے او سکاد و ناچار کو کہ درج کشمکش کامل او سکاسان کر دتا ہے اس حد تک کہ ان کے

جَنِّدُكُلِّ نَزْدِكِي مَالِ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذَا لَهْمُ حَبْدِي بِسَبْعَةِ فَلَاقِي مَعَالِيهِمْ وَأَنْتُمْ مَا
سَبْعَةُ وَإِذَا لَهْمُ حَبْدِي مَعَالِيهِمْ وَأَنْتُمْ مَا سَبْعَةُ فَإِنَّ لَهْمُ حَبْدِي مَعَالِيهِمْ وَأَنْتُمْ مَا سَبْعَةُ

روایت ہے کہ حضرت نوحؑ فرمایا خدا فرستوں تجھ کو ایک کبوتر جو میرا بندہ ہے اس کا قصہ کہے تو لوگو کو بہت کھوارا اگر اس نے اس کو کام کو گیا تو ایک بندہ کھوارا جو میرا بندہ ہے اس کا قصہ کہے تو لوگو کو کام کیا تو میں نیکیاں کھوارا

سبحان اللہ کیا اوستی رحمت اپنے بندوں پر عجیب ہو کر یہ کام کے قصد کو نہ لکھا اور وینیک کا کہ قصد کو بدلنے لکھا اور پھر اس کے
سکے اور وینکی کو جس گنا کر کے لکھا کہ اس کو دریافت کیا پھر یہ کہہ کر قصد التبت نہیں لکھا جاتا ان کی اگر یہی قصد پر غم خیز ہو گیا یعنی اس کا

نہایت توجہ سے سال میں چھ بار کیا جاتا ہے اور دوسری مرتبہ ایک تھوڑے بعد غرض مصروفیت کے اس پر کام کو خوف کو بھی عمل میں نہ لایا جاتا ہے اور پھر شہر میں ہر ایک کو ایک نئی کٹی جاوے گی اس واسطے کہ ان سے خدا کے واسطے اپنی خواہش آسانی کو اور دوسری صورت یہ کہ یہی کاغذ

سید احمد خاں کو قتل کر رکھا اٹلانی جوڑتے ہوئے کہ لکھا کہ اس کی حالت کو دیکھ کر میرا دل بہت دکھتا ہے کہ اس نے اپنے دل میں یہ عزم کر لیا تھا کہ اگر میری طرف سے کوئی ایسا واقعہ پیش آئے گا تو میں اس کو قتل کر دوں گا اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے گھر کے تمام لوگوں کو قتل کر دوں گا۔

2106

و در این هیئت که خطی علی آن کشیده بود پس روایتی که در این کتاب است که فرموده اند که این کتاب است که

[illegible]

تجسّم اور الشیطان کے پاس شیطانی کلمات کو کہنے کی بیادیشی دینے کے بغیر والا اور نہ حرام کیا جو میں نے اپنے ملال کر دیا تھا اور شیطانیوں نے
 اور گونا گونا گویا کچھ ساتھ اس چکر کو شریک ٹھہرا دیا جس پر میں نے کوئی دلیل نہیں دی تھی **ف** یعنی اگر شیطانی اور کفار کی
 نہ ہر حالت تو ہر جہی اپنے پیادیشی دین پر ہوا یعنی شریک نہ کرنا اور ملال خیر کو بد گئی الہی کے حرام نہ جاننا کا عرب کا عمل تھا
 کہ تو ان کے نام پر یا مجھوتے اور اس کا کھانا حرام جاننے سے سو فایا شیطانی بات ہو کہ ملال کو حرام کہتے ہیں اس میں سے معلوم ہوا
 کہ نہ دنیا کے کھانے کو سکھو عربوں نے اجرت کا حق ہیں بدوین کا سمجھو کھانا حضرت فلک کے کھانے کا تو کھانے کو وہ فکرو دنیا گزشتہ میں
 یہ بھی شیطانی بات کہ شرع میں اس کا جو حکم نہیں ہے **ہ** ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک نبی نے کہا کہ میں نے نبی کے بعد نبی کو دیکھا ہے کہ وہ
 خیمہ میں بیٹھ کر لوگوں کو سکھاتا ہے اور میں نے اس سے روایت ہو کر حضرت نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں نے نبی کو دیکھا ہے کہ وہ
 یونس بن یونس سے بہت مومن **ف** حضرت یونس سے روایت ہے کہ خدا نے قوم سے نکل گئے تھے سو اگر کوئی ان کو بصرہ جاتا ہے تو میں نے
 تو برگزیدہ دست نہیں اس واسطے کہ غیر ان کوئی بہتر نہیں ہو سکتا **ہ** ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک نبی نے کہا کہ میں نے نبی کے بعد نبی کو دیکھا ہے کہ وہ
 اصح فریق منہم یحاکم فیہم یقولون الکوکب والکوکب **و** ابوالکوکب سلم بن ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں نے
 بدوین پر کوئی ایسی نعمت نہیں دیتا جس کے بعضے بد منکر نہ ہوں کہتے ہیں فلاں فلاں کہنے بانی بریالہ فرمایا کہ
 سبب پانی بریالہ **ف** یعنی مینہ تو خدا بریالہ ہوا اور ان لوگ اس کو کھاتے اور کھاتے کی تاثیر سے جا کر خدا کا شکر نہیں
 شکر ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک نبی نے کہا کہ میں نے نبی کے بعد نبی کو دیکھا ہے کہ وہ **و** ابوالکوکب سلم بن ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں نے
 اللہ فی یومئذ یخبرکم عنکم **و** ابوالکوکب سلم بن ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں نے نبی کے بعد نبی کو دیکھا ہے کہ وہ
 کہ عید کا نام بخدا ہی ہے ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں نے نبی کے بعد نبی کو دیکھا ہے کہ وہ
 یہاں تک کہ میں اس کو جاننے لگتا ہوں میں اس کا کان ہو جاتا ہوں جس سے سنتا ہوں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے دیکھتا ہوں
 اس کا ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے پکارتا ہوں اس کا پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے چلتا ہے اور اگر مجھے دیکھ لگے تو مقررین اس کو دیکھ لگے
 مجھے پانچ توالیہ اس کو پانچ مین کھوں **ف** اس حدیث میں اس مقام کا بیان ہے کہ جو علم سلوک میں خفائی اللہ اور اللہ
 کہتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب کثرت عبادت سے مقبول ہوا تو خدا اس کے دل اور جوارح میں ایسا کھانا رکھتا ہے کہ اس کا
 ہو جاتا ہو گناہوں کا اور کھانا ہو اور بعض کہتے ہیں کہ خدا اپنے بند مقبول کی حاجت دانی پر اس کے کان اور آنکھ اور پاؤں بھی
 زیادہ تر متوجہ ہوتا ہے لیکن تحقیق میں مطلب ہے کہ جب محبت الہی نے بند پر سایہ ڈالا تو اس کو خدا کی کسی چیز سے تعلق اور مستی نہیں رہتی
 اور جو بھڑائی الہی کوئی آرزو اور تنہا اس کے دل میں نہیں رہتی باقی تو کوئی کام میں نہ آتی مرضی نہ ہوا اس سے نہیں ہو سکتا انکھ کا
 ہاتھ پاؤں مرضی خدا کے تابع ہو جاتا ہوں اس کی مرضی کسی چیز کو دیکھنے نہ کوئی بات کہنے سولے عمدہ و جمہل کے لئے کا طریقہ اس حدیث
 میں اشارہ فرمایا کہ وہ اہل نوافل سے حاصل ہوتا ہے یعنی جب بند نے جانا کہ قرب الہی اور خدا کی نزدیکی کا ہوا تو عبادت کوئی طریقہ نہیں
 اس واسطے کہ عبادت پر کھانا ہوا اور عبادت دو قسم ہے فرض اور نفل مگر فرض عبادت تو ہر وقت میں نہیں ہوتی بلکہ اس کے وقت
 مقرر ہیں تو مستحق بند سے اولیٰ مقنون میں جو فرض خدائی ہیں شغل اور غالی نہیں ہوجاتا اس واسطے کہ غالی وقت کو عبادت سے
 رکھتا ہے جب چندتہ کمال شوق اور خلوص سے اسی طرح نوافل پر مستعد ہوتا ہے جو سب کے مقبول ہر گاہ صدی و محبوب الہی ہو

۲۱۶۹

۲۱۷۰

فقہ کبار ائمہ شافعیہ رحمہم اللہ

۲۱۴۹

شابت کرتے ہیں حال آنکہ ایسے عاجز ہیں کہ جانتا تو ایک طرف ہونہ یاجور پر یہ جان تو میری نہیں ہے نہ اس کے ہونے کو
 یا ابن آدم اَلْفُوقُ عَلَیْکَ سَلَمٌ مِنَ ابْنِ اِیْمَرٍ رَوٰی ہر حضرت نے فرمایا خدا کا سلام اور تم کبھی مال خرچ کیا کرو میں
 بھی تجھ کو دیکھ رہا ہوں اس حدیث میں بھی کوئی غشائش مال وعدہ کیا ہی نہیں ہے سب سے کہی کو محتاج نہیں دیکھا کیا اس کو دیکھا
 کیا یا اگر سخاوت خدا کو پسند ہو اور اس میں پسند ہو سخاوت یہ کہ شرح کے موافق نیک کاموں میں خرچ کرنا اور اس میں یہ کہ خلاف شرع

۲۱۴۷

بیجا کاموں میں مال کو اور ایسے نام نہاد میں نہ پڑے کہ ہمارے ہاں یہ کہ یا ابن آدم مَرَّ مَرَّتٌ فَلَکُمْ تَعْدٰی قَال
 یٰ اَرْبَ کَیْفَ اَعُوْذُ اَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَا مَا عَلِمْتَ اَنْ عِبْدَیْ فُلَانٍ مَّرَضٌ فَلَکُمْ تَعْدٰی مَا عَلِمْتَ
 اَنَّکَ کُوْجِدْتَنِیْ عِنْدَکَ یٰ اَبْنِ اٰدَمَ اسْتَطَعْتُکَ فَلَکُمْ نَظَعُیْ قَالَا یٰ اَرْبَ کَیْفَ اَطْعُمُکَ
 وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَا مَا عَلِمْتَ اِنَّہٗ اسْتَطَعْتُکَ عِبْدَیْ فُلَانٍ فَلَکُمْ نَظَعُہٗ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّکَ کُوْجِدْتَنِیْ
 اَطْعَمْتَنَہٗ لَوْ جِدْتَنِیْ خِلَافَ عِبْدِیْ یٰ اَبْنِ اٰدَمَ اسْتَطَعْتُکَ فَلَکُمْ تَسْقِیْ قَالَا یٰ اَرْبَ کَیْفَ اَسْقِیْکَ
 وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَا اسْتَطَعْتُکَ عِبْدَیْ فُلَانٍ فَلَکُمْ تَسْقِیْہٗ اَمَا اَنَّکَ کُوْجِدْتَنِیْ

خِلَافَ عِبْدِیْ سَلَمٌ مِنَ ابْنِ اِیْمَرٍ رَوٰی ہر حضرت نے فرمایا خدا کا سلام اور تم کبھی میں نے بیمار ہوا تھا سو تو نے
 نہ پوچھا نہ دیکھا کہ اس میں کیا چیز ہے کیونکہ تجھ کو پوچھنا اور تو تو سب کچھ جان لے لے پانے والا ہے یعنی بیمار ہونا مخلوق کی شان ہے خالق
 سے اور بیماری کیا نسبت خدا فرما دیکھا کہ کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ میرا خدا نام نہاد بیمار ہوا تھا سو تو نے اوکی بیمار پرسی کی کیا تجھ کو معلوم نہیں
 کہ اگر تو اس کی بیمار پرسی کرنا تو مجھ کے پاس پانی یعنی میری رحمت اور ثواب کو پاتا تو آدم کے بیٹے میں سے تھے کھانا ان کا تھا سو تو مجھ کو
 نہ کھلا یا نہ دیکھا اور میرے میں کیونکہ تجھ کو کھانا کھلا تا اور تو تو سب کچھ جان کا پانے والا مالک ہے خدا فرما دیکھا کہ کیا تجھ کو معلوم نہیں
 کہ فلاں میرے بیٹے تھے کھانا ان کا تھا سو تو اس کو نہ کھلا یا تجھ کو معلوم تھا کہ اگر تو اس کو کھانا کھلا تا تو اس کا ثواب میرے پاس
 پاتا تو آدم کے بیٹے تھے میں نے پانی مانگا تھا سو تو مجھ کو نہ دیا یا نہ دیکھا اب میرے میں سے تجھ کو کیا پانی پاتا اور تو تو سب کچھ جان کا پانے والا
 خدا فرما دیکھا کہ میرے فلاں نے تجھ سے پانی مانگا تھا سو تو نہ دیا یا تھا ان جان کھلا کہ اگر تو اس کو پانی پلا تا تو اس کا ثواب میرے پاس پاتا

۲۱۴۸

اہل ایمان کی خدمت کے نزدیک اتنی ہی عزت ہو کر ان کی احتیاج اور ضرورت کو اپنی ذات پاک کی طرف نسبت کیا حال آنکہ وہ قدس درجہ
 سب سے اعلیٰ ہیں اگر ہر اس حدیث میں ان کے حقوق سلیقہ اور احسان کی غیب ہو اَبُو خَرِیْرَہٗ یٰ اَعْبَادِیْ کُلُّکُمْ خَصَالٌ
 لَا اَمِنْ ہَدِیَّتِہٖ فَاَسْتَعِذُّ بِہِیْ اَھْدِکُمْ یٰ اَعْبَادِیْ کُلُّکُمْ خَالِعٌ لَا اَمِنْ اَطْعَمْتِہٖ فَاَسْتَطَعْتُہٗ اَطْعَمْتُہٗ
 یٰ اَعْبَادِیْ کُلُّکُمْ خَالِعٌ لَا اَمِنْ کَسَوْتِہٖ فَاَسْتَکْسُوْہِیْ اَکْسَمْتُہٗ یٰ اَعْبَادِیْ اَنَّا کُلُّکُمْ تَخَطُّوْنَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ
 وَاَنَا اَغْفِیْ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا فَاَسْتَغْفِرُہٗ فِیْ اَغْفِرُ لَکُمْ یٰ اَعْبَادِیْ اَنَّا کُلُّکُمْ تَبْلَغُوْنَ اَضْرَیْ تَضَرُّہٗ فِیْ وَرَیْ تَبْلَغُوْنَ
 نَفْعِیْ تَنْفَعُوْنِیْ یٰ اَعْبَادِیْ اَنْ اَنْ اَوْ لَکُمْ وَاِخْرَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ
 مَا اَرَادَ فِیْ فِیْ مِلْکِیْ نَفِیْ یٰ اَعْبَادِیْ اَنْ اَنْ اَوْ لَکُمْ وَاِخْرَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ
 وَاَوْحِدُ مِثْلَکُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِکَ مِنْ مِلْکِیْ شَیْءًا یٰ اَعْبَادِیْ اَنْ اَنْ اَوْ لَکُمْ وَاِخْرَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ وَاَنْسَکُمْ
 صَعِیدٌ وَاَوْحِدُ فَاَلَا اَنْیٰ فَاَعْطِیْتُ کُلَّ لَشَآئٍ مِّسْکَلًا مَّا نَقَصَ ذٰلِکَ فَاَوْحِدُ فِیْ لَکُمْ اَنْیٰ فَاَعْطِیْتُ کُلَّ لَشَآئٍ مِّسْکَلًا

تفسیر: اگر بیمار ہو تو پوچھنا کہ اس میں کیا چیز ہے

۲۱۸۴

دعای وقت
یعنی از سر

۲۱۸۵

۲۱۸۶

عقبات الخیار ترجمہ مشائخ الانصار

۲۱۸۷

۲۱۸۸

دعای حاجت
نعمت بخش
جنت باغ

اور مال اور گھر بار کی بڑی دولت ملت سے اور عبد البدر بن سبیر نے بھی ایسی ہی روایت کی اور قسمی زیادہ روایت کی کہ الہی تیری بنا
تو سے جو ان کے بعد ہوا وہ غلو کی بجائے یہ وہ حضرت سقر کے وقت فرشتے کے تیرے ان میں سے کہ خدا انہیں
وَرَأَوْهُمْ أَنبُتًا تَابِعُونَ عَائِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّكَ حَامِدُونَ حَمْدُكَ اللَّهُ وَحْدًا وَكَفَرًا
عبد کا وہ تھا کہ ان کے انحراف نے خدا کی بخاری اور سلم بن عبد البدر بن سبیر سے روایت ہے اور جو حضرت سقر کے
تو اس سقر کی دعا کو کہتے اور وہی عامین انا اور بجا کہ ہم سقر کے توبہ بندگی سجدہ کرنے کے بعد اپنے رب کے گزیر میں خدا اپنا
وعدہ چاہا اور اپنے بندگی یعنی خیرت کی مدد کی اور کفار کے گروہوں کو شکست دی یعنی جگا و باہتا اوسے ف اس میں اشارہ
جنگ خندق کے بعد کہ عرب کفار نے دینہ گھیر لیا تھا جب رسول جاکر گئے تھے کہ اَنَسُ اللَّهُ حَاتِثَاتِ الْإِنْسَانِ
حَسَنَةً وَتَوَنَّى الْآخِرَةَ حَسَنَةً وَفَنَّا حَدَابَ النَّارِ كَانَ هَذَا أَكْثَرُ دُعَائِهِ بخاری اور سلم بن انس سے روایت ہے کہ حضرت
فرما کہ الہی جہر دنیا میں بہتری اور بھلائی دو اور آخرت میں بہتری اور بھلائی اور بجا کہ وہ دفع کے عذاب سے اس دعا کو حضرت اکثر کیا کرتے تھے
ف دینا کی بہتری موت اور بعد ریاضت روزی اور ایمان اور نیک عمل کی توفیق اور سب کمزوریات سے پناہ دو اور آخرت کی بہتری تو
اور ترقی و درجات اور دیار الہی علی مرتضیٰ سے روایت ہے کہ دنیا کی بہتری کیلئے عورت اور آخرت کی بہتری حیر اور دفع کے عذاب
مرا کہ عورت سے اس معاینہ میں اور نیک طبعی داخل ہیں اس واسطے حضرت اس دعا کو اکثر اوقات پڑھا کرتے تھے ہر کوئی ہر روز
اللَّهُمَّ اِنِّیْ نَفْسِیْ تَقَوَّیْتُهَا وَزَكَّیْتُهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْزِلٍ مَّا وَكَلْتَ وَلِیْہَا وَمَا کَلَّہَا سَمِعَ مِنْ اَبُوہِ بِرُتَوَاتِہَا
ہو کہ حضرت فرمایا کہ الہی دیر یا کواوسکی برہنہ کاری اور اوسکو گناہ اور بوجہ پاک ممان کر ڈال تو ہی اوسکا سہارا پاک کرنے والا ہو
اور تو ہی اوسکا کارساز اور مددگار ہو جو چیز آخرت میں ضرر کرے اوسے پہچانے گا ہم تقویٰ اور برہنہ کاری سے ہوا میں اسکی
نے تقویٰ ممکن نہیں اس واسطے حضرت نے اول تقویٰ کی دعا کی جو صفائی کی خواہش رکھتے ہیں اِنَّہٗمُ اللّٰہُمَّ اَسْأَلُکَ بِمَا نَعَمَ عَلَیْہِمْ
یعنی اَللّٰہُمَّ اَسْأَلُکَ بخاری میں یہ دعا کہ حضرت نے روایت ہے کہ حضرت انصار کے حق میں دعا کی کہ الہی انکے تابعداروں انھیں بہتر
ف انصار نے کیا حضرت دعا کیجئے کہ ہمارے تابعدار لوگ بھی جیسے سلمان ہو جاویں تب حضرت نے دعا کی کہ اے خدا ہر روز
اور روزی غلام کشادہ دست و اَنَسُ اللّٰہُمَّ لَجْعَلْ بِالسَّیِّئَاتِ تَضَعُفِیْ مَا جَعَلْتَ لَہٗ مِنْ الْبَرَکَاتِ بخاری
اور سلم بن انس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الہی میں برکت کر اوسکی دونی جو تو نے میں برکت کی ہو ف حضرت ابوالرحم
کے واسطے دعا کی اور حضرت نے میں نے واسطے برکت مارا کہ الیش نبق یا باطنی فیض ہو ف ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَوَّیْتُ حَیَاتِیْ بِرِزْقِ بَاتِیْ ہر مال کی بنیاد اس واسطے کہ الیش نبق میں اکثر غفلت ہوتی ہو اور وہ بکارت
ف یعنی اتنی بڑی وجہ میں حیات کی رزق باقی ہر مال کی بنیاد اس واسطے کہ الیش نبق میں اکثر غفلت ہوتی ہو اور وہ بکارت
حاصل نہیں ہوتا چنانچہ حضرت کی حیات میں ایسا ہی حال رہا اور حضرت نے حضرت کی میدان حضرت کی اولاد بھی اختیاری فقر کو کہتے
شمال تندی میں حضرت عایشہ سے روایت ہے کہ حضرت کے انتقال تک حضرت کے اہلیت کلو کی موٹی سے دو روز پریشانی میں تھا اور وہی
کتاب میں عبد البدر بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر کی میدان دو دو تین تین رات سو رہے تھے رات کا کھانا نہیں خواتین اور
کتاب میں حضرت عایشہ سے روایت ہے کہ حضرت نے زندگی میں کھانے میں دو دنوں وقت سوئی نہ کھائی اور نہ کبھی دو دنوں وقت کھانا

خبرته فرما لای من تیری پناه مانگتا ہوں بخیلی سے اور پناه مانگتا ہوں بزدلی اور نامردی اور پناه مانگتا ہوں بستی اور تیری
 روایت سے اور پناه مانگتا ہوں بحال کھینچنے فساد اور پناه مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے **و** اے محمد بن یحییٰ بن عیسیٰ بن سلیمان بن
 کہ اور وقت آئی کہ تمہارے ان کے میں جو نہیں چل سکتے رہتے ہو تو گویا آدمی دیوار پر جا ہی **و** اے ابو سعید خدری
 اعدو خدا کا کہ من الحبیب والحباۃ **کان یعقوب** **و** ادرخل الخاکہ سجاری اور سلم بن ابی سے
 روایت ہے کہ حضرت فرما لای من تیری پناه مانگتا ہوں دیو بھوت اور جھٹوون کھرسے یہ دماضرت پاخانے میں داخل ہوتا ہے
و پاخانے میں خدا کا نام نہ کہیں ہوتا اس واسطے شیطانی کہ تہ میں اس سے حضرت پر علی **ق** ابو سعید
 اکنس اللہم لای اعدو ذک من الهم والحزن والهم والحزن والهم والحزن **و** ادرخل الخاکہ سجاری اور سلم بن ابی سے
 اور سلم بن ابی سے روایت ہے کہ حضرت فرما لای من تیری پناه مانگتا ہوں تشویش اور غم سے اور جان کی مذی اور بدن کی
 کاہی سے اور تیری اور نامردی اور قرض کے رجھار و مردوں کے غلبے سے **و** مردوں کا غلبہ یہ کہ بادشاہ عالم ہو یا جملوں کا ساتھ یہ کہ موت
 بستی مردوں پر غالب ہو **و** ادرخل الخاکہ سجاری اور سلم بن ابی سے روایت ہے کہ حضرت فرما لای من تیری پناه مانگتا ہوں تیری رحمت بوال سے اور تیری
 دی عافیت و آرام کے پائنے سے اور امانی تیرے عذاب سے اور تیرے غضب و اکرام سے **و** عایشہ اللہم لای اعدو ذک
 من عذاب القبر و اعدو ذک من فتنۃ المسیح الدجال و اعدو ذک من فتنۃ النجی و الیمات اللہم لای اعدو ذک
 اعدو ذک من لیس و الغی و اعدو ذک من عین من حضرت عیسیٰ کہ روایت ہے کہ حضرت فرما لای من تیری پناه مانگتا ہوں تیرے
 عذاب سے اور پناه مانگتا ہوں حج وصال کھینچنے فساد اور تیری پناه مانگتا ہوں مذکی اور موت کے فتنے سے الی من تیری پناه مانگتا ہوں
 گناہ اور دلدل سے **و** زندگی کا فتنہ بیماری اور مال اور اولاد کا نقصان یا کثرت مال کی جو خدا کا غافل کہے یا غفلت اور کفر کا
 فتنہ اس وقت کی شدت اور موت یا عذاب اللہ عزوجل سے ہونا **و** عایشہ اللہم لای اعدو ذک من عین من حضرت عیسیٰ کہ روایت ہے کہ حضرت
 اخل کبیر سلم بن حضرت عیسیٰ کہ روایت ہے کہ حضرت فرما لای من تیری پناه مانگتا ہوں تیرا ساتھ ہوگی اوکی جو نہیں کیا اور بدی اوکی جو نہیں کیا
و اکنس اللہم لای اعدو ذک من عین من حضرت عیسیٰ کہ روایت ہے کہ حضرت فرما لای من تیری پناه مانگتا ہوں تیرا ساتھ ہوگی اوکی جو نہیں کیا اور بدی اوکی جو نہیں کیا
 فرما لای من تیری پناه مانگتا ہوں اس سے جو فائدہ نکالے اور اس کے جو شر خد میں سے چمکے اور اس کے جو شر خد میں سے چمکے اور اس کے جو شر خد میں سے چمکے
 جسکو اسطوری نوعی لای من تیری پناه مانگتا ہوں علم غیر نافع یعنی علم بی عمل اور کسی شے میں جلالت نہ ہو جسے علم اور نجوم اور فلک و نجوم اور نجوم اور نجوم
 تیرا ملکہ فر کہ جسے یونانی حکمت کا علم اور علم نافع وہ جو دنیا میں یا آخرت میں یا دونوں میں فائدہ کہے صرف دنیا کا فائدہ علم اب علم حیات
 اور صرف آخرت کا فائدہ علم معرفت و علم سلوک اور علم اسحاق و یسحاق آخرت دونوں کا فائدہ شریعت کے علم میں اور جو علم کفر کے اور غیر علم میں
 حساب علم نفع میں یا علم دنیا کا **و** عایشہ اللہم لای اعدو ذک من فتنۃ الدجال و اعدو ذک من فتنۃ القبر و اعدو ذک من فتنۃ
 فتنۃ النبی من فتنۃ القفر و اعدو ذک من فتنۃ المسیح الدجال و اعدو ذک من فتنۃ النجی و الیمات اللہم لای اعدو ذک
 کہ الی من پناه مانگتا ہوں دغیب کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور پناه مانگتا ہوں اللہ کی رحمت سے
 سے اور قحطی کے فتنے کی برائی سے اور تیری پناه مانگتا ہوں حج وصال کھینچنے کی برائی سے **و** الداری کا فتنہ غفلت اور غفلت

۲۲۵۰

ماری و قتل
بیت عالم
۲۲

۲۱

۲۲۲۸

ماری و قتل
بیت عالم
۲۲۲۹

۲۲۲۹

۲۲۲۰

صفحه	موضوع	صفحه	موضوع
۱۶۹	بیان نظم و نسق در مجلس تدریس و تعلیم	۱۶۹	فضیلت سید بن کبریا رضی الله عنه
۱۶۵	ادب خوراک و پوشاک و غیره	۱۶۵	و کبر خواجه
۱۶۶	معجزه برکت حمام	۱۶۶	تقدیر حضرت موسی و خضر علیهما السلام
۱۶۱	ترغیب سخاوت و منع بخل	۱۶۱	بیان تکرار معجزه حضرت صلی الله علیه و آله
۱۶۴	بیان عدم میراث پسران و دختران	۱۶۴	دلیل تخم نبوت
۱۶۴	علاج ناشکری و غرور	۱۶۴	دعای حضرت دیبافق بمقتل گشت
۱۶۴	معجزه خیر فتح روم و ایران	۱۶۴	معجزه سلام نمودن سنگ
۱۶۴	نماز استخاره و دعای آن	۱۶۴	فضیلت اصحاب بدر
۱۶۴	استحباب قرآن بخوش بکمال خواندن	۱۶۴	تبدیل ایدی سبب تبدیل حکم
۱۶۸	فضیلت عشره ذیحجه	۱۶۸	تأکید نگاشتن آل برای اولاد و زیاده
۱۸۰	بیان کمال شجاعت آنحضرت صلی الله علیه و آله	۱۸۰	از سوخته خیرات نکردن و معجزه خیر
۱۸۱	توضیح قدم شدن اسب بطی القدم	۱۸۱	دادن و پوچان واقع شدن و دعا برا
۱۸۱	ذکر سنت بودن تراویح در شب شنبه	۱۸۱	اصحاب مهاجرین نمودن
۱۸۱	مدح نرم مزاجی و زهدت بر خلق	۱۸۱	معجزه زیاده شدن آب
۱۸۲	ریشه هفتاد و یک کینه شر از زبان اید	۱۸۲	معجزه خیر اندیشه و تطابق آن
۱۸۳	وجاه فضیلت اعجاز قرآن مجید	۱۸۳	بیان ائمه صلوات الله علیهم
۱۸۴	انبیای سابقین	۱۸۴	بیان ائمه صلوات الله علیهم
۱۸۴	و عذاب تارکان زکوة	۱۸۴	فضیلت ائمه از حدیث و تخیل
۱۸۵	و عذاب ترک زکوة و بیان قتل مجیدان	۱۸۵	هلاکت امت سابقه در جانب دارا
۱۸۶	و فضاخ مسلمانان	۱۸۶	هفت تیمم جواب از غنیف
۱۸۶	فضائل وضو	۱۸۶	اما و حال منبر دیگر
۱۸۶	بیان تقدیر و عمل به سبب آن عمل با تقدیر	۱۸۶	سعی بر این طایفه اسلام
۱۸۶	ذکر بعد از وضو	۱۸۶	ادب طعام خوردن
۱۸۸	نماز پنجگانه کفاره گناهان	۱۸۸	مسائل عذر امامت ائمه المسلمین
۱۸۸	بیاری و تکالیف کفاره گناهان	۱۸۸	حقیقت اجتهاد و وجه هر نامبار بر
۱۸۸	قواب درخت نشانیدن	۱۸۸	بیان حال مومن و کافر و خروج روح از ابد
۱۹۰	شاعت باطنیان و دعوت کوشش مجاهد	۱۹۰	مسائل دعوت و لویه و غیره ذکر
	نمودن با ایشان		قواب پریشان

لاق نہیں سو اُن کے وہ اکیلا ہو کوئی اور کاشک کہ نہیں اوسى کا ملک ہو اور اوسى کو نصرت ہو اور نصرت کر سکتا ہو اوسى اور اس کے
 اس رات کی خیریت اور اس کے بد دن کی خیریت مانگنا ہون اور تیری بناء مانگنا ہون اس رات کی برائی اور اس رات کے بعد دن کی برائی سے
 اوسى میں تیری بناء مانگنا ہون ستمی اور ستمی کی برائی سے اوسى میں تیری بناء مانگنا ہون دن کے عذاب اور رات کے عذاب سے نصرت
 فرماتے تھے شام کے وقت اور صبح ہوئی تھی تو جی اسی طرح فرماتے تھے مگر اسینا اوسى ملک اسکی مقام پر اُٹھتا ہوں صبح ملک اس پر
 فرماتے تھے یعنی صبح کی اور خدا کی ملک صبح کی ہے عایشہ **عَاشَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ** رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتِ لَمَّا رَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ
قَالَ عِنْدَ اللَّهِ مسلمین حضرت عایشہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فارما کہ خدا کا نام ہے تم کو بتا ہوں اوسى اسکو قبول کرے گی
 طرف اور عمر کی آل کی طرف اور عمر کی امت کی طرف یہ دو حضرت عمر فارما کی فرج کرنے کے وقت فرمایا حضرت عایشہ سے روایت ہے
 کہ حضرت عیسیٰ بن مریمؑ اور اُن کے ساتھ ہاتھ پاؤں سیاہ تھے منگوا یا پھر فرمایا کہ اوسى نصرت کرے اور اوسى نصرت کرے پھر حضرت نے
 جھوٹا لیک اور سکوڑ کر کیا اور یہ فرمایا **عَاشَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ** رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتِ لَمَّا رَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ
 رَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ
 سچا ہوا اور سلم بن عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت عمر فارما اسیرہ تھی جو کہ زمین کی پٹی پر جا بیٹھے کے لعاب بہن چکا کر کے
 بہا گیا ماری کو بہا کر کے مکہ سے حضرت کا معمول تھا کہ وہ کوئی حضرت سے بیماری کی کتابت کرتا یا اس کے یہ کہ کاغذ پر لکھتا ہوا ہوتا
 حضرت زمین پر لکھنے کی اور اُن کی لکھتے پھر اُن کے پاس لے آئے اور یہ فرمایا **عَاشَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ** رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتِ لَمَّا رَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ
 اسیرہ تھی کی مٹی کو خاک نہ لکھتے زمین **قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ** رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتِ لَمَّا رَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ
أَعْطَاهُ اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتِ لَمَّا رَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ
 بخاری اور سلم بن عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت عمر فارما کہ نہیں کوئی بندگی کے لائق سو اُن کے جو اور بنی برائی والا صائم
 نہیں کوئی عبادت لائق سو اُن کے کچھ عرش کا ملک ہو نہیں کوئی پرش کے لائق سو اُن کے جو اسانوں اور زمین پر اسے اور عرش
 عرش کا اسے حضرت اسکو بھیجے اور کہاں ختمی نہیں تھے **عَاشَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ** رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتِ لَمَّا رَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ
لَهُ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ **اللَّهُمَّ** كَمَا نَعْلَمُ كَمَا نَعْلَمُ كَمَا نَعْلَمُ كَمَا نَعْلَمُ كَمَا نَعْلَمُ كَمَا نَعْلَمُ كَمَا نَعْلَمُ
ذُ اجِدْ مِنْكَ الْجَدَّ **كَانَ يَقُولُهُ** تَفِي ذُ شَيْءٍ كَلَّ صَلَوَاتُ بَنِي سُلَيْمٍ مِنْ غَيْرِهِ مِنْ غَيْرِهِ مِنْ غَيْرِهِ مِنْ غَيْرِهِ مِنْ غَيْرِهِ مِنْ غَيْرِهِ
 کہ نہیں کوئی صمد جتن سو اُن کے وہ اکیلا ہو کوئی اور کاشک کہ نہیں اوسى کا ملک ہو اور اوسى کو نصرت ہو اور نصرت کر سکتا ہو اوسى اور اس کے
 کوئی کوئی والا نہیں تیری دی جبر کو اور کوئی دینے والا نہیں تیری رو کی خیر کو اور تیرے روبرو نصیب ہے اے کو اوسکا نصیب ہے نصیب نہیں
 اس کو کہہ رہا ہے کہ بعد فرماتے **قَالَ جَابِرٌ** رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتِ لَمَّا رَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ وَرَأَتْهُنَّ فِي الْمَقَابِرِ
كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** وَحْدَهُ الْخَيْرُ وَحْدَهُ الْخَيْرُ وَحْدَهُ الْخَيْرُ وَحْدَهُ الْخَيْرُ وَحْدَهُ الْخَيْرُ وَحْدَهُ الْخَيْرُ
 علی الصفا بخاری اور سلم بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت عمر فارما کہ کوئی بندگی کے سزاوار نہیں صمد اس کے وہ اکیلا ہو کوئی اور
 شریک نہیں اسی ملک ہو اور اسکو صمد اور وہ ہر چیز برقرار ہے نہیں کوئی بندگی کے لائق صمد اس کے وہ اکیلا ہو کوئی اور
 اور وہ کی اپنے بندگی یعنی حضرت کی اور تمہارا اوسى نے اعراب کو مینی گفتا کہ اگر وہ زمین کو شکست دے یہی حضرت عمر فارما سے روایت ہے

۲۲۶۲

۲۲۶۳

۲۲۶۵

۲۲۶۶

عقود الاختيار ترجمہ مختار اوراق الاطوار

۳۰۹	بیان حضرت باطنی و روحانی	۳۰۹	تشیخ خاک که بر روی رخ عازمی انگلی	۳۰۹	در تفاوت فواید فغانی و فغانی
۳۱۰	بیان حقایق مذکور در کتاب ایشان	۳۱۰	محرر است	۳۱۰	عن مدینه القلین بنی است نصیب
۳۱۱	خواب که قسم است	۳۱۱	بشست با چرخ و دروغ مقام تکلیف	۳۱۱	دیگری نیست
۳۱۲	عاجت بر دانی محتاجان	۳۱۲	اعمال سگانه که خوشایا و دفع دریات نما	۳۱۲	حسرت لباس بار یک بر ای تران
۳۱۳	بیان شایسته و شریفی که در کتب است	۳۱۳	فضیلت فاکمه زبیر علیها السلام	۳۱۳	علاوت ایمان و سعادت بیان نکات
۳۱۴	وکل شایسته از طهر مزاجان که در کتب است	۳۱۴	بیان حرمت سجده قنبر	۳۱۴	محبت خدا و رسول
۳۱۵	گرم چگونگی امر از مانه را سفید خواب	۳۱۵	متوهم شدن بی حضرت از کثرت قیام	۳۱۵	بقای سوم و بدیه باریت برین است
۳۱۶	اعتبار صبر و استقامت در محبت است	۳۱۶	نجات کردن از غیبه حضرت و فقر	۳۱۶	علامت نفاق و تقسیم منافقین
۳۱۷	بیان کلمات معانی	۳۱۷	بر حیوانات	۳۱۷	جواز قتل نج و بانور و زوی و در بر
۳۱۸	بیان ضیافت	۳۱۸	فضیلت ذاکین	۳۱۸	بیان کثرت کس و زیارت بر سایر عیال
۳۱۹	فضائل طاعت و تقوی و نماز و روزه	۳۱۹	برترین صفت و وقت و نماز و روزه	۳۱۹	توسیع سلام علیک و انگاه سلام محبت است
۳۲۰	و صدقه و صبر و قرآن	۳۲۰	که در دعای نزع	۳۲۰	کسیر و قتل فواید و وضع جزیره و کثرت
۳۲۱	چرا می خور و در بهشت است	۳۲۱	امتناع طلب حضرت برای ابو طالب	۳۲۱	قال مد وقت نعل حضرت عیسی خواهد بود
۳۲۲	شمار گناه کبیره که بفرمانند	۳۲۲	در جواب بنی و انکار بکار متیقان با امامان	۳۲۲	فضیلت غار و قلم نبی که کثرت
۳۲۳	مع قوت ایمانی و تقوی بر امور خیر	۳۲۳	و صورت عدم امتناع و عذاب یک	۳۲۳	شیطان از وی در و شب بید
۳۲۴	تتمه بر این است و کلمات	۳۲۴	و برسان با هم مثل احسان از زیر کبر	۳۲۴	معجزه انجاء و قوت ملکها و دوحش
۳۲۵	فضیلت کسب از برتران است و ثواب	۳۲۵	حقوق راهها	۳۲۵	معجزه انجاء ریح آینه یعنی اندامی
۳۲۶	کسی که زبانش می چسبد	۳۲۶	و لیل سیادت آنحضرت از انجیل	۳۲۶	امتناع غفلت و کمال غفلت است
۳۲۷	بشارت محبت خدا و رسول	۳۲۷	جواب فقرات نصاری بر چاه اثبات	۳۲۷	که بر حضرت و بابا بنده از اسیران
۳۲۸	و شریک محبت است و هم آمده	۳۲۸	نبوت آنحضرت از زبور	۳۲۸	و چهره و عیال بر سر آنحضرت و اصل امیر
۳۲۹	حقیقت نبوت	۳۲۹	اعتناء بر انوار حق و ابرار بر آن خود را	۳۲۹	کیفیت غسل حیض
۳۳۰	است محمدی نصرت الی بهشت خواهد بود	۳۳۰	نوافل مشروط بر طاعت و طاعت طاعت طاعت	۳۳۰	بیان در سجد شهادت
۳۳۱	و لیل امتناع محفل تفسیر قاری	۳۳۱	بیان شفقت حضرت بر است خود که دعای	۳۳۱	ذمت فغان و دود و دنی
۳۳۲	حدیث حسیله که در فقه مشهور است	۳۳۲	یقینی الامارات برای شفاعت شایع	۳۳۲	حدیث نعم و دانی باین تقسیم و کمال خود را
۳۳۳	و حدیثی که از امامان آن زمان چنانکه	۳۳۳	ساخت صلی الله علیه و سلم	۳۳۳	جواز شک زنی در زن قلب
۳۳۴	حدیث ذوالعینین و علی و حضرت زین	۳۳۴	در مشورت عیب اهل معامله بیان	۳۳۴	معجزه حضرت خیر و خوب خفای و دوم
۳۳۵	بیان ثواب صد بار سجده کردن	۳۳۵	که در آنجا است	۳۳۵	ذکر و یکوت نصاری و حضرت قیامت

۱۹۱	نکوة موجب نقصان بال نسبت و محفو	۲۳۵	بیان کسانیکو حضرت مرتضی شریعتی در کربلا	۲۳۱	فضیلت نوزدهمین بخت خصوصیت اربعه
	ظلم سبب قتل نه	۲۳۶	فضیلت عمر فاروق رضی الله عنه	۲۳۲	انسان
۱۹۱	معجزه زیاده فی شیر	۲۳۶	فضیلت صدیق و فاروق و اشاره غلام	۲۳۲	کابلی در نماز و عشا و غیر از علامات نهان
۱۹۶	اقتدای حضرت پس صدیق اکبر		ایشان	۲۳۳	فضیلت دوام عبادت
۱۹۸	امکان تمیز با اخلاق که اول مکلفین	۲۳۶	بشارت بهشت فاروق اعظم را	۲۳۳	فضیلت اعتدال در عبادت
	در یافت ست و آخر ملک اس عادت	۲۳۹	قصه سحر	۲۳۶	گناه پوشیده را بناید ظاهر ساخت
۱۹۹	بیان جواز سر و مشروط	۲۳۲	در ذمت آراشی که موجب غرور و تحقیر شد	۲۳۶	اعانت مردم هم در صدقات و نهی است
۲۰۰	فضیلت صدیق اکبر رضی الله عنه	۲۳۵	ممانعت قرار دادن ساجد قبور را نهی از		و بیان اقسام صدقات
۲۰۱	تمثیل کتاب ساعت یعنی گهری		افعال شریک بر قبور	۲۴۰	بیان فضل ائمه و اول اصحاب
۲۰۲	فضیلت ایام و جهاد	۲۳۵	اقتناع دشنام و الدین و بیج برای غیر خدا	۲۴۲	بیان بعضی از کیفیت معراج
۲۰۷	فضیلت اصحاب بدر که خلفای دیگر را شایسته		و حاکم این بدعت و تفسیر اینها در این کتاب	۲۴۲	امتحان نمودن کما میباید و صد نبوت تحقیر
۲۰۶	بدون ایمان بر او بی غیر بکار نمی آید	۲۳۸	در مصیبت اطاعت کس نباید کرد	۲۴۲	حدیث شفاعت و تحقیق اینکه شفاعت حضرت
۲۱۱	معجزه خبر آید و وقوع فتح ایران و دفع	۲۳۹	قصه سید کذاب		برشش قسم است
	قطاع الطریق یعنی در عرب	۲۵۰	فضیلت ایام فارسای بیان باریکی	۲۴۵	فضیلت ذکر کلمات اربعه
۲۱۲	فضیلت حضرت مرتضی علی و روحیه شیعیه		و دور بینی شان	۲۴۵	بیان مصائب کشی مؤمنین اعم سابقه و خیر
۲۱۴	حاجت سوال در سه صورت	۲۵۱	امر و زن کردن غلبه قوت بیع و شر او عدم		فتح اسلام و وقوع آن که از عهده بعثت
۲۱۷	تمت الفک عایشه صدیق علیه السلام		وزن کردن و وقت خرج	۲۴۷	بیان صبر و شجاعت بر ایادی کفار و مجنونان
۲۱۸	اگر شریعتی از آن و در خیال بسبب گونی	۲۵۲	گواه بر دعوی قسم بر دعا میاید فایده ملک		الاهی شان با وجود اجازت الهی
	و ناشکری شوهران	۲۵۳	فضیلت مسواک پنجگانه کردن	۲۴۷	دلیل فرضیت جمعه
۲۲۰	تا یک طلب حلال	۲۵۶	فضیلت صبر	۲۴۷	دلیل حقیقت خلافت صدیق
۲۲۲	پسینا آب کاشل عطر کو خوشبو و استحا	۲۵۶	قصه جنگ و تهاجمات که با جماع و تکیه	۲۴۹	حدیث جبریل و در آن حقیقت
۲۲۵	بیان اثر سحر و جادو و غیره و در انتقام گرفتن		خلافت صدیق اکبر که با جماع حاصل شد		واحدان که عبارت از نه
	از ساحر و جادو و قدرت	۲۵۶	بیان اصول علاج فتنه و تکیه	۲۴۸	در بیان غلو صفت دوز
۲۲۶	خوف از حضرت از بیج و ابر		محاسن و در کدام روز در دست است	۲۴۸	بیان خیال مجلس در بیج و تکیه
۲۳۲	تأکید تکرار قرآن و بیعت و نمودن نشانی		و در کدام روز منویع	۲۴۸	قصه لعان اهل بن
	غفلت که سبب بیان است	۲۵۹	خیزش کردن لشکر و ظهور بدو یانی و تکیه	۲۴۷	که است جرس و گنگ
۲۳۵	فضیلت عمر فاروق رضی الله عنه		و بیان حقیقت دعوت	۲۴۸	جواز فریب و در جنگ

۳۵۷	تخصیص نعلین فی حقه العزیز	۳۵۷	دست برین معرفت غازی گنم که	۳۵۷	جواز بر حکم کاتب لایق هر دو
۳۵۸	بیان مراتب امانت	۳۵۸	اطاعت امیر باشد	۳۵۸	قدح طلب حق طاس در حقیقت
۳۵۹	تمثیل اهل اولاد و عمل و اینکه جز عمل	۳۵۹	السلام علیک که رویت کام علیه السلام	۳۵۹	ذکر گناهان کبیره
۳۶۰	گور مخجری نیست	۳۶۰	علامت فاکتور ایمانی	۳۶۰	تفصیل چهار روح و عدم چنان
۳۶۱	سبابه از فرشتگان اخبار نویسن	۳۶۱	دلیل اتماع سابق نام تمام و نه	۳۶۱	معجزه خیرینده و کتب
۳۶۲	دریت شفاعت کبری و قطع محمود	۳۶۲	غوث الاعظم	۳۶۲	معجزه و ادای قرض باریکم شدن
۳۶۳	دریت تمت کنندگان ایداد و ایداد	۳۶۳	ثواب غیرات خیرینده شود اگر چه بنا شود	۳۶۳	مریت نوبه گری
۳۶۴	تخصیص نماز باشد	۳۶۴	بموقع مومن شود	۳۶۴	کرامت بیابیک در حضور علی
۳۶۵	در غیب خیرات و تربیب از خدا	۳۶۵	بیان ابتدای آفرینش عالم	۳۶۵	وجوب تعدیل ارکان
۳۶۶	بیان وسعت رحمت الهی	۳۶۶	قدح قبولیت تو یکسکه خون	۳۶۶	دعوت مردم قدمت امانی
۳۶۷	نصف این بهشت است مخفی خواهد بود	۳۶۷	قدح درویش ناسخ و کرامت عقل	۳۶۷	تعلیم طریق عالمیادان
۳۶۸	خبر دوازده کلمه که بعد از حضرت صلی الله علیه	۳۶۸	درایت الهی	۳۶۸	سفر شمس موجب ثواب است
۳۶۹	و اگر مسلم خواهد بود	۳۶۹	دلیل مردم جواز علم و غیره	۳۶۹	معجزه شوق فقر و فاقه شبیهات
۳۷۰	در حال حیات بقای جسم	۳۷۰	خواب یا عیال علیه السلام حق باشد اما کاتبی	۳۷۰	معجزه ابناء حادوث
۳۷۱	رفع امانت داری و ظهور بدیانتی	۳۷۱	مقام شجاعتی می افتد و چون کائنات اولیا	۳۷۱	جواز توبه میسر شود هر گاه نباشد
۳۷۲	تخصیص آخرت که وقت استجابت دعا است	۳۷۲	حکایت ابو ذر برایت حضرت عایشه	۳۷۲	ثواب نفع رساندن سلیمان
۳۷۳	خبر رفتن بنی امیه	۳۷۳	و قصه یازده زن	۳۷۳	ذکر علم و قافیه حضرت صلی الله علیه
۳۷۴	در کمال نیکو دیناری ارباب نسب و جاه	۳۷۴	کرامت طبعی حضرت و در دو روز	۳۷۴	بیان خیرات قرآن و فضیلت
۳۷۵	مقدم باید داشت	۳۷۵	جواز زیارت قبور بعد از تهاش	۳۷۵	بقر و سوره آل عمران
۳۷۶	قدح او فرشتگان گشته و در نوح	۳۷۶	نوازش فراخی حضرت و باب است خویش	۳۷۶	قامه شکر گذاری و نفع خدا
۳۷۷	کواچی است محمدی به حق علیه السلام	۳۷۷	کوشش محبت بر سیده	۳۷۷	ذکر خراج
۳۷۸	عجبت و در و مایه قبولیت دعا است	۳۷۸	تخصیص و جهاد	۳۷۸	کس را با اهل کفر گفتی و نیست
۳۷۹	بیان الزام نصاری سبب گشتند	۳۷۹	دریت و لیت الهی ذکر و نوح و درشت	۳۷۹	تخصیص اهل فکر
۳۸۰	معجزه اخبار شهادت زید و جعفر و جعفر	۳۸۰	و قصه شخصی که بعد از زهر و درشت خواهد رفت	۳۸۰	دعای شغای مریض
۳۸۱	بیان قبول توبه اگر چه چند بار توبه	۳۸۱	بیان خرابی کذاب و زانی و سود خور	۳۸۱	سبب تاکید غوث پویشی
۳۸۲	دلیل فضیلت است محمدی بر امت	۳۸۲	تکمیل عمل برتران	۳۸۲	امیاد روی اختیار کردن
۳۸۳	و عیسوی از حدیث و انجیل	۳۸۳	شدن این آنحضرت اشعار رسیده را	۳۸۳	دعای جامع مطالب و این